

فارسی زبان سعکھانے والی بہترین فارسی کتاب

119
د.ن

جصہ اول

شہبازی

برائے

طلباً ترتیب مکتبہ المدارس (اہل سنت) پاکستان

مفتی محمد اشرف القادری

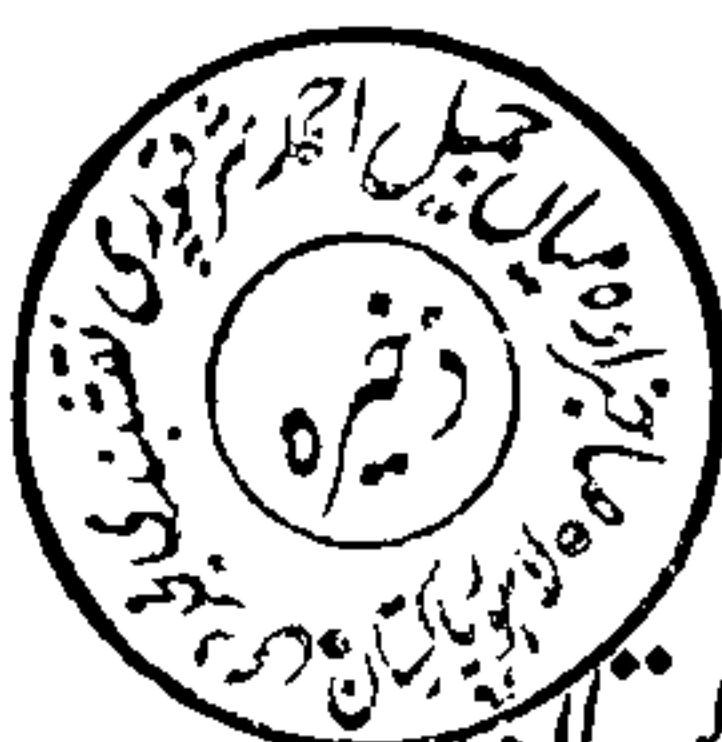
مکتبہ قادریہ عالمیہ نیک آباد گجرات

Marfat.com



فارسی زبان کی صرف و نخوا و قدیم و جدید ادب کا حسین مرقع

کتاب فارسی



حصہ اول

برائے

طلیائی میم المدارس پاکستان

فتی محمد شہزاد القادری

مکتبہ قادریہ عالمیہ نیک آباد گجرات
فون: ۰۲۸۳۶۷

جملہ حقوق محفوظ

سلسلہ اشاعت نمبر ۳

60277

نام کتاب	کتاب فارسی
صفحات	۱۳۳
مصنف	منفی محمد شرف القادری
تفصیل	مولانا علامہ محمد منشا تابش قصوری
سن تصنیف	شانہ مطابق ۱۹۵۶ء
تاریخ اشاعت	رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ مطابق اپریل ۱۹۸۸ء
بار	اول
کتابت سرور	سلطانیہ دارالکتابت جی ٹی روڈ لکھڑا
کتابت	محمد شرف اختر خوشنویس (چھالیہ)
مشکل شر	اہل سنت اکیڈمی نیک آباد
ناشر	مکتبہ قادریہ عالمیہ نیک آباد گجرات
طبع	نصرت پریس، لاہور
قیمت	۱۰۰/- دار پے

ملنے کا پتہ

مکتبہ قادریہ عالمیہ نیک آباد گجرات

مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ ضویہ اندرون لوہاریگیٹ لاہور

تقدیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شانِ منزل

(مولانا علامہ محمد منشاۃ نایاش قصوی، صد مدرس شعبہ فارسی و نظم
شعبہ تصنیف تالیف جامعہ نظامیہ ضمیمہ لاہور)

کبھی دُہ وقت بھی تھا جب بر صغیر پاک وہند کی سرکاری زبان فارسی بواکرنی
تھی، شاہان اسلام اس زبان سے خصوصی رگاڑ رکھتے تھے، اس دور کی مذہبی، علمی
تاریخی، فنی، قانونی، اسلامی، روحاںی، ادبی، ثقافتی، معاشی اور معاشرتی کتابیں
فارسی زبان میں میں تھیں اور پڑھی جاتی تھیں، خواص تو خواص، عوام بھی اس کے محسان
سے بخوبی آشنا تھے، اس زبان کی تہمہ گیری وہندہ دانی انگریز کو راس نہ آئی، اس نے اس
سرزمیں پر اپنے غاصبانہ قبضہ کو مضبوط تر بنانے کے لئے یہاں کی تہذیب و تمدن اور
زبان پر ڈاکہ زنی کی، فارسی کی جگہ انگریزی کو سرکاری و تعلیمی زبان قرار دیا گیا، رفتہ
رفتہ دُہ اپنی چال میں کامیاب ہوا اور یہاں کے باشندوں نے زبان کے ساتھ اپنا قومی
باس بھی اُتار پھینکا، نوبت بایں جاریہ کر بر صغیر پاک وہند سے فارسی زبان ادب
کے ساتھ خواص تک کو بھی کوئی خاص دلچسپی نہ رہی۔

اگر کہیں ہے، اس متاع گم گستہ کا نام سنائی دیتا تو دُہ علوم و فنون اسلامیہ کی میں
درستگاہیں، ہی تھیں، جہاں اس زبان کے علمی و ادبی عہد، فنی کمالات اور روحاںی ثراۃ کی
حکامتیں سُنی جاسکتیں، مگر جدید دور کے تقاضہ کے مطابق مدارس دینیہ نے بھی کوئی پیشہ
نہ کی، پاکستان میں سینکڑوں دینی ادارے ایسے بھی ملیں گے جہاں فارسی زبان شجرہ ممنوعہ
ہے۔ اور جن مدارس میں فارسی نے جگہ پانی ہوئی ہے وہاں جدید توکیا قدیم طریقہ تعلیم
بھی پوری طرح راجح نہیں، صرف اسلامیت کے تبرکات میں سے اپنی پسند کی بعض منظوم کتابوں
کو بطور نصاہب اپنالیا گیا ہے، مگر آہم کی طرف توجہ تک نہیں، قواعد و ضوابط طاقت بسیار

کی زینت بن چکے ہیں، حالانکہ زبان کا دارود مدار گرامر پر ہے، خصوصاً فارسی گرامر جو، دراصل عربی گرامر کی اساس ہے، اگر طلباءُ فارسی گرامر کے قواعد از بر کر لیں تو عربی صرف دخواہ کی تفہیم آسان تر امر ہے۔

ایسے جمود میں عالمی مبلغ اسلام حضرت شیخ التفسیر والحدیث مولانا علامہ الحاج صاحبزادہ مفتی محمد اشرف القادری نیک آبادی مذکورہ کی ذات ستودہ صفات نے مدارس اسلامیہ کے فارسی نصاب کے لیئے نہایت عمدہ، زد اثر، سہل ترین "کتاب فارسی" تصنیف فرمائکر ملک دہلت کے دینی و علیٰ حلقوں پر بہت بڑا احسان فرمایا ہے، حقیقت ہے کہ دینی درسگاہوں میں فارسی زبان دادپ پر آج کوئی بھی ابتدائی کتاب میسر نہیں ہے طلباءُ کی تعمیری و تعلیمی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے لئے بطور مثال پیش کیا جاسکے ایسے انحطاطی دور میں ایسی مفید کتاب کی جلوہ گری علماء مدارس دینیہ کی ایک دیرینہ آرزو کی تکمیل کا بہترین ذریعہ ثابت ہو گی۔

علامہ موصوف چونکہ ہر شعبۂ علم کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں، اس لیئے انہوں نے اپنے تدریسی تجربہ کا عطر "کتاب فارسی" کی صورت میں عنایت فرمادیا ہے جس کی خوشبو سے نہ صرف موجودہ بلکہ آنے والی نسلیں بھی مہکتی رہیں گی۔

کسی بھی دوسری زبان پر عبور حاصل کرنے کے لئے ترجمہ میں استفادہ پیدا کرنا اشد ضروری ہے، مگر دیکھا گیا ہے کہ طلباء ترجمہ سے اکثر کمی کرتاتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات راسخ ہو چکی ہوتی ہے کہ انہیں ترجمہ آہی نہیں سکے گا، لہذا وہ اس طرف توجہ ہی نہیں دیتے۔ اسی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ زبان اپنیں نہیں آتی اور وہ ناکامی سے دوچار ہو جاتے ہیں مولانا موصوف نے طلباء کی اس نقیاقی کمزوری کو جانچا اور اس کا نہایت مؤثر علاج "فارسی کی پہلی کتاب" کی صورت میں کر دیا ہے۔ کتاب کو اس طریقہ سے ترتیب دیا گیا ہے کہ آسان سے مشکل کی طرف اور معلوم سے نامعلوم کی طرف رہنمائی کی گئی ہے۔ یہ کتاب ایک مقدمہ، تین باب (سینتیس ۳ درس) مع تارین اور فرنگ پر مشتمل ہے۔

اساتذہ کرام کو بوقت تدریس کتاب کی ترتیب کو محفوظ خاطر رکھنا چاہیے، مقدمہ جو کہ

اصطلاحات ضروری، قواعد و صنوابط اور مصادر پر مشتمل ہے وہ اس انداز پر لکھا گیا ہے کہ جب طلباء ایک سبق سے دُسرے سے بین کی طرف بڑھیں گے تو ایک ایک قاعدة اور متعلقہ مصادر ان کے سامنے ہو گا، پھر ہر سبق کے بعد تین درج کی گئی، پہلی تین پر دُسری کا اختصار ہے، جون جون طلبہ قواعد کی مشقیں کریں گے چھپے قاعدے از بر ہوتے چھپے چائیں گے۔ اس طرح ان میں اتنی استعداد ہو جائے گی کہ دُہ تھوڑی سی محنت سے فقرے اور جملے بنانا شروع کر دیں گے، کتاب میں ضرورت کے مقابل ذخیرہ الفاظ بھی مہیا کیا گیا ہے جو فرنگ کی صورت میں موجود ہے۔

مدرسین حضرات اگر ابتداً مصادر اور ان کے معانی زبانی یاد کرائیں تو ٹھبلوں تک تک پہنچتے پہنچتے کتاب میں دیئے گئے تمام مصادر حفظ کرچے ہوں گے، اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ تمام افعال کی چابی طلباء کے ہاتھ ہو گی۔ پھر ان کے یہے بڑی حد تک آسانی پیدا ہو جائے گی۔ اگر مدرسین حضرات، ہر قاعدہ سمجھا دینے کے بعد طلباء سے اپنے سامنے جملے بنوائیں، نیز انہیں لکھائی کا کام دیں تو اس طریقہ سے بھی تعلیمی معیار بلند ہو سکتا ہے۔ بہر حال یہ کتاب اس دور میں طلباء، و مدرسین کے لئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں، اس مفید ترین کاوش پر مصنف کو جتنا بھی بدریہ تبریک پیش کیا جائے کم ہے، اب علماء اہل سنت کو چاہیئے کہ اس بہترین کتاب کو اپنے مدارس کے طلباء کو پڑھا کر مصنف کی محنت کو داد دیں اور طلباء سے دعا لیں۔ فقط

تالیث قصوری

Marfat.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَنَصْرَتِ الْمُسْلِمِينَ
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ

حُرفِ اَوْلَى

مَدْرِسَةِ كِتَابٍ مِيَہِ دِیَات

① پڑھانے سے پہلے ایک بار پوری کتاب کا مطالعہ کریجئے تاکہ اُس کے مندرجات، طرزِ بیان اور طریقِ تعلیم سے آگاہی حاصل ہو اور دورانِ تدریس کتاب کا ایک اجمالی خاکہ جمیشہ ذہن کے سامنے رہے۔

② کوئی بھی سبق پڑھانے سے پہلے اُس کا بغور مطالعہ کریں اور مقدمہ و فرینگ کی مدد سے سبق کے عنوان کا مفہوم پھر سبق میں دیئے گئے الفاظ کے معانی اور ترکیبیں پھر تمرین میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات اچھی طرح سوچ سمجھ کر ذہن نشین فرمائیں۔
③ طلبہ کو سب سے پہلے اصطلاحات سمجھا کر یاد کرائیں، پھر کتاب کے حصہ باقی شروع کرائیں۔

④ جو شاسبق پڑھائیں، پہلے اُسکے عنوان کا مفہوم طلبہ کو سمجھا کر ذہن نشین کریں، پھر پہلے پیراگراف کے مفرد الفاظ کے معنے یاد کرائیں، پھر اُس کے نیچے دیئے ہوئے مرکبات کا ترجمہ کرائیں۔ پھر سبق کے اتنے حصے سے متعلق قواعد، جو تمرین کے سوالات میں پوچھے گئے ہیں، طلبہ کو اچھی طرح سمجھا کر ان مرکبات کے ایک دفتر دینیں پہلے خود جاری کر کے دکھائیں، پھر باقی فقرہ دینیں باری باری سب طلبہ سے قواعد کا اجراء کرائیں۔ اس مقصد کیلئے اگر ممکن ہو تو "تحتہ سیاہ" سے صدر کام لیں۔ اسی دوران میں ایک آدم فقرے کی طبعور نونہ "ترکیبِ نخوی" کر کے طلبہ کو دکھائیں پھر باقی فقرہ دینیں کی نخوی ترکیب طلبہ کی زبان سے نکلوائیں۔

اس طریقے سے جب تک طلبہ کو ایک پیرے کے مفردات کے معانی اور مرکبات

کے ترجیے اور اس سے متعلقہ قواعد اذ بربند ہو جائیں، اور طلبہ اس پر یہ کے مرکبات میں قواعد کے اجراء میں طاقت نہ ہو جائیں، تب تک اگلا پیراگراف پڑھانا ہرگز شروع نہ کیں بلکہ ہمیں پیراگراف کو پھر پڑھائیں سمجھائیں اور اس کے قواعد کا اجراء کرائیں۔

جب مذکورہ بالا طریقے سے ایک پیراگراف مع لازمات یاد ہو جائے تو سبق کا دوسرا پیراگراف شروع کرائیں اور اس سے بھی اسی طریقے سے پڑھائیں۔ وعلیٰ ہذا الیاس باقی پیرے پڑھاتے چلیں۔ اسی طرح پورا سبق ختم کرائیں۔

یاد رکھئے کہ لائن، محنتی اور شفیقی اسٹاد کے پڑھانے میں یہی خوبی ہوتی ہے کہ سبق پڑھانے کے دوران ہی طلبہ کو سبق یاد بھی ہو جائے۔

⑤ ہر سبق کے ختم ہونے پر اس کی ترین پہلے زبانی پھر تحریری طور پر حل کرائیں۔ زبانی اس طرح کہ ترین میں پوچھا ہوا ایک ایک فقرہ یا سوال "تحنیتہ سیاہ" پر لکھتے یا زبانی بولتے جائیں اور باری باری ایک ایک طالب علم سے اس کا ترجمہ یا جواب سُستے جائیں۔ اور تحریری اس طرح کہ ہر طالب علم کلاس ٹائم کے علاوہ اپنے وقت میں ایک کاپی میں (جو اسی کام کے نئے مخصوص ہو) ترین کے سوالات کے جواب نہایت خوش خطی کے ساتھ لکھے اور اگلے روز اسٹاد صاحب سے چیک کرائے۔ اور اسٹاد صاحب چیک کر کے اگر کوئی غلطی پائیں تو اس کی نشاندہی کر دیں، پھر اپنے دستخط اور تاریخ ثبت فرماؤں۔

اگر آپ نے ہماری بیان کردہ چوتھی ہدایت پر عمل پیرا، تو کہ سبق پڑھایا ہو گا تو طالب علم خود بخود پوری ترین حل کرے گا اور آپ کو کوئی حل بتانے کی قطعاً ضرورت نہیں پڑے گی۔ بصورت دیگر اگر آپ کی طرف سے عمومی سارا ہمنا اشارہ کر دینے کے باوجود بھی طالب علم ترین حل نہ کر سکے تو یہ تصور میکیں طالب علم کا نہیں، بلکہ آپ کا ہے۔ ایسی صورت میں ضروری ہے کہ عزیز طلبہ پر شفقت فرماتے ہوئے اسٹاد صاحب اپنے طریقہ تعلیم پر نظر ثانی فرمائیں۔

⑥ دوسرا ہے اور تمیسرے باب کے اس باقی میں فی الحال ترنیں نہیں دی جاسکیں۔ انہیں ہر سبق کے مصادر مع معانی دعصارع ضرور یاد کرائیں، یعنی بھی پوچھیں اور سبق مع ادو

ترجمہ کے ضرور لکھوائیں۔ اور اس دوران میں اگر طلبہ کو "کلید ترجمہ فارسی" شروع کر دیں تو طلبہ بڑی آسانی سے اسکے درمیں اسباق مع تمارین روزانہ خود تیار کر سکیں گے۔

(۷) مصادر اور ان بے مشق الفاظ کا استعمال ساتویں درس سے شروع کیا گیا ہے لہذا ساتویں درس سے آخری درس تک اس پاس کا التزام رکھیں کہ جس سبق کو پڑھانا شروع کریں اس سے متعلقہ مصادر کی مقدار میں طلبہ کو نشانہ دی کر کے انہیں یہ مصادر مع معانی و مفہوم اسی سبق میں یاد کر دیں۔ اس سے طلبہ کی علمی استعداد اور قابلیت میں قابل قدر اضافہ ہونے کے علاوہ اختام کتاب تک تریباً ایک سو میں اہم اور کثیر الاستعمال مصادر کا بیش بہا ذخیرہ بھی طلباء کے ذہن میں محفوظ ہو چکا ہو گا اور یوں مصادر کے یاد کرنے میں ان کو دشواری کا حسس تک بھی نہ ہو گا۔ خیال رہے کہ مقدار میں پہلے باب کے مصادر علیحدہ اور باقی دو بابوں کے مصادر علیحدہ درج کئے گئے ہیں تاکہ طلبہ کو اپنے سبق کے مصادر تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

(۸) بڑی محنت اور عرق ریزی سے قدیم دھدیہ فارسی زبان و قواعد کی متعدد مستند کتابوں کے سینکڑوں صفحات کی درق گردانی کے بعد اس کتاب کے تمام الفاظ پر ۶۰۰ ب حرکات، سکنات، لگانے گئے ہیں۔ پھر ہنایت باریک بینی اور دیگر ریزی سے پر دن بیہنگ کی گئی ہے۔ تاکہ عزیز طلبہ ابتداء ہی سے صحیح حرکات و سکنات اور صحیح تلفظ پیاسا نہ فارسی بولنے اور پڑھنے کے عادی بن جائیں۔ لہذا طلبہ سے اس کی پابندی کرانے پر پوری توجہ دیں۔ ورنہ طلبہ ساری زندگی غلط بولنے اور غلط پڑھنے رہیں گے پڑھنے والوں کی بھی بہ نامی ہو گی۔

خشتم اذل چوں ہند معمار کجھ تما ثریا می رو دیا رکھ :

(۹) فارسی کی عام مطبوعہ درسی کتابوں میں فارسی رسم خط کی غلطیاں بڑی تعداد میں موجود ہوتی ہیں۔ بحمدہ تعالیٰ ہم نے اس کتاب کے اسباق کی تحریر و کتابت میں بڑی احتیاط کے ساتھ فارسی رسم الخط کے قواعد کی حقیقت ادا کان پابندی کی کوشش کی ہے لہذا طلبہ کو لکھائی کے وقت کتاب ہی کے رسم الخط کا پابند نہیں۔ نیز ارد و تھائی میں بھی اردو رسم الخط

کے اصراروں اور خوش خطی کی پابندی کرائیں، تاکہ ان کو شروع ہی سے صحیح اور خشنخ نکھنے کی عادت پڑ جائے۔

⑩ کتاب کا باب اول درج بالا بدایات کے مطابق دو ماہ میں مکمل کرائیں۔ جبکہ باقی دو بابوں کے لیئے اشارہ اللہ تعالیٰ ایک ماہ کافی ہو گا۔

⑪ اگر اس کتاب سے پہلے ہمارا "آسان فارسی قاعدہ" یا "فارسی قاعدہ" از مولانا مفتی عبدالرشید فتحوری کے صرف سولہ اسباق پڑھائیں تو بہت مناسب رہے گا۔ آخر میں ارباب علم و تحقیق کی خدمت میں التماس ہے کہ اس کتاب میں اگر کوئی غلطی پائیں تو بندہ کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ طباعت میں اُس کی اصلاح کی جاسکے۔

احقر العبار

محمد اشرف القادری عفاع عن ربہ الحنی

اہل سنت اکیڈمی، حافظہ قادریہ عالمیہ، نیک آباد، گجرات (پاکستان)
موزخہ ۱۹ شعبان المظہم ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۸۹ء

فہرست کتاب

مُقْدِمَة

(اصطلاحات تعارف صرف و نحو و اہم قواعد زبان فارسی !!)

النمبر تار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	النمبر
۱	ضروری اصطلاحیں	۱۵	۱۸	ضمیر مستتر	۱۶
۲	فارسی کے علم نحو کا تعارف	۱۶	۱۹	ضمیر بارز	"
۳	علم نحو کی تعریف	"	۲۰	ضمیر متعلق فاعلی	"
۴	علم نحو کا موصوع	"	۲۱	ضمیر متعلق مفعولی	"
۵	علم نحو کا فائدہ	"	۲۲	ضمیر متعلق اضافی	۱۸
۶	کلمہ کی قسمیں	"	۲۳	ضمیر دل کا نقشہ، قواعد	"
۷	اہم	"	۲۴	جمنگ بنانے کے قواعد	"
۸	فعل	"	۲۵	مرکب کی قسمیں	۱۹
۹	حرفت	"	۲۶	مرکب ناقص	"
۱۰	اہم کی قسمیں	"	۲۷	مرکب تمام	"
۱۱	اہم ذات	"	۲۸	مرکب اضافی	"
۱۲	اہم صفت	"	۲۹	مرکب اضافی کے اہم قواعد	"
۱۳	اہم ضمیر	"	۳۰	مرکب توصیفی	"
۱۴	اہم ظاہر	"	۳۱	مرکب توصیفی کے اہم قواعد	۲۰
۱۵	ضمیر کی قسمیں	"	۳۲	مرکب اضافی و توصیفی کی پہچان کے طریقے	"
۱۶	ضمیر متعلق	"	۳۳	مرکب اشاری	"
۱۷	ضمیر متعلق	"			

صفحہ	مضامین	نمبر شمار	صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۲۳	ماضی استرداری	۵۹	۲۰	جملہ اور اس کی قسمیں	۳۴
"	ماضی احتسابی	۶۰	"	جملہ و اجزائے جملہ	۳۵
"	ماضی مقتضی	۶۱	۲۱	جملہ خبریہ	۳۶
۲۵	فعل مضارع	۶۲	"	جملہ انتشاریہ	۳۷
"	فعل حال	۶۳	"	جملہ اشمیہ خبریہ	۳۸
"	فعل مستقبل	۶۴	"	جملہ فعلیہ خبریہ	۳۹
"	فعل امر	۶۵	"	جملہ فعلیہ ناقصہ	۴۰
"	" زائدہ کی حرکت کا قابو	۶۶	۲۲	فعال ناقصہ فعل تام	۴۱
"	فعل ثانی	۶۷	"	حرود ف معانی	۴۲
"	فائدہ ضروری	۶۸	"	حرود جار	۴۳
۲۶	فعل مجهول بنانے کا قابو	۶۹	"	حرود غطف	۴۴
"	اسماء مشتق	۷۰	"	حرود ایجاد و نفی	۴۵
"	اسم فاعل	۷۱	۴۳	حرود استغفار	۴۶
"	اسم مفعول	۷۲	"	فارسی کے علم صرف کا تعارف	۴۷
۲۷	مصدر	۷۳	"	علم صرف کی تعریف	۴۸
"	مصدر باب اول	۷۴	"	علم صرف کا موضع	۴۹
۲۸	مصدر باب دوم	۷۵	"	علم صرف کا فائدہ	۵۰
			"	کلمہ کی تقسیم صرفی	۵۱
			"	مصدر	۵۲
			"	مشتق	۵۳
			"	جاہد	۵۴
			"	فعال	۵۵
			۲۳	(تعریفیں اور بنانے کے طریقے)	
			"	ماضی مطلق	۵۶
			"	ماضی قریب	۵۷
			"	ماضی بعید	۵۸

بَابُ أَوَّلٍ

(تَرْكِيبُ مُرْكَبٍ نَّائِئٍ نَّاقِصٍ وَ تَرْتِيبُ جُمِدَهَا ازْكُلَاتٍ مُخْشَلَفَهُ)

نیشندر

صفحہ

۳۳

اَسْمَاءُ دَاتٍ، مُرْكَبٌ اِضَافِيٌّ

دُرْسِسُ اَوَّلٍ

۱

۳۵

اَعْفَنَاءُ بَدَنٍ، چارِ جَهَنَّمٍ، نُوشتٍ وَ خَوَانِدٍ

دُرْسِسُ دُوْمٍ

۲

۳۷

صَفِيرٌ شَقْعَلٌ، حَنَّيْرٌ مُشَقْلٌ اِضَافِيٌّ، خَوِيشَاوَنَّهَانٌ، بَاسَنٌ

دُرْسِسُ سُومٍ

۳

۳۹

اَغَادَهُ، اِضَافَتٌ مُكْرَرٌ

دُرْسِسُ چَهَارَمٍ

۴

۴۱

اَسْمَاءُ صَفَتٍ، مُرْكَبٌ تَوْصِيفِيٌّ

دُرْسِسُ چَخْمٍ

۵

۴۳

اَسْمَاءُ اِشَادَهُ، مُرْكَبٌ اِشَارِيٌّ، وَاجِدٌ وَ جَمِيعٌ

دُرْسِسُ شَشَّةٍ

۶

۴۵

صَفِيرٌ مُشَقْلٌ فَاعِلٌ، اَفْعَالٌ نَّاقِصَهُ، جَهَنَّهَ اِيمَهُ خَبَرَتَهُ وَ فَعْلَيَهُ نَّاقِصَهُ

دُرْسِسُ سَفْثَمٍ

۷

۴۷

مُصَدَّرٌ، اِذْقَاتٌ بَنْجٌ نَّازَ وَ نَعْذَهُ، مَاضِيٌّ مُطْلَقٌ

دُرْسِسُ سَشَّةٍ

۸

۴۹

خَرُوفٌ جَارٌ، خَرُوفٌ عَطْفٌ، خَرُوفٌ اِيجَابٌ وَ نَفْقَهٌ

دُرْسِسُ ثَهْمٍ

۹

۵۱

اَغَادَهُ، مَاضِيٌّ مُطْلَقٌ ازْ مَعْصَادَهِ دِيجَرٌ، وَ سَأَلٌ نَّفْتَلَيَهُ

دُرْسِسُ دَهْمٍ

۱۰

۵۳

مَاضِيٌّ قَرِيبٌ، مَاضِيٌّ بَعِيدٌ

دُرْسِسُ يَازِدَهْمٍ

۱۱

۵۵

خَرُوفٌ اِسْتِقْبَاهُ، يَائِيَهُ تَنْكِيرٌ وَ غَدَثٌ

دُرْسِسُ دَوَازَهْمٍ

۱۲

۵۷

مَاضِيٌّ اِسْتِزَارِيٌّ، اَذْوَاتٌ نُوشتٌ وَ خَوَانِدٌ، وَ رَابِعٌ اِبْلَاغٌ

دُرْسِسُ هَيْزَهْمٍ

۱۳

۵۹

مَاضِيٌّ اِحْتَامِيٌّ، مَاضِيٌّ شَتَانِيٌّ وَ شَرْطِيٌّ

دُرْسِسُ چَهَارَهْمٍ

۱۴

۶۱

غَفِيلٌ مُسْتَقْبِلٌ

دُرْسِسُ پَانِزَهْمٍ

۱۵

۶۳

فَعْلٌ مُضَارِعٌ

دُرْسِسُ شَانِزَهْمٍ

۱۶

۶۵

اَغَادَهُ فَعْلٌ مُضَارِعٌ، چَهَارَ فَعْلٌ

دُرْسِسُ هَرْزَهْمٍ

۱۷

۶۷

فَعْلٌ حَالٌ، سِبْزِيَهَاهُ ذِيْنِيَهَهُ جَاتٌ

دُرْسِسُ نُوْزَهْمٍ

۱۸

۶۹

فَعْلٌ اَمْزَرٌ، فَعْلٌ هَنْيَهُ

دُرْسِسُ بَنِيَتَمٍ

۱۹

۷۰

اَغَادَهُ اَفْعَالٌ، اَذْوَاتٌ وَ ظَرُوفٌ نَّهَذَا

دُرْسِسُ بَنِيَتَهُ ذَهْمٍ

۲۰

۷۲

اَسْمَمٌ فَاعِلٌ (قِيَاسِيٌّ وَ سَعْيَيٌّ)، اَسْمَمٌ مُغْفُلٌ

دُرْسِسُ بَنِيَتَهُ ذَهْمٍ

۲۱

۷۴

اَسْمَاءُ اَعْدَادٍ

دُرْسِسُ بَنِيَتَهُ ذَهْمٍ

۲۲

۷۶

رُوزَهَاهُهُ مُهْفَهَهُ دَوَازَهَاهُ ماَكَسَنٌ هَمْرِي وَ سِلَادِي وَ اِيرَانِي

دُرْسِسُ بَنِيَتَهُ ذَهْمٍ

۲۳

باب دوم

(مضمونہ باعث مختلف)

صفحہ

۸۵	رسول ما (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)
۸۷	ترجمہ چہل حدیث رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)
۹۲	ملاقاتِ دوست
۹۵	حکایات و نطائف
۹۸	مضمونہ باعث مختلف
۱۰۳	گفتگو با نوکران، خرید و فروخت
۱۰۴	صد پندرہ لفظان حکیم
۱۱۱	لطائف و حکایات
۱۱۳	امام اعظم (ابو حییۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

نمبر شمار

۲۳	درس بینت و چہارم
۲۵	درس بینت و پنجم
۲۶	درس بینت و ششم
۲۷	درس بینت و هفتم
۲۸	درس بینت و هشتم
۲۹	درس بینت و نهم
۳۰	درس سی ام
۳۱	درس سی ذی قعده
۳۲	درس سی ذ دوم

باب سوم

(حصہ نظم)

۱۱۶

۱۱۹	انتخاب از نام خی
۱۲۱	انتخاب از کلام اقبال
۱۲۳	انتخاب از کلام رومنی
۱۲۵	انتخاب از اشعار شعراء مختلف
۱۲۶	انتخاب از کلام رضا (قدس برہ)

۳۳	درس سی ذ سوم
۳۴	درس سی ذ چہارم
۳۵	درس سی ذ پنجم
۳۶	درس سی ذ ششم
۳۷	درس سی ذ هفتم

فرہنگ

۳۸ فرہنگ باب دل صفحہ نمبر شمار فرہنگ باب دوم صفحہ نمبر شمار فرہنگ باب سوم

اصلِ اصطلاحات فارسی صرف و لخوا کا معارف و آنکم قواعد

صرف دری اصطلاحات

پر اُس جزم (۔) بطور علامت لکھا جائے گا
واد مغذہ دلہ : دہ واد جو لکھی جائے اور پڑھنے میں
آئے۔ جیسے "خود" کا واد۔ ایسا واد فارسی
میں عام طور پر "خ" کے بعد آیا گرتا ہے واد
مغذہ دلہ کے نچے سیدھی لکھر (۔) بطور علامت
لکھنی جائے گی۔ مثلاً "خود"

ہائے مخفقی : دہ ہا جو ظاہر ہو کرنے پڑتی جائے
بلکہ معن پہنچے حرفا کی خراکات کو ظاہر کرنے
کرنے لکھنی جائے۔ جیسے "دنواز" اور "پرداز"
کی ۔

لفظ : دہ ہے جسے انسان پسند نہیں کرے
لفظ منضوع : معنی در لفظ کو کہتے ہیں
لفظ مہمن : بے معنی لفظ کو کہتے ہیں جیسے پانی اولی
پانی لفظ منضوع ہے اور اولی مہمن۔
کلمہ یا مفرد : دہ معنی در لفظ جو ایک بی معنی رکھتا ہو
جیسے "خدا" "رہنون" "دینہ"۔

مُركَّب : دہ لفظ جسے دو یا یادہ کلموں کو ملا کر بنایا گیا
ہو۔ جیسے "زنوال کرم"

ضیغع : کلمہ کی اُس شکل کو کہتے ہیں جو سے حرفاں
اور حرکتوں کے ادل ہل سے ماحصل ہو۔
واحدہ : دہ کلمہ ہے جو ایک کو ظاہر کرے جیسے کاغذ
جمع : دہ کلمہ ہے جو ایک سے زیادہ کو ظاہر کرے جیسے
"کاغذات"

غائب : دہ ہے جس کی کسی سے بات کی جانے

حرکت : زبرہ ازیر یا پیش کو کہتے ہیں۔

مُسْتَحْكَمْ : دہ حرفا جس پر حرکت ہو۔

فتح : زبر کو کہتے ہیں اور جس حرفا فتح ہوئے سے "مفتوح"

کسرہ : زیر کو کہتے ہیں جس حرفا پر کسرہ ہوئے سے
"مکسوز" کہتے ہیں۔

ضمة : پیش کو کہتے ہیں جس حرفا پر ضمة ہوئے سے
"مضفوم" کہتے ہیں۔

مشکون یا جزم : حرکت کے نہ ہونے کو کہتے ہیں جس
حرفا پر مشکون یا جزم ہوئے سے "سکون" ہجوم

کہتے ہیں۔

واد مفروذ : دہ ساکن واد جس کے مقابل (ریپے)
ضمرة ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھا جائے۔
جسے "نور" اور "خوار" کا واد۔

واد مجهول : دہ ساکن واد جس کے مقابل ضمه ہو اور
خوب ظاہر ہو کرنے پڑھا جائے۔ جسے "ہوش"
او "جوش" کا واد۔

یا سکون مفروذ : دہ ساکن یا واد جس کے مقابل کسرہ
ہو اور خوب ظاہر ہو اور پڑھا جائے۔ جسے
"قاضی" اور "ماضی" کا یاد۔

یا سکون مجهول : دہ ساکن یا واد جس کے مقابل کسرہ ہو
او خوب ظاہر ہو کرنے پڑھا جائے جسے نہ
اور گرے کا یاد۔

خیال رہے کہ اس کتاب میں واد مجهول اور یا سکون

مُفْعُول : جس پر کامِ واقع ہو۔ جیسے ”زید نے خالد کو مارا“ بیس ”مارا“ فعل ہے ”زید“ فاعل ہے جیسے ”تو آیا“ بیس ”تو“ اور ”خالد“ مفعول ہے۔

مُتَكَلَّم : وہ ہے جو خود اپنی بات کرے جیسے ”بیس آیا“ بیس ”آیا“ **لَازِم :** وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے جیسے ”زید آیا“ بیس ”آیا“ **مُتَعَدِّدِي :** وہ فعل ہے جو فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہے۔ جیسے ”زید نے خالد کو مارا“ بیس ”مارا“ **مُسْتَقِيل :** آئندہ زمانہ۔

فعل : وہ کہ جس سے کسی زمانے میں کوئی کام سمجھا جائے۔ **مصدر :** وہ لکھہ جس سے فعل وغیرہ تکلیف۔ جیسے ”آمد“ فاعل، کام کے کرنے والے کو کہتے ہیں۔ (آن)

زبان فارسی کے علمِ نحو کا تعارف!

علمِ نحو کی تعریف | علمِ نحو وہ علم ہے جس کے ذریعے ہمیں فارسی لکھوں کو آپس میں جوڑنے اور فارسی کلام بنانے کے طریقے معلوم ہوتے ہیں۔

موضوع | علمِ نحو کا موضوع فارسی لکھہ اور کلام ہے۔ فارسی نحو میں لکھوں کی بحث اس لحاظ سے ہوتی ہے کہ انہیں آپس میں کس طرح جوڑنا چاہیے اور کس طرح نہیں جوڑنا چاہیے۔

علمِ نحو کا فائدہ | علمِ نحو کا فائدہ یہ ہے کہ اس کی مدد سے ہم فارسی لکھوں کی ترکیب (آپس میں جوڑنے) اور فارسی کلام کے بنانے اور سمجھنے میں غلطی گلنے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

لکھہ کی قسمیں

لکھہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

اسم | اہم وہ لکھہ ہے جو کسی شخص، جگہ، زمانے، چیز، صفت یا کیفیت کا نام ہو۔ جیسے : احمد، کعبہ، رمضان، کتاب، پاک، گرم، دغیرہ۔

فعل | فعل وہ لکھہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا معلوم ہو، اور اس کی نہیت (شکل و صورت) سے کوئی زمانہ بھی سمجھا جائے۔ جیسے ”احمد آیا“، ”محود آتا ہے“ اور ”خالد آئے گا“ بیس ”آیا“ اور ”آتا ہے“ اور ”آئے گا“ فعل ہیں۔

حرف | حرف وہ لکھہ ہے جس کے پورے معنی کسی اسم یا فعل کے ساتھ ملائے بغیر سمجھ میں نہ آسکیں جیسے ”سے، بیس، پر، وغیرہ، خیال رہے کہ حرف نہ تو کسی شے کا نام ہونا ہے اور نہ ہی اس سے کوئی کام سمجھ میں آتا ہے، بلکہ یہ اسموں اور فعلوں کے ملائے وغیرہ کے کام آتا ہے۔

اِنْهَمْ کی قسمیں

(ا) : اِنْهَمْ کی دو قسمیں ہیں، اِنْهَمْ ذات اور اِنْهَمْ صفت۔

ذات اِنْهَمْ ذات دُوہ اِنْهَمْ ہے جو کسی شے کی خود ذات کا نام ہو۔ جیسے "اَخْدَدْ زَمِنْ" درخت دغیرہ۔

صفت اِنْهَمْ صفت دُوہ اِنْهَمْ ہے جو کسی شے کی خصلت یا عالت و کیفیت کا نام ہو۔ جیسے "پَكْ پَلِيدْ سَرَدْ بَگْرَمْ" دغیرہ۔

(ب) : اِنْهَمْ کی دو قسمیں ہیں، اِنْهَمْ ضمیر اور اِنْهَمْ ظاہر۔ اِنْهَمْ ضمیر کے نام کی بجائے بولا جائے۔ جیسے "اُو" اِنْهَمْ ضمیر (دُوہ)، "تو" اور "من" (میں)۔

ظاہر اِنْهَمْ ضمیر کے علاوہ تمام اِنْهَمْ اِنْهَمْ ظاہر ہیں۔

اِنْهَمْ ضمیر کی قسمیں

انْهَمْ ضمیر کی دو قسمیں ہیں، ضمیر متعلق اور ضمیر منفصل۔

متعلق ضمیر متعلق دُوہ ضمیر ہے جو کسی اور بکار کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے، علیحدہ نہ پڑھی جائے۔

منفصل جیسے "اَهْدَمْ" (میں آیا) یہی "مُ" اور "كَلَّبْش" (اس کی کتاب) یہی "ش"۔

ضمیر منفصل دُوہ ضمیر ہے جو خود علیحدہ پڑھی جانے کسی اور بکار کے ساتھ ملا کر نہ پڑھی جائے جیسے "اُز" (رہ)، وغیرہ۔ منفصل ضمیر میں چھ ہیں۔ ضمیر متعلق کی دو قسمیں میں: ضمیر منفرد

(پوشیدہ) اور ضمیر بارز (ظاہر)۔

منفرد ضمیر منفرد دُوہ ضمیر ہے جو ظاہر ہو اور نہ ہی لفظوں میں پڑھی جائے۔ جیسے "اَنْهَمْ" (دُوہ آیا) میں ضمیر منفرد ہے جس کا ترجمہ دُوہ ہے۔

باز ضمیر باز دُوہ ضمیر ہے جو ظاہر ہو اور لفظوں میں پڑھی جائے۔ جیسے "اَهْمَمْ" یہی "مُ"۔

خيال رہے کہ ہر فعل کے صیغہ واحد غائب میں اور فعل امر اور فعل ہنی کے صیغہ واحد ضمیر بھی ضمیر متعلق فارعلی منفرد ہوتی ہے۔

متعلق فارعلی ضمیر متعلق کی پھر تین قسمیں ہیں: ضمیر متعلق فارعلی، ضمیر متعلق مفعولی اور ضمیر متعلق اشاری۔

متعلق فارعلی ضمیر متعلق فارعلی دُوہ ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے اور اس کا فارعلی یا نائب فارعلی بجھے۔ جیسے "اَهْدَمْ"، یہی "مُ" اور یہ چھ ضمیر میں ہیں۔

متعلق مفعولی دُوہ ضمیر ہے جو فعل متعبدی کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے اور اس کا مفعول بنے۔

مفعولی جیسے "كَفَتْشَ" (میں نے اس کو کہا) یہی "ش" (اس کو)۔ اور یہ بھی چھ ضمیر میں ہیں۔

ضمیر متعلق اضافی یہی چھ ضمیریں (متعلق مفعولی) اگر فعل متعبد کی بجائے کسی اسم کے ساتھ بلاکر پڑھی جائیں تو انہیں ضمیر متعلق اضافی کہتے ہیں۔ اور اس وقت وہ اسے مضافات ہو گا اور یہ ضمیر اس کا مضافات ایسی ہو گی۔ جیسے ”کتا بنش“ یہی ”نش“ تو فارسی زبان میں مغل اخبارہ ضمیریں ہوں گی: ”ضمیر متعلق + ضمیر متعلق فاعلی + ضمیر متعلق مفعولی یا اضافی = هاضمیریں“

ضمیر	صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد متكلّم	جمع متكلّم
کا	ضمیر متعلق	اُذ	اُنہار ایشان	تو	شم
نفسہ	ضمیر متعلق فاعلی	ند (ماقبل مفتح)	نہ (ماقبل مسدود)	تم (ماقبل مفتح)	تم (ماقبل مسدود)
	ضمیر متعلق مفعولی	ش (ماقبل مفتح)	شان (ماقبل مسدود)	تم (ماقبل مفتح)	مان

(۱) ضمیر متعلق فاعلی کے ما قبل ہائے مخفقی آجائے تو ضمیر سے پہلے ”ا“ بڑھادیتے ہیں۔ (۲) ”ش“ یا ”ش“ یا ”م“ کے ما قبل اگر ہائے مخفقی یا ”یا“ معرف ”آجاء“ تو ضمیر سے پہلے ”ا“ بڑھادیتے ہیں اور اگر واویا الف آجائے تو ضمیر سے پہلے ”یا“ مفتح بڑھادیتے ہیں۔ (۳) ضمیر ذل کے معنے فرشہنگ میں دیکھو۔

واحد اور جمع

جمع بنانے کے قواعد فارسی زبان میں واحد انہوں کی جمع بنانے کے چار قاعدے ہیں: (۱) واحد کے آخر میں ”ان“ بڑھا کر اس کے ما قبل کو مفتوح کر دیتے ہیں۔ جیسے ”مرد“ سے ”مردان“ اور اگر واحد کے آخر میں ”ا“ یا ”و“ ہو تو اس کے آخر میں ”ان“ کی بجائے ”یان“ لگادیتے ہیں۔ جیسے ”دانا“ (جاننے والا) سے ”دانیان“ (جاننے والے) اور ”خوبزد“ (اپنے چہرے والا) سے ”خوبزدان“ (اپنے چہرے والے)۔ اور اگر واحد کے آخر میں ہائے مخفقی (ه) ہو تو اسے گاف مفتوح (گ) سے بدل کر جیسے ”شب“ (رات) سے ”شبہ“ (راتیں)۔ اس صورت میں اگر واحد کے آخر میں ہائے مخفقی ہو تو جمع بناتے وقت گرفتاری ہے، ورنہ باقی رہتی ہے۔ جیسے ”نامہ“ (خط) سے ”نامہا“ (کئی خط) اور ”راہ“ سے ”راہا“۔ چونکہ ”راہ“ میں ہائے مخفقی نہیں بلکہ ہائے محفوظی ہے اسلئے جمع بنانے کے بعد بھی باقی ہے۔ (۲) واحد کے آخر میں ”اث“ بڑھا کر اس کا ما قبل اگر مفتوح نہ ہو تو اسے فتح دے دیتے ہیں۔ جیسے ”کاغذ“ سے ”کاغذات“؛ (۳) واحد کے آخر میں ”جات“ بڑھادیتے ہیں جیسے ”نقشہ“ سے ”نقشہ جات“؛

خیال رہے کہ قاعدہ اسہم ذی روح (جاندار) کی جمع کے لئے ہے اور آخری تینوں قاعدے اسہم غیر ذی روح (غیر جاندار) کی جمع کے لئے ہیں۔ لیکن کبھی اس اصول کے خلاف بھی جمع آجائی ہے۔ جیسے ”انپ“ (گھوڑا) سے ”انپہا“ (گھوڑے) اور ”درخت“ سے ”درختان“۔

مرکب کی قسمیں

مرکب کی دو قسمیں ہیں: مرکب ناقص اور مرکب ماقم۔

مرکب ناقص (خدا کی کتاب) اور "آپ سرزا" (خدا پانی)۔

مرکب ماقم خدا شت (قرآن خدا کی کتاب) اور "آپ سرزا بدہ" (خدا پانی دے)۔

مرکب اضافی کی بہت سی قسمیں ہیں، مرکب اضافی، مرکب تو صنیفی، مرکب اشاری وغیرہ۔

مرکب اضافی دہ مرکب ہے جو معناف اور معناف الیہ کو ملا کر بنایا گی ہو۔ معناف

مرکب اضافی اور معناف الیہ کے درمیان جو تعلق ہوتا ہے اُسے "اضافت" کہتے ہیں اضافت

کا مطلب ہے: "ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کرنا" تو جس اسم کی نسبت

کی جائے اُسے "معناف" کہتے ہیں اور جس اسم کی طرف نسبت کی جائے اُسے "معناف الیہ" کہتے ہیں۔ مثلاً "کتاب خدا" (خدا کی کتاب) میں "کتاب" معناف ہے اور "خدا" معناف الیہ ہے اور ان دونوں کے درمیان کی نسبت یا الگاؤ کا نام اضافت ہے۔

مرکب اضافی کے ائمہ قواعد (۱) فارسی میں معناف پہلے اور معناف الیہ بعد میں آتا ہے۔

مرکب اضافی کے ائمہ قواعد جب کہ اردو میں پہلے معناف الیہ اور بعد میں معناف آتا ہے۔ اور پر دی گئی مثال اور اس کے اردو ترجمے میں خود کریں۔ (۲) فارسی میں معناف کا آخری حرف "جھوما مکھو" اور "معناف الیہ کا آخری حرف بھیشہ ساکن ہوتا ہے بشرطیکہ اسکا تعلق اپنے ما بعد کے سے ہو۔ اور کی مثال دیکھو (۳)، اگر معناف الیہ کا آخری حرف "بندہ" ہو تو معناف کے آخر میں یا یا مجہول (دے) بڑھاتے ہیں۔ جیسے "دانا بے راز" (راز کا جانتے والا) اور "چاقو" سے "چاقو شے احمد" (احمد کا چاقو)۔ اور اگر معناف

کا آخری حرف ہے "محنتی" ہے یا "ی" ہو تو معناف کے آخر میں فقط ہمزة مکسرہ (ء) بڑھاتے ہیں۔ جیسے "بندہ" سے "بندہ خدا" (خدا کا بندہ) اور "منڈلی" سے "منڈلی اشتاد" (اشتاد کی کڑی)۔

(۴) اگر معناف الیہ ضمیر متعلق اضافی ہو تو معناف کا آخری حرف مفتوح ہو گا۔ جیسے "کتابم" (میری کتب) لفظ پا سے پائیں اور "چاقو" سے "چاقو شے" (تیرا چاقو) اور "بندہ" سے "بندہ اسٹن" (اسکا خلام)۔

(۵) **مرکب اضافی کے اردو ترجمہ میں معناف اور معناف الیہ کے درمیان "کا" کی اکے را اڑی کرے** میں سے کوئی نظر ضرور نہ لٹاتا ہے۔ بچپن مثالوں کے ترجیوں میں خود کرو۔

مرکب تو صنیفی مرکب تو صنیفی دہ مرکب ہے جو موصوف اور صفت کو ملا کر بنایا گیا ہو بعوضہ

مرکب تو صنیفی دہ اسم ہے جس کے ساتھ ایک اور اسم ہو جو اس کی کسی خدمت یا عالت

لیکیفیت کو ظاہر کرتا ہو۔ اور اس دوسرے اسم کو "صفت" کہتے ہیں۔ جیسے "آپ پاک" (پاک پالی)

"آپ" موصوف ہے اور "پاک" صفت ہے۔

مُرکب تو صنیفی کے اہم قواعد | (۱) فارسی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں ہوتی ہے۔ جیسا اور پر کی مثال سے ظاہر ہے۔ اور اردو ترجمہ میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں ہوتا ہے۔ اور پر کی مثال میں عذر کرو۔ (۲) موصوف عموماً ائمہ ذات ہوتا ہے اور اس کی صفت بہیشہ نہیں ہوتی ہے جیسا کہ اور پر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔ (۳) موصوف کے آخری حرف کی حالت وہی ہوتی ہے جو مُرکبِ اضافی کے قاعدہ میں اور میں مُضاف کے بارے میں بتائی گئی ہے۔ مثلاً گز شہزادہ کے علاوہ "ذانکے پیز" (بڑھادانا) اور "چاقوئے تیز" (تیز چاقو) اور "پندہ بیک" (نیک پنڈہ) اور "ضدِ لی سیاہ" (سیاہ گرسی)۔ اور صفت کا آخری حرف مُضاف ایسے کی طرح ساکن ہوتا ہے جیسا کہ اور پر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

مُرکبِ اضافی و تو صنیفی کی پہچان | (۱) مُرکبِ اضافی کے دونوں جزوں کے اردو ترجمہ میں ضرور نکلتا ہے اور مُرکبِ تو صنیفی میں ایسا کبھی نہیں ہوتا (۲) مُرکبِ تو صنیفی کا دوسرا جز لازمی طور پر اس نہیں صفت ہوتا، اور مُرکبِ اضافی میں یہ ضروری نہیں ہے۔ (۳) مُرکبِ ناقص کے پہلے جزو کے شروع میں "کسکا" یا "کہنگی" یا "کس کے" لگا کر اسی جزو کے بارے میں سوال کریں تو اگر اس کے جواب میں جزو دوم بونے سے جواب درست ہو سکتا ہو تو سمجھو کہ یہ مُرکبِ اضافی ہے، اور اگر اس طرح جواب ٹھیک نہیں سکے تو سمجھو کہ یہ مُرکبِ اضافی نہیں بلکہ مُرکبِ تو صنیفی دغیرہ ہے۔ اور پر کی تمام مثالوں میں اس قاعدہ کی اچھی طرح مشق کریں (۴) مُرکبِ ناقص کے پہلے جزو کے شروع میں "کیسا" یا "کیسی" یا "کیسے" لگا کر اسی جزو کے بارے میں سوال کریں تو اگر اس کے جواب میں جزو دوم بونے سے جواب درست ہو جائے تو سمجھو کہ یہ مُرکب، مُرکبِ تو صنیفی ہے اور اگر یہ جواب درست نہ ہوئے تو سمجھو کہ مُرکبِ تو صنیفی نہیں بلکہ یہ مُرکبِ اضافی دغیرہ ہے۔ اور پر دی گئی مُرکبِ اضافی و تو صنیفی کی تمام مثالوں میں اس قاعدہ کی بھرپور مشق کریں۔

مُرکب اشاری | مُرکب اشاری دوہ مُرکب ہے جو ائمہ اشارہ اور مُشارز ایسے کو ٹالکر بنایا گیا ہو۔ ائمہ اشارہ دوہ ائمہ ہے جس سے کبھی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ یہ دو ائمہ میں، "این" (یہ، اس) اور "آن" (وہ، اس)۔ ان میں سے پہلا اشارہ قریب کے لئے ہے اور دوسرا اشارہ بعید (دور) کے لئے۔ اور جس کی طرف اشارہ کیا جائے اُسے "مُشارز ایس" کہتے ہیں۔ جیسے "این کتاب" (یہ کتاب) اور "آن درخت" (وہ درخت)۔

جملہ اور اس کی قسمیں

جملہ دوہ مُرکب ہے جس سے کوئی خبر یا طلب دغیرہ معلوم ہو، "مُرکب تام" اور "کلام" بھی جملہ ہی کے نام ہیں۔ جملہ کے ضروری اجزاء دو گئے ہوتے ہیں، جن میں سے ایک کو مُسند اور دوسرا کو مُسند ایسہ کہتے ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان تعلق کا نام اشناز ہوتا ہے۔ "ایک گلہ کی دوسرے گلہ کی طرف ایسی نسبت کرنا جس سے کوئی خبر یا طلب دغیرہ معلوم ہو، اسے "اشناز" کہتے ہیں۔ جس گلہ کی یہ نسبت کی جائے

اُسے "مُشَدَّد" اور جن بُلگڑ کی طرف یہ نسبت کی جائے اُسے "مُشَدَّدِ الْيَة" کہتے ہیں۔ انہم مُشَدَّد بھی ہو سکتا ہے اور مُشَدَّدِ الْيَة بھی، فعل صرف مُشَدَّد ہو سکتا ہے اور مُشَدَّدِ الْيَة نہیں ہو سکتا، اور حرف نہ مُشَدَّد ہو سکتا ہے نہ مُشَدَّدِ الْيَة۔ لہذا جملہ یا تو دو اسموں کے ملنے سے بن سکتا ہے اور یا ایک اسم اور ایک فعل سے۔ جیسے "قرآن نور شد" (قرآن روشنی ہے) ایک جملہ ہے کیونکہ اس سے ایک خبر معلوم ہوتی ہے، اس میں "قرآن" مُشَدَّدِ الْيَة ہے اور "نور" مُشَدَّد ہے۔ اور یہ دونوں اسم ہیں۔ اور "آب پیدہ" (پانی دے) یہ بھی ایک جملہ ہے۔ کیونکہ اس سے ایک طلب معلوم ہوتی ہے، اس میں "آب" ایک اسم ہے جو مُشَدَّدِ الْيَة داتع ہوا ہے اور "پیدہ" فعل ہے جو مُشَدَّد ہے۔

جملہ خبرتی دُہ جملہ ہے جس سے کوئی طلب بغیر معلوم ہو۔ دونوں کی مثالیں اُپر گزر چکی ہیں۔

جملہ خبرتی دُہ جملہ ہے کوئی خبر معلوم ہو۔

جملہ انتہیہ خبرتی دُہ جملہ ہے جس سے کوئی طلب بغیر معلوم ہو۔ دونوں کی مثالیں اُپر گزر چکی ہیں۔

جملہ انتہیہ خبرتی "خبر" کہتے ہیں۔ جملہ انتہیہ خبرتی میں سب سے پہلے مُبتداء آتتا ہے، پھر خبر، پھر خر میں "رابطہ" یعنی "مشت". مش، زید، مم، قیم" میں سے کوئی ایک ضمیر بطور رابطہ آتی ہے۔ یہ رابطہ دونوں کے درمیان اشاد کے موجود ہونے کی علامت ہوتا ہے، زید مُبتداء اور خبر کے درمیان ربط تعلق، کا ذریعہ بھی ہوتا ہے۔ رابطہ واحد یا جمع اور غائب، عاضر یا مستعمل کا صیغہ ہونے میں اپنے مُبتداء کے واقعی ہوتا ہے۔ جیسے "قرآن نور شد" جملہ انتہیہ خبرتی ہے، کیونکہ اس میں مُشَدَّدِ الْيَة یعنی لفظ نور یہیں جنکے میں "قرآن" مُبتداء ہے اور "نور" خبر، اور "شد" کلمہ ربط یا رابطہ ہے۔ خیال رہے کہ رابطہ کے ماقبل اگر کامیاب ہے مخفی آجائے تو رابطہ کے شروع میں "ا" بڑھاتے ہیں۔ (اشدادِ شفیق کو چاہیئے کہ مختلف رابطوں پر مشتمل جملہ طلبہ کے سامنے پیش کر کے ان میں ترکیبِ خوبی کی خوب مشق کرتے ہیں)۔

جملہ فعلیہ خبرتی دُہ فاعل کہتے ہیں فاعل کی بیان ہے کہ اُردہ میں کسی فعل سے شروع ہیں کون یا کس نے اور فارسی میں کرم یا کرنا کا کہا ہے سوں بادو تو جاہم جواب میں بولا جائیں وہی اس فعل کا فاص بولا جائے۔ جیسے "زید آمد" (زید آیا) یہ جملہ فعلیہ خبرتی ہے اس جملے میں "زید" مُشَدَّدِ الْيَة اور فاعل ہے اور آمد مُشَدَّد ہے جو کہ فعل ہے جملہ فعلیہ خبرتی میں سب سے پہلے فاعل آتا ہے پھر فعل۔ جیسا کہ نور شد کے نتائج سے ظاہر ہے، اُر فعل متعبد فاعل کے ساتھ مفعول بھی لایا جاتا ہے جیسے "زید فائد" (زید فائد) یہ فاعل دو ہے اُن نے "زید" فاعل کے ساتھ مفعول کیا جاتا ہے۔

فعل ناقص جملہ فعلیہ کی ایک قسم جملہ فعلیہ ناقص بھی ہے اس جملے میں مام فعل کی بجائے

ناقص فاعل کے لئے ایک خبر کو بھی چاہتا ہو۔ اس کے فاعل کو فعل ناقص کا اسم اور خبر کو خبر نام لئے جائیں۔ جیسے "زید براں شد" (زید براں ہوا) اس بھئے میں "شد" فعل ناقص ہے اور "زید" اس

کا اسٹم، اور "جو ان"، اخیر ہے۔ اور جملہ، جملہ میں فعلیہ ناقصہ ہے۔ افعال ناقصہ یہ ہیں:

افعال ناقصہ [نیتیتیم] "ہشت، ہشتہ، ہشتی، ہشتیہ، ہشتم، ہشتم" یہ چھ حصے، اور "نیٹ" کے دلے تمام فعل، افعال ناقصہ ہیں۔ نیز "گرڈین" اور "گشن" (معنی ہونا) اور "شدن" (معنی ہونا) سے نکلنے کے معنی رکھتے ہوں تو ان سے نکلنے دلے تمام فعل بھی افعال ناقصہ ہوتے ہیں؛ وگرد نہیں۔ اور انکے علاوہ باقی تمام فعل " فعل ماضی" ہوتے ہیں۔

حروف معانی

حروف معانی بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے چند اہم قسمیں یہ ہیں: **حروفِ جار، حروفِ عطف، حروفِ ایجاد و نفی، اور حروفِ استفهام۔**

حروفِ جار [پہنچاتے ہیں یا دو اسموں کے معنوں کو اپس میں ملاتے ہیں اور جس اسٹم پر یہ حروف داخل ہوتے ہیں اُس سے "محض" کہتے ہیں۔ جیسے "احمد در مسجد آمد" (احمد مسجد میں آیا)، اس جملے میں "در" (میں) حرفِ جار ہے، اور "مسجد" مجرور ہے، اور "آمد" فعل ہے جس کے معنے کو "در" "مسجد" تک پہنچا رہا ہے۔ یوہی "قلم برمیز سنت" (قلم میز پر ہے)، اس جملے میں "بر" (پر) حرفِ جار، "میز" مجرور ہے، یہاں "بر" قلم اور میز کے معنوں کو ایک دوسرے سے ملانے کا کام دے رہا ہے۔ فارسی میں حروفِ جار پہ ہیں: با، بہ، بہ، دز، آز، شا، را، برائے، بہرائے وغیرہ۔ (ان کے معنے فرضگ میں دیکھو)۔

حروفِ عطف [اور دوسرے کو بھی پہلے کے حکم میں ملاتے ہیں اُسے "مخطوطِ علیہ" کہتے ہیں۔ جس کو ملاتے ہیں اُسے "مخطوط" اور جس کے حکم میں ملاتے ہیں اُسے "مخطوطِ علیہ" کہتے ہیں۔ جیسے "آمد احمد و نجود" (ایا احمد اور محمود)؛ آمد (ایا) حکم ہے؛ احمد "مخطوطِ علیہ" ہے اور نجود "مخطوط" ہے۔ اور انکے درمیان "و" "ظرفِ عطف" ہے۔

حروفِ عطف ترددیدی [کہتے ہیں جو اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے مخطوطِ علیہ اور مخطوط میں ایک غیر معمین مراد ہے۔ دو اعاظف کو مقابل سے ملا کر پڑھیں تو دا و مہول (و) کے طور پر پڑھیں گے وگرنہ مفتوح (و) اس بات کے جواب میں کہا جائے جس کے لئے بولے جائیں۔ مثلاً کوئی کہے: "زید خاڑیست"

حروفِ ایجاد و نفی [دوسرا تواریخ دینے کے لئے بولے جائیں۔ مثلاً کوئی کہے: "بیلے! خاڑیست" (بیل: خاڑی ہے)۔ تو اک رکیا زید خاڑی ہے؟) تو اس کے جواب میں کہا جائے: "بیلے! خاڑیست" (بیل: خاڑی ہے)۔ تو اک جواب میں "بیلے" (بیل) حروفِ ایجاد ہے۔ حروفِ ایجاد یہ ہیں، بیلے، بیلے، آئے وغیرہ۔

حروفِ نفی دو حروف ہیں جو کسی بات کے جواب میں، اُس کی نفی کرنے کے لئے بولے جائیں۔ جیسے "زید خاڑیست؟" کے جواب میں کہا جائے: "نئے" (نہیں)۔ یہ "نئے" حرفِ نفی ہے۔ حروفِ نفی میں

ہیں، نہے، نہ، نجیب، دیگر۔

حروفِ استفهام | حروفِ استفهام وہ حروف ہیں جو کسی سے کچھ دریافت کرنے کے لئے کسی جملے میں لائے جاتے ہیں۔ اور اس جملے کو "جملہِ استفہامیہ" کہتے ہیں۔ جیسے "آیا زید عالم سنت؟" (کیا زید عالم ہے؟)۔ اس جملے میں، آیا، چڑا، پیشہ، چگونہ، چنان، چطور، چقدر، کدام، کہاں، کیست، کرنا، کجا، کے، چند دیگر۔ (سب کے معنے فرہنگ میں دیکھو)۔

فارسی کے علم صرف کا تعارف

علم صرف کی تعریف | علم صرف وہ علم ہے جس سے فارسی صیغوں کی پہچان، ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانے اور صیغوں کو گردانے کا طریقہ معلوم ہو۔

علم صرف کا موصوع | علم صرف میں چونکہ صیغوں کے حالات سے بحث کی جاتی ہے، لہذا اس علم کا موضع "صیغہ" ہے۔ اس علم کی مدد سے یہیں فارسی صیغوں کی پہچان صحیح طور پر حاصل ہوتی ہے، نیز ہم صیغوں کو گردانے کا فائدہ اور ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانے میں غلطی لختے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

بلکہ کی تقسیم صرفی

بلکہ کی تقسیم صرفی کے بحاظ سے تین قسمیں ہیں: ماضد، مشتق اور جايد۔

ماضد | ماضد وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا یا اسہنا معلوم ہو، بغیر اس کے کہ اس کی ہمیشہ "دن" یا "ٹن" ہوتا ہے۔ اور اس کے اردو ترجمہ کے آخر میں "نا" ہوتا ہے۔ جیسے "آمدن" (آمدنا)، "زفتن" (زجاما)، دیگر۔ خیال رہے کہ ماضد کے لفظی معنی ہیں: "جائے مددور" (نکلنے کی مدد)، چونکہ ماضد سے بہت سے لفظیں (اسم اور فعل) نکلتے ہیں اس لئے اسے ماضد کہتے ہیں۔

مشتق | مشتق وہ اسم یا فعل ہے جو ماضد سے بنایا جائے۔ جیسے آمدن سے "آئندہ" (آنے والا) اور "آئندہ" (وہ آیا)۔

جايد | جايد وہ بلکہ (ایتم یا خرف) ہے جو نہ تو خود کسی سے بناء ہو اور نہ اس سے کوئی بلکہ بنے۔ جیسے "مزد" (ذن، شتر) (مرد، عورت، اُنٹ)، دیگر۔

أفعال

ماغد سے جو فعل، مشتق ہوتے ہیں، چھ ہیں: (۱) فعل ماضی (۲) فعل مقادیر (۳) فعل حال (۴) فعل مشقیل (۵) فعل امڑ (۶) فعل بھی۔ فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی راستہ اداری (۵) ماضی راجحابی (۶) ماضی ثانی۔ اور ہر فعل کے چھ صیغے ہوتے ہیں: صیغہ واحد غالب، صیغہ بفتح غالب، صیغہ واحد خاطر، صیغہ بفتح خاطر، صیغہ واحد مشتمل، صیغہ بفتح مشتمل۔

اور "آمدیم" (ہم سب آئے) بنایتے جاتے ہیں۔

ماضی قریب | مااضی قریب دہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ مااضی قریب کو مااضی مطلق سے بناتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ہے کہ مااضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخری حرف کو فتحہ دے کر اُس کے بعد "ہ آشت" کی گردان لگادیتے ہیں۔ جیسے "آمد" سے "آمدہ آشت" (دہ آیا ہے) "آمدہ آندہ" (دہ سب آئے ہیں) اسی طرح آخر تک۔

مااضی بعید | مااضی بعید دہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ مااضی بعید کو بھی مااضی مطلق سے بناتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ہے کہ مااضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخری حرف کو فتحہ دے کر اُس کے بعد "ہ بُود" کی گردان لگادیتے ہیں۔ جیسے "آمد" سے "آمدہ بُود" (دہ آیا تھا)۔ اسی طرح آخر تک۔

مااضی استثماری | مااضی استثماری دہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا جاری رہنا سمجھا جائے۔ مااضی استثماری کو بھی مااضی مطلق سے بناتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ہے کہ مااضی مطلق کے تمام صیغوں کے شروع میں "می" لگادیتے ہیں۔ جیسے "آمد" سے "می آمد" (دہ آتا تھا)۔

مااضی احتمالی | مااضی احتمالی دہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے میں شک سمجھا جائے۔ اسے بھی مااضی مطلق سے بناتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ہے کہ مااضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر کو فتحہ دے کر اُس کے بعد "ہ باشد" کی گردان لگادیتے ہیں۔ جیسے "آمد" سے "آمدہ باشد" (اُس نے کیا ہو گا)۔

مااضی مثبتی | مااضی مثبتی دہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو سمجھی جائے۔ اسے بھی مااضی مطلق سے بناتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ہے کہ مااضی مطلق کے صیغہ واحد غائب، صیغہ جمع غائب اور صیغہ واحد مشکل کے آخر میں کثرہ دے کر اُس کے بعد پائے مجھول (تے) لگادیتے ہیں۔ اور باقی تین صیغوں کے شروع میں لفظ "کاشکہ" لگادیتے ہیں۔ جیسے "آمد" سے "آمدنے" (کاشکہ وہ آتا) اور "آمدی" سے "کاشکہ آمدی" (کاشن کہ تو آتا) دغیرہ۔

مااضی مطلق | مااضی مطلق دہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے اور دُور یا نزدیک کا ذکر نہ ہو۔ مااضی مطلق کو مصدر سے بناتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ : یہ ہے کہ مصدر کے آخر سے "ن" اور اُس کے ماقبل کا فتحہ گردادیتے ہیں۔ جیسے "آندہ" (دہ آیا)۔ یہ مااضی مطلق کا صیغہ واحد غائب ہے۔ باقی پانچ صیغوں میں سے جو شصتھیہ بنانا ہو اُسی صیغے کی ضمیر متعلق فاعلی، صیغہ واحد غائب کے آخر میں لگادیتے ہیں۔ مثلاً صیغہ جمع غائب بنانا ہے تو صیغہ جمع غائب کی ضمیر متعلق فاعلی "ند" کو "آندہ" کے آخر میں لگادیا تو "آندندہ" (دہ سب آئے)۔ صیغہ جمع غائب بن گیا۔ اسی طرح باقی صیغے "آندی" (تو آیا)، آندنیز" (تم سب آئے)، "آندم" (میں آیا)

فعل مضارع | فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے موجودہ یا آئندہ زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ مضارع کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مفترر نہیں۔ بس اتنا سمجھو یعنیا پہیسے کہ اس کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں "ذ" ہوتا ہے، اور اس کے ما قبل حرف پر فتح ہوتا ہے۔ اور باقی صیغے بنانے کے لیے صیغہ واحد غائب کے آخر سے "ذ" کو گرا کر اس کی بجائے ان صیغوں کی ضمیر مشتمل فارغی لگادیتے ہیں۔ جیسے "آئید" (وہ آتا ہے، یا آئے گا) اور "آئیند" (وہ سب آتے ہیں یا آئیں گے)۔ اسی طرح آخر تک۔

فعل حال | فعل حال وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ فعل حال کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے تمام صیغوں کے شروع میں فقط "می" لگادیتے ہیں۔ جیسے "آئید" (وہ آتا ہے)۔

فعل مشتمل | فعل مشتمل وہ فعل ہے جس سے آئندہ زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے فعل مشتمل کو ماضی مطلق سے بناتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں "خواہد" کی گردان لگادیتے ہیں۔ جیسے "آمد" سے "خواہد آمد" (وہ آئے گا) اور "خواہند آمد" (وہ سب آئیں گے)۔

فعل امر | فعل امر کے صیغے دو ہیں جو فعل مضارع کے صیغے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ فعل مضارع میں صیغہ واحد حاضر کے آخر میں "ذ" ضمیر مشتمل فارغی ہوتی ہے جس کا ما قبل مکثور ہوتا ہے اور فعل امر میں صیغہ واحد حاضر کے آخر سے اس ضمیر "ذ" کو مع اس کے ما قبل کے کسرہ کے گردادیتے ہیں۔ نیز فعل امر کے شروع میں اکثر "ب" زائد لے آتے ہیں، جب کہ مضارع کے شروع میں اس "ب" کو کترلاتے ہیں۔ جیسے "لہنی" (تو کرتا ہے، یا کرے گا) سے "میلہن" (تو کر)، اور "بایشی" سے "بیاس" (تو بیو) وغیرہ فائدہ ضروری: "ب" جب فعل پر آئے تو اگر اس کا ما بعد مفتوح ہو تو "ب" کو جی مفتوح پڑھا جاتا ہے، ورنہ مکثور، اور جب "ب" اسکم پر آجائے تو ہر حال میں اسے مفتوح پڑھا جاتا ہے۔

فعل نہی | فعل نہی وہ فعل ہے جس سے آئندہ زمانے میں کسی فاعل سے کسی کام کے نہ کرنے کی

بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل امر کے صیغہ واحد حاضر اور جمع حاضر کے شروع میں "ب" کی بجائے مضمون "م" برائے نہی لگادیتے ہیں اور باقی چار صیغوں کے شروع میں "ب" کی بجائے ان مفتوح برائے نہی لگادیتے ہیں۔ جیسے "مکنہ" (وہ کرے) سے "نکنہ" (وہ نہ کرے)، اور "میلہن" سے "میلہن" (تو نہ کر)۔

فائدہ ضروری: جب فعل کے شروع میں الٹ ہو، اس پر جب "ب" یا "م" برائے نہی یا "ن" برائے نہی یا نفی داخل ہوتے ہیں تو اس کا الٹ "می" سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے "آید" سے "بیانید" غیر

فعل مجہول بنانے کا قاعدہ

جس فعل کی اسناد اپنے فاعل کی طرف ہو اسے "فعل مفروض" اور جس فعل کی اسناد اپنے مفعول کی طرف ہو اسے "فعل مجہول" کہتے ہیں۔ اس سے پہلے معروف فعلوں کے بنانے کے طریقے تابعے گئے ہیں مجہول فعلوں کے بنانے کا ایک ہی مختصر قاعدہ یہ ہے کہ:-

جس معروف فعل اور جس صیغہ کو مجہول بنانا ہو پہلے دی معروف فعل اور وہی صیغہ "شُدَّن" (ہونا) مصدر سے بنایاں پھر جس مصدر سے فعل مجہول کا صیغہ بنانا مقصود ہے اس کے ماہی مطلق معروف کے صیغہ واحد فائب کے آخری بائی مخفی "ہ" بڑا کر کے "شُدَّن" سے بنائے ہوئے صیغہ کے شروع میں اسی فعل اور صیغہ مجہول بن جائیگا مثلاً "گرَّدَن" (کرنا) مصدر سے تمام گزشتہ معروف فعلوں کے مجہول اس طرح بنیں گے:-

"گرَّدَه شُدَّ" (وہ کیا گیا، ماہی مطلق مجہول)، "گرَّدَه شُدَّه اشتَه" (وہ کیا گیا ہے، ماہی قریب مجہول)، "گرَّدَه شُدَّه بُوزَ" (وہ کیا گیا تھا، ماہی بعید مجہول)، "گرَّدَه بُوزَه شُدَّ" (وہ کیا جاتا تھا، ماہی استمراری مجہول)، "گرَّدَه شُدَّه بَاشَدَ" (وہ کیا گیا ہوا)، "ہنِی احتمالی مجہول" (گرَّدَه شُدَّتَ)، "کاشِکِ دُه کیا جاتا، ماہی تناہی مجہول)، "گرَّدَه خُواہِ شُدَّه" (وہ کیا جائے گا، فعل مستقبل مجہول)، "گرَّدَه شُوَذَ" (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا، فعل مضارع مجہول)، "گرَّدَه بے شُوَذَ" (وہ کیا جاتا ہے، فعل عال مجہول)، "گرَّدَه شُوَذَ" (تو کیا جا، فعل امر مجہول صیغہ واحد حاضر)، "گرَّدَه مُشَوَّ" (تو مٹت کیا جا، فعل ہنی واحد حاضر مجہول)۔

آئمہ مُشْتَقَّ

مصدر سے جو اسم مُشْتَقَّ ہوتے ہیں ان میں سے اسیم فاعل اور اسیم مفعول بھی ہیں۔ ان دونوں کے صرف دو دو صیغے ہوتے ہیں: صیغہ واحد اور صیغہ جمع۔

اسیم فاعل | اسیم فاعل (کام) قائم ہو۔ اسیم فاعل کو فعل امڑ سے بناتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ: یہ ہے کہ فعل امڑ کے صیغہ واحد حاضر کے شروع سے "ہ" کو ہٹا کر آخری حرف کو کھینچ دیجئے اس کے بعد "ندہ" بڑھادیتے ہیں۔ جیسے "بُجُنْ" سے "گُنْشَدَه" (کرنے والا)۔ یہ اسیم فاعل کا صیغہ واحد ہوا۔ اس کے صیغہ جمع کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ صیغہ واحد کے آخر کے "ہ" کو گافِ مفتوح (گ) سے بدل کر اس کے بعد "ان" علامتِ جمع لگادیتے ہیں۔ جیسے "گُنْشَدَه" سے "گُنْشَدَگَان" (کرنے والے)۔

اسیم مفعول | اسیم مفعول وہ اسیم ہے جو فعل سے بنایا گیا ہو، تاکہ اس ذات پر دلالت کرے جن پر فاعل کا فعل مفعول واقع ہو۔ اسیم مفعول کے صیغہ واحد کو ماہی مطلق کے صیغہ واحد فائب سے اس طرح بناتے ہیں کہ اس کے آخری حرف کو نٹھ، دیکھ اس کے بعد "ہ" لگادیتے ہیں۔ جیسے "گرَّدَه" (کیا) سے "گرَّدَه" (کیا ہوا)۔ اور صیغہ واحد کے آخر کے "ہ" کو گافِ مفتوح (گ) سے بدل کر اس کے بعد علامتِ جمع "ان" لگا کر صیغہ جمع بھی بنایتے ہیں۔ جیسے "گرَّدَه" سے "گرَّدَگَان" (کیے ہوئے)

کتاب میں جن فعلوں یا مشتمل اسکوں کے صیغہ آرہے ہیں نیچے ان سبکے مصادر (معنی و مصادر) لکھ دیتے ہیں تاکہ عربی زبان کتاب کے اباق کو سمجھنے اور ترمیم کرنے کے حل کرنے میں ان سے فائدہ حاصل کریں

مصادر پاہ پاہ اول

مُصَدَّر	مُفْعَلٌ	مُصَدَّر	مُفْعَلٌ	مُصَدَّر	مُفْعَلٌ
آرڈن	آ	ذکرنا	ذکرنا	ذارڈ	ذارڈ
آئِن	آئِن	چاننا، سمجھنا	چاننا، سمجھنا	آندہ	آندہ
آفرین	آفرین	چیرنا، پھاڑنا	چیرنا، پھاڑنا	درڈ	درڈ
آئیدن	آئیدن	دیکھنا	دیکھنا	لہ	لہ
آئِن	آئِن	پہنچنا	پہنچنا	رسہ	رسہ
آئِن	آئِن	جانا	جانا	رُد	رُد
آئِن	آئِن	رُجھیدن	رُجھیدن	آرڈن، آورڈن	آرڈن، آورڈن
آئِن	آئِن	ز	ز	آن	آن
آئِن	آئِن	مارنا	مارنا	آٹھانا	آٹھانا
آئِن	آئِن	ش	ش	بُودن	بُودن
آئِن	آئِن	ہونا	ہونا	بایدہ	بایدہ
آئِن	آئِن	دھونا	دھونا	برداڑہ	برداڑہ
آئِن	آئِن	پہچانتا	پہچانتا	بُوڑہ، باشدہ	بُوڑہ، باشدہ
آئِن	آئِن	سن	سن	پ	پ
آئِن	آئِن	شدن	شدن	پارنا	پارنا
آئِن	آئِن	شستن	شستن	آڑنا	آڑنا
آئِن	آئِن	شناختن	شناختن	پڑنا	پڑنا
آئِن	آئِن	شہیدن	شہیدن	ت	ت
آئِن	آئِن	فرزوں	فرزوں	ڈرنا	ڈرنا
آئِن	آئِن	پہنچنا	پہنچنا	سکنا ملاتت رکھنا	سکنا ملاتت رکھنا
آئِن	آئِن	کرک	کرک	ج	ج
آئِن	آئِن	کردن	کردن	چنباہیدن	چنباہیدن
آئِن	آئِن	کھوڈنا، الکھانا	کھوڈنا، الکھانا	ہلانا	ہلانا
آئِن	آئِن	گ	گ	خ	خ
آئِن	آئِن	چھوڑنا، رکھنا	چھوڑنا، رکھنا	سونا	سونا
آئِن	آئِن	چھرنا، کرنا	چھرنا، کرنا	ہشت	ہشت
آئِن	آئِن	پکڑنا، لینا، رکھنا	پکڑنا، لینا، رکھنا	خندد	خندد
آئِن	آئِن	کامنا (مُفْعَلٌ سے)	کامنا (مُفْعَلٌ سے)	خواہند	خواہند
آئِن	آئِن	کھوڈنا	کھوڈنا	کھانا	کھانا
آئِن	آئِن	د	د	د	د
آئِن	آئِن	دہن	دہن	داؤن	داؤن
آئِن	آئِن	دین	دین	دین	دین

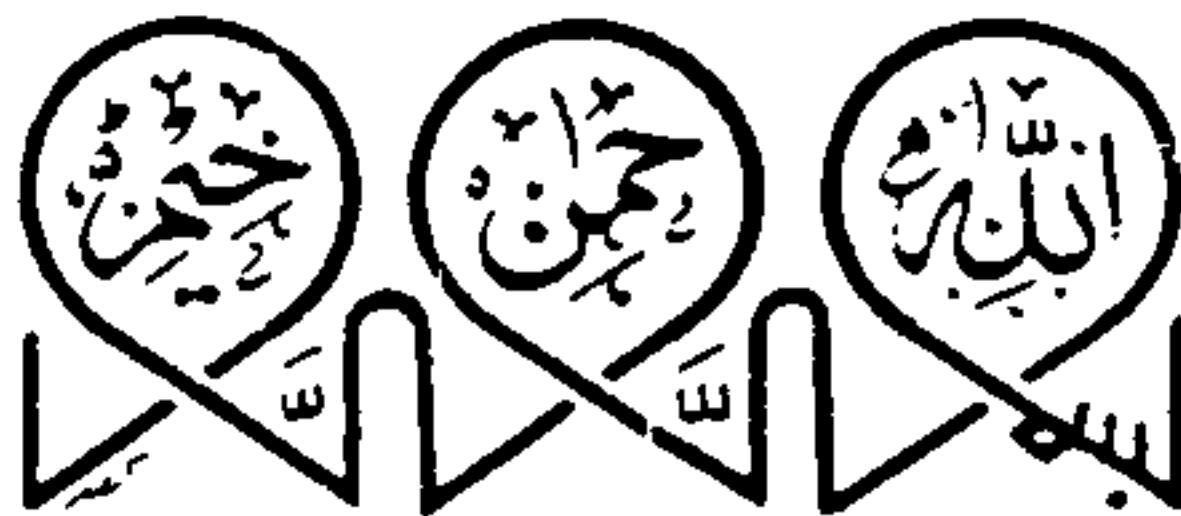
نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه
نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه
نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه
نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه
نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه	نُوشِنَه

مصادیر پاپ دوم و سوم

مُضارع	معنی	مُضارع	معنی	مُضارع
ت	تَابَه	چِکنا، پھیرنا	سُوارنا	آرائشتن
	تکانہ	چھاڑنا، جھٹکنا، دھکوئیا	آزمودن	آزمودن
ج	تَابَه	تَابَه	آرایہ	آرایہ
	ج	تَابَه	آرایہ	آرایہ
جُوْيَہ	جُوْيَہ	ڈھونڈنا	بُخشا	آمرہ زیدن
جُنگل	جُنگل	لڑنا	بلنا، ملنا	آمیختن
جُوْیَہ	جُوْیَہ	ڈھونڈنا	بَلَهْ	باریزیدن
	ج	جُوْيَہ	بَلَهْ	بازیزیدن
جَرَد	چِرنا	چِریدن	بَلَهْ	بُرا آمدن
چِینہ	چِننا	چِیدن	بَلَهْ	بُرخاشتن
	ج	چِرنا	بَلَهْ	بُرزو
خ	زخمی ہونا، تھکنا	خستن	بَلَهْ	بُرزو
	خواہیدن	خوابیدن	بَلَهْ	بُرزو
د	خُواہیدن	د	بَلَهْ	بَلَهْ
درخشد	چِکنا	درخشیدن	قبول کرنا	پذیرفتن
دُزدُد	چُرہ انا	دُزدیدن	خالی کرنا، مشتعل ہونا	پرداختن
دُود	دُورڑنا	دویدن	پُوجنا	پرستیدن
	د	دویدن	پسند کرنا	پسندیدن
ر	ہانکنا، چپلانا	رَانَن	پہننا	پوشت نیدن
	رے جانا، اُچپنا	رُبودن	پہننا، دھانپنا	پوشتیدن
رسانہ	پہنچانا	رسانیدن	پٹنا، پیٹنا، پھرنا	پیچیدن
	رَامَہ	رَمَدَن	پیچیدہ	پیچیدن

مُصادر	معنی	مُصادر	معنی	مُصادر
رہائیدن	رہائی دینا، رہا کرنا	رہاند	رہائیدن	رہائی دینا، رہا کرنا
رُخْتَن	رُخْتَن، پھر کرنا	رُخْتَد	رُخْتَد	رُخْتَن، پھر کرنا
س				
ساختن	بنانا، موافق کرنا	سازو		
سُرُودَن	گاما	سراید		
سزیدن	لائق ہونا	سزد		
سَانَدَن	پیسا			
سُجْمِیدَن	تو نا	سُجْمِیدَن	تو نا	جلنا، جلا، اور دش کرنا
سُوقَتَن	مش			
سُكْسَتَن	ٹوٹ، توڑنا	سُکْسَتَن	ٹوٹ، توڑنا	ٹوڑنا
سُمْرُودَن	گنا	سُمْرُودَن	شمارہ	شمارہ
ط				
طلبیدن	بلانا، چاہنا، مانگنا	طلبہ		
غ				
غُرْتَنیدَن	غُرَّانا، دھارنا،	غُرَّاد	غُرَّانا، دھارنا،	غُرَّانا، دھارنا،
	غُرْتَنیدَن		غُرَّاد	غُرَّاد
ف				
فرستَادَن	بھیبا	فرستَه		
فرمودُون	فرماننا	فرماید		
کاریدن	کارو			
کاستن	گھٹنا، گھٹانا			
کاشتن	کاپند			
کاہیدن	کاہید			

Marfat.com



تُركیب مُرکب ہائے ناقص و ترتیب جملہ ہا از کلمات مختلفہ

Marfat.com

اہماءُ ذاتِ مركبِ اضافی

خدا - رسول - نماز - روزہ - حج

جماعہ - رمضان - کعبہ - نامہ - جہان

نام خدا - رسول خدا - خدائے جہان - نماز جماعہ - روزہ رمضان

حج کعبہ -

وقت - روز - شب - صبح - شام - ماہ - سال - ثواب

عذاب - بہشت - دوزخ - راہ - پنیدہ ایش - وفات

وقت شام - نماز صبح - راہ بہشت - عذاب دوزخ - ثواب روزہ

شب محرّاج - روز پنیدہ ایش - سال وفات - ماہ رمضان -

نان - گوشت - شیر - کباب - بیضہ - آب

گندم - جو - بُز - گاؤ - مرغ - آہو

اسپ - سک - گز بہ - حشر

نان جو - گوشت بُز - شیر گاؤ - کباب آہو - بیضہ مرغ

دانہ گندم - آب ذفرم - اسپ احمد - خربیشی - سک اضافی کھف

گز بہ نخود -

مختصر میں

- ۱۔ پورے سنت کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لکھئے
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے :

رسول کا نام۔ جمعہ کا روزہ۔ وفات کا مہینہ۔ رمضان کی رات۔ گندم کی روٹی۔ بجری کا دودھ۔
ہرن کا گوشت۔ محمود کا گھوڑا۔ احمد کی بلتی۔

- ۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے :

(۱) مرکب اضافی کے کہتے ہیں اور یہ کس کی قسم ہے؟ (۲) مضاف اور مضاف ایسے دونوں کی تعریفیں بیان کیجئے اور بتائیں کہ ان میں سے کون پہلے اور کون بعد میں آتا ہے؟ (۳) مرکب اضافی کے اردو ترجمے میں مضاف اور مضاف ایسے کے درمیان کیا لفظ نکلتا ہے؟

اعضائے بدن، چار چہت، لُوشت و خواند

مُو - نَسْر - چشم - گوش - بینی - دندان - زبان - دماغ - زف

دست - پا - دل - لب - ناخن - پیل - موش

مُونے نَسْر - چشم آہو - زبانِ گاذ - گوشِ خز - دهانِ اسپ - دندانِ سگ

ناخنِ گزبه - دل بُز - پائے پیل - دستِ احمد - بینیِ موش - لبِ محمود - رُونے بینی -

خاک - باد - آتش - مشرق - مغرب - شمال

جنوب - دریا - کوه - زمین - فرشش - خانہ

خاک طبیعت - آتشِ دوزخ - شاعر مشرق - تہذیب مغرب - باد شمال

ملک جنوب - دریائے چناب - کوه طوز - فرش زمین - خانہ خدا -

چاقو - گازد - توخ - قلم - خامہ - کاغذ

مرکب - دوافٹ - کتاب - چمچ - صندلی

میز - اشتاد - شاگرد - خود - خوبیش -

چاقوئے احمد - کارڈِ محمود - قلمِ گچ - توخِ شاگرد - کاغذِ کتاب -

مرکبِ خود - صندلی اشتاد - میزِ خوبیش - خامہ اشتاد - دوافٹ احمد -

مختصر میں

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لیکھنے۔
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ کر کے لیے:
ہاتھی کا کان۔ احمد کی ناک۔ گدھے کی ٹانگ۔ چوہے کا دانت۔ سکتے کا بال۔ اپنا مُنہ۔ جنوب کی ہوا۔ احمد کی تختی۔ محمود کا پر (ہولڈر)۔ شاگرد کی سیاہی۔ عابد کی گرسی۔
- ۳۔ مُندرجہ ذیل سوالات کا جواب دے کر لیکھنے:
۱) مضاف کے آخری حرف پر عموماً کونسی حرکت ہوتی ہے؟ (۲) مضاف کا آخری حرف "ا" یا "و" ہو تو اس کے بعد کونسا حرف بڑھاتے ہیں؟ (۳) اگر مضاف کا آخری حرف ہانے مجبوجی "ہ" یا "ی" ہو تو اس کے بعد کیا بڑھاتے ہیں؟ (۴) ان میں سے ہر صورت کی دو دو مثالیں لپنے سبق سعیدہ تلاش کر کے تحریر کیا۔ سیاہ یا اپنی کاپی پر لیکھنے۔

ضمیر متفصل، ضمیر متصل اضافی، خویشاوندان، لباس

او - آنها - ایشان - تو - شما - من - ما
مُوئے او - پختم آنها - گوش ایشان - بینی تو - دهان شما - خامہ من
شدی ما - بچ خود - زوح خویش -

پدر - مادر - پاپا - مامان - پسر
دختر - برادر - خواهر - عجم - عمود - عمره
خان - دائی - خاله - زن - شوهر

مامان من - پابائی تو - مادر ایشان - پدر آنها - پسر شما - دختر ما - زن تو
شوهر آنها - برادر من - خواهر ایشان - عمودی او - عمری شما - عجم تو - خاله من
دائی آنها -

مش - شان - اوشان - ت - مان - مم - من -
گتابش - قلم شان - خانه اوشان - پشت - زوح مان - گازدم - گوشان
رذیث - چاقویش - مونیم - گزبه اش - فامه ام - فاده ات -
کلاه - دستار - پیراهن - زیر جامه - شلوار - گش - گفتش -
گزند - زیر پیراهن - بوزاب - دشکش - دشمان - نگت -

صَدِرِی - حُولہ - رُدا

کلاہ مَن - دُسْتَارِ تُو - پَیْزَاضِ آنہا - زَیْرِ جَامِہ ایشان - شُوازش - کُوتَن۔

کفسش شان - نَمَر بَندِ اوْذ - زَیْرِ پَیْزَاضِ تَان - حُوزَابِم - لَنگِ مَان - حُولہ اَت -

رَدَائِش - دَشْکَش شان - صَدِرِی اَم - دَسْتَال تَان -

مُتَّفِقین

- ۱۔ پُورے سبق کا معاف اور خوشخط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے۔
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ لے جئے:

اُن کی اُنمی۔ میرے ابو۔ تمہاری بہن۔ ہمارا باپ۔ اُن کی بیوی۔ تیراچھا۔ (نوٹ: ان فقروں میں ضمیر مُتفَقِل انسانی کا استعمال کیجئے، میرا جو تا۔ تمہارا پا جامہ۔ اُس کا تو لیہ۔ ہماری بُبیان۔ اُن کی لُوپی۔ تیرا کوٹ۔ (نوٹ: ان فقروں میں ضمیر مُتفَقِل کا استعمال کریں)۔

۳۔ صدر جہہ ذیل سوالات کا جواب دے جئے:

(۱) اسم ضمیر کی تعریف بتائیے اور بتائیے کہ اسکم طاہر کون سے اسم کو کہتے ہیں؟ نیز اپنے سبق میں سے کم از کم پانچ اسم طاہر تلاش کر کے لے جئے۔ (۲) ضمیر مُتفَقِل کی تعریف کیجئے، نیز بیان کیجئے کہ ضمیر مُتفَقِل انسانی کے کہتے ہیں؟ (۳) ضمیر مُتفَقِل انسانی کے مُضاف کے آخری حرف پر کون سی حرکت آتی ہے؟

اعادہ، اضافت مکرر

میلاد - شہر - یوم - نُرول جشن - مدینہ - صدا
 نام خداۓ جہاں - کتاب رسول خدا - دشادر استاد شان - کوت عتم شما -
 مکلاہ پاپائے تو - گفشن بزادرش - صہل پدر تان - کاغذ کتاب من - دختر خال اُذ -
 پائے مادر مان - عینہ میلاد رسول - عزیں شہر جیلان - یوم آزادی پاکستان - ماہ نُرول قرآن
 گوش خراشیان - صدیقی خال تان - دشمال عتم اُش - اسپ بزادر شما - دل مرد فہا -
 فرش خانہ نما -

رُوز پیدائش رسول خدا - حکم رسول خداۓ جہاں - جشن عینہ میلاد رسول -
 نان آرد دانہ گنہم - وقت نماز جمعہ رمضان - نوئے سہر پدرش - لگ پسر خواہر آنہ -
 خولہ بزاد رخاؤیم - گمر بندہ شلوار بزادت - تاج شاہ نہ شام - خل شفائے مدینہ پیغمبر
 ثواب بحی خانہ خدا - چشم آہوئے شور برخ - کباب کوشت بزم مخدود - بینہ مرغ دانی شما -
 غلاف قرآن پسر من - چاقوئے بزاد رزن اُذ - برکت گفشن پائے پیغمبر -
 صدائے اذان نماز فجر - اندر دعائے بندہ خدا -

مترجمین

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوش خط اردد ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے۔
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ کر جئے:

ہمارے رسول کا نام۔ اس کی ماں کی چادر۔ تیرے ماںوں کی قیص۔ ان کے بھائی کی دعوتی۔
میری چھوپھی کا رو مال۔ تمہاری بمانی کا دستاز۔ رمضان کے مہینے کے روزے کا ثواب۔
اس کے بھائی کے ہرن کی آنکھ۔ جمعہ کی مناز کی اذان کا وقت۔ پاکستان کی آزادی کی خوشی کا دن۔

- ۳۔ مرکب اضافی کی پہچان کے دو آسان طریقے بتائیے، نیز انہیں اپنے سبق میں سے کم ازکم دو دو مشاون کے ذریعے سمجھا جائے۔

اَسْمَاءُ صِفَاتٍ مُّرْكَبٌ لِّوَدِيَّةٍ

پاک - پلینید - نو - کہنہ - نیک - بذ - نگ - فراخ - مجینید
 تن پاک - آپ پلینید - زیر جامہ نو - گت کہنہ - دن نیک - گار بذ -
 دشکش نگ - کفس فراخ - قرآن مجید -
 سردو - گرم - خشک - تر - جوان - چیز - چاہک
 تیز - گند - سیاہ - سقید - سرخ - زرد - سبز
 آپ سردو - نان گرم - مرد جوان - دن پیز - چا توئے تیز - کارڈ گند
 شکستہ سیاہ - بیج سقید - گل سرخ - دستار بیز - پیراھن زرد - انس پ چاہک
 خولہئے خشک - چشم سیاہ - دامن تر -
 خوشبو - خوشخط - غلگین - شادمان - دانا - نادان -
 گز - کوز - لال - نگ - داشجو - ہندز - دہقان - چدنی
 دہقان چدنی - داشجوئے خوشخط - ہندز س خوشبو - جان غلگین - دل شادمان
 مرد دانا - بطفل نادان - گوش گز - زیان لال - چشم کوز - پائے نگ

مترجمہ

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خشنخت اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لیجئے۔
 ۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے:
 منگ ٹوپی۔ کھلی داسکٹ۔ نیک بیٹی۔ پُرانا جوتا۔ گرم دودھ۔ بوڑھا مرد۔ سیاہ بال۔
 زرد چہرہ۔ گیلا تویہ۔ محنتی طالب علم
 ۳۔ خالی جھوپوں کو پُرہ کیجئے:
 (۱) چانگت (۲)، گازد (۳) گز (۴) پانے
 (۵) کوڑ (۶) ژبان

۴۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دتیجئے:

- (۱) ایکم ذات اور ایکم صفت کی تعریفیں بتائیے اور اپنے سبق میں سے پانچ ایکم ذات اور پانچ ایکم صفت چن کر لیجئے۔ (۲) مركب توصیفی کسے کہتے ہیں اور یہ کس کی قسم ہے؟ (۳) موصوف اور صفت کی تعریف بیان کیجئے اور بتائیے کہ ان میں سے کون پہلے آتا ہے اور کون بعدی؟ (۴) موصوف کے آخری حرف کی حالت کیا ہوتی ہے؟ مثالوں کے ذریعے واضح کیجئے۔ (۵) مركب توصیفی کی بہانے کے دو آسان طریقے بتائیے اور ہر طریقے کو اپنے سبق میں سے کم از کم دو دو مثالوں میں سمجھائیے

اُشمائے اشارہ، مُرکب اشاری، واحد و مُجتمع

آن - این

آن جا - این جا - آن مرد بخوان - این زن پیغیر - کتاب این پسز - پیغیر را چن آن دختر - تخته بسیاہ آن مرد - بچ سفید این داشجو - خامہ آن پسرو شخط سخن این بمندریں خوشخوا -

مرد - مردان - زن - زنان - اسپ - اسپان - دانا - دانیاں
خوب رو - خوب رویاں - بچہ - بچگان - بندہ - بندگان
مردان خدا - زنان مضر - اسپان غرب - دانیاں راز - خوب رویاں جہاں
بچگان خزان - بندگان رب -

وست - و شہا - گار - گارہ - جامہ - جامہا -
نامہ - نامہا - گاغر - گاغرات - دہ - دہات
نقشہ - نقشہ جات - نقشہ - نقشہ جات -

ذشہائے سفید - گارہائے نیک - جامہائے بندگان - نامہائے شیعیاں کوفہ -
گاغرات رزد - دہات افغانیاں - نقشہ جات کشور ہائے آسیا - باشندگان استان لئے پاکستان
نقشہ جات یہودیاں خبیر - چشمہائے کوز - گوشہائے بگز - زبانہائے لال -

مترجمین

- ۱۔ پُرے سبق کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لکھئے:
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

(۱) دُه کتاب۔ یہ قلم۔ وہ سفید چاک۔ یہ اندھی آنکھ۔ اس نیک عورت کی چادر۔ اس طالب علم کی میز۔
 (ب) ایران کی عورتیں۔ پاکستان کے مرد۔ ہمارے ہاتھ۔ تمہارے پر (ہولڈر)۔ غرب کے کے ہرن۔ بہشت کے رہنے والے۔
 ۳۔ مدرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے:

- (۱) مُركب اشاری کے کہتے ہیں؟ (۲) اہم اشارہ اور مشاہدہ کی تعریف کیجئے اور تباہی کہ "آن" اور "این" میں سے کونسا اسم اشارہ قریب کے یئے ہے اور کونسا اشارہ پیغام کیلئے؟
- (۳) اپنے سبق میں تین مُركب اضافی اور تین مُركب توصیفی تلاش کر کے لکھئے۔ (۴) اہم غیر ذی رُوح (غیر جاندار) کی جمع بنانے کے کتنے قاعدے ہیں؟ ان کو تفصیل سے بیان کیجئے۔
- (۵) اہم ذی رُوح (جاندار) کی جمع بنانے کا قاعدہ تباہی۔ نیز ہر قاعدے کے مطابق بنائی۔

ضمیر موصول فاعلی

افعال ناقصه چنانچه اینمیه خبریه و فعلیه ناقصه

ست - ند - نی - نید - نم - نیم -

حست - حشند - حشت - حشندیه - حشم - حشمیم -

او حست - آنها حشند - تو حشتی - شما حشندیه - من حشم - ما حشمیم قرآن کلام خدا

زادان شما پیز حشند - شما مردان بخواهید - من غنگنیم - ما دانای حشمیم - تو پسران پیز مردی
تار مان سبز حست - دلها خوش آند - شما بخوانان جان باز حشندیه - من پسر تو حشم

پدر من ای - ماغلامان رسول کردیمیم -

شد - شدند - شدمی - شدید - شدم - شدیم

بود - بودند - بودی - بودید - بودم - بودیم

اخمد بخوان بود - او پیز شد - شاگردان ماخوش شدند - من شادمان بودم -

زادان شما حافظ قرآن بودند - من ناخوش شدم - شما قاری شتران بودید -

عادتمن زن نیک بود - تو پیز شدی - عوئی نایار بود - آخوانش خوب شد -

ما نادان بودیم - حالا دانا شدیم -

مترجم

(جزء : ۱)

۱ . پورے سبق کا صاف اور خوشخط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے۔

۲ . فارسی میں ترجمہ کچھے :

وہ جوان ہے۔ وہ (سب) بولٹھے ہیں۔ تو عقلمند ہے۔ تم نادان ہو۔ میں کسان ہوں۔
ہم سوار (زگر) ہیں۔ (نوت : ان فقروں میں "ست" نہ "و" دیگرہ ضمیروں کو بطور رابطہ استعمال
کیجئے)

۳ . مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے۔

(۱) جملہ کی تعریف کیا ہے؟ اور اس کے ضروری اجزاء کتنے گلے ہوتے ہیں؟ (۲) اسناد،
مسند اور مسند الیہ کے کہتے ہیں؟ (۳) بتائیے کہ جملہ کی تین قسموں (اثم۔ فعل۔ حرف)
میں سے کن دو قسموں کے ملنے سے جملہ نہ سکتا ہے اور کیوں؟ (۴) جملہ خبریہ اور انشائیہ
میں کیا فرق ہے؟ (۵) جملہ اسمیہ خبریہ کی تعریف کیجئے اور بتائیے کہ اس جملہ میں مسند الیہ
کو کیا کہتے ہیں اور مسند کو کیا کہتے ہیں؟ (۶) جملہ اسمیہ خبریہ کی ترتیب بتائیے اور
وضاحت کیجئے کہ رابطہ سے مراد کیا ہے؟ یہ کہاں آتا ہے اور اس کا فائدہ کیا ہے؟ (۷)
اپنے سبق میں سے جملہ اسمیہ خبریہ کم از کم تین عدد تلاش کر کے ان کی ترکیب خوبی تحریر کیجئے۔

(جزء : ب)

۱ . فارسی میں ترجمہ کیجئے :

احمد بیمار ہوا۔ اُن کے پیچے نادان تھا۔ تو خوش تھا۔ تم بولٹھے ہو گئے۔ اس کی زبان گونگی
تھی۔ میں حافظ قرآن ہو گیا۔ ہم خوشخط تھے۔

۲ . مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے :

(۱) جملہ فعلیہ کی تعریف کیجئے اور بتائیے کہ اس میں مسند کو کیا کہتے ہیں اور مسند الیہ کو کیا کہتے
ہیں؟ (۲) جملہ فعلیہ ناقصہ اور فعل ناقص کی تعریف بیان کریں۔ (۳) جملہ فعلیہ ناقصہ کے
ضروری اجزاء کتنے ہوتے ہیں؟ ان کے نام اور ترتیب بھی بتائیے۔ (۴) افعال ناقصہ کون
کوں سے فعل ہیں؟ اور ان کے علاوہ باقی فعلوں کو کیا کہتے ہیں؟ (۵) جملہ فعلیہ ناقصہ کے
کم از کم تین مركب اپنے سبق میں سے تلاش کر کے ان کی ترکیب خوبی لے جئے۔ (۶) ضمیر متصل
فعال کے کہتے ہیں؟ اور یہ ضمیری کتنی میں اور کون کون سی ہیں؟

مُصْدَرُ أوقاتِ صبحٍ نَّمازٍ وغذاءِ ماضٍ مُطلقٍ

گفتن - خواندن - دادن - داشتن - کردن - خفتن - خوردن

صبح از گان اسلام ایشت : کلمه گفتن بـ نماز خواندن - زکوه دادن - روزه ماه رمضان داشتن - حج خانه، کعبه گردان -

نامهایت پـ صبح نماز ایشت : نماز صبح (فحن)، نماز پیشین (ظہر)، نماز دیگر (غفر)، نماز شام (مغرب)، نماز خفتن -

طعام صبح خوردن صحابه اشت - طعام قبل نیم روز پاشست - طعام نیم روز خوردن ناھار است - وقت غفر چاہئے خوردن غفرانه اشت - وقت شب غذا خوردن شامست -

گفت - گفتهند - گفت - گفتهید - گفتم - گفتهیم -

اُذ گفت - آنها گفتهند - تو گفتی - شما گفتهند - من گفتم - نا گفتهیم
خواند - داد - کرد - داشت - خفت - خود -

آحمد گفت - محمود قرآن خواند - اذ کاز کرد - پسرم روزه داشت -

خواهش زکوه داد - آحمد و سو کرد - مزادن نماز کردن - تو گار خود گردی؟
گزدم - شما سلام گزدید؟ گزدیم - ایشان سبق خود خواندند؟ خواندند - آنها زکوه دادند

نہ داوند - شما خفہتید؟ نہ خفہتیم - تو روزہ رو زمینہ داشتی؟ داشتم - ایشان نامہ
خوڑ دندہ؟ خوڑ دندہ - تو دروغ لگتی؟ میں دروغ لگتم -

مترجم

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لیجئے۔
- ۲۔ خالی جگہوں کو پوری کیجئے:
 (ا) (۱) رُزَّوَّهٗ مَاهِ رَمَضَانَ (۲) خواندن (۳) حج خانہ رکبہ
 (۴) داون (۵) گلم (۶) خفن
- (ب) (۱) عصرانہ اسٹ (۲) طعام نہر روز خوڑ دن شٹ (۳)
 ... صبحانہ اسٹ (۴) وقت شب عذ اخوڑ دن شٹ (۵) چاشٹ سٹ
- ۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے:
 احمد نے زکوٰۃ دی۔ عورتوں نے روزہ رکھا۔ تو نے وصو کیا۔ تم نے ناز پڑھی۔ میں نے دوپہر
 کا کھانا کھایا۔ ہم سوئے۔
- ۴۔ مُسندِ حج ذیل سوالات کا جواب دیجئے:
 (۱) مصادر کی تعریف اور بہچان بتائیے۔ (۲) مشق اور جادہ کی تعریف کیجئے (۳) فعل ماضی
 مُطْلَقَ کے کہتے ہیں؟ نیز بتائیے کہ اسے کس سے بناتے ہیں؟ (۴) ماضی مُطْلَقَ کے بنانے
 کا پورا طریقہ تفصیل سے لیجئے۔ (۵) "گز دن، داون، خفن" ان مصادروں سے ماضی
 مُطْلَقَ کی پوری گردانیں (چھ اچھ صیغے) تحریر کیجئے۔

حُرُوفِ جار، حُرُوفِ عَطْف، حُرُوفِ اِيكَاب وْ نُصْقَن

بَا - بَه - بَرَز - دَرَز - أَزْ - مَا - رَا - بَرَاءَتْ - بَهْشَرْ - بَهْلَكْ -
وَ - يَا - كَه - بَازْ - بَهْلَكْ - بَسْنَ - بَسْنَ - بَسْنَ - بَسْنَ -
بَلْكَه - بَلْكَه - آرَتْ - بَهْلَكْ - بَهْلَكْ - بَهْلَكْ -
بَاهْمَنْ - بَهْ آنْهَا - بَهْشَرْ - دَرَكَلَبْ - آزْ بَيْكَتْ آبَادْ مَا لَاهُورْ -
شَهْلَارَا - بَرَاءَتْ مَنْ - بَهْشَرْ خُدَّا - بَهْلَكْ - بَهْلَكْ - بَهْلَكْ -
آخَدْ خُفَتْ كَهْ خُوْزَدْ ؟ تُوْ سِينْ گُفتْ يَا نَازْ خُوانْدِي ؟ مَنْ أَوَّلْ بَيْنْ خُودْ كَفْمَمْ
يَسْنَ آزْ آنْ نَازْ خُوانْدِمْ ، بَسْنَ ذَعَا كَزْدِمْ - آخَدْ نَاعِمْ آمِمْ خُوانْد - بَازْ شَامْ خُودْ
پَسْرَمْ حَلَّادَتْ قَرَآنْ گَزْد - دَعَتْ هَمْ خُوانْد - مُعْجَانْ بَرَادْ شَابَاشْ گُفتَندْ -
خُوْزَدْ شَابَرْ دَانْشْ رَاصْحَانَهْ دَادْ ؟ بَهْ - رَيشَانْ أُذْرَا نَاعِمْ دَادْنَدْ ؟
بَهْلَكْ دَادْنَدْ - تُوْ قَرَآنْ خُوانْدِي ؟ آرَتْ خُوانْدِمْ - گُزْشْ أُذْ كَزْأَسْتْ ؟ بَهْشَرْ بَهْلَكْ دَادْ
گَزْبَيْتْ - آخَدْ بَاهْمَنْ گُفتْ - گَلَاهْ بَرَزْ بَيْزَرْ سَتْ - دَرَصَنْ دَقْ بَيْتْ - مَاينْ
لَازْ آزْ بَهْشَرْ خُدَّادْ دَرَسْوَنْ گَزْ دَيْمَهْ، بَهْلَكْ بَرَاءَتْ بَخْلَيْشْ -

صیخانه به فنرزل خود دیم - پس ازان به مدرسه بیش خواندیم - باز نمایند
بخانه خوردیم - همین نماز ظهر گردیم - ڈیکت ساعت امتحان است گردیم - کتابان

بَرْ مِيزْ بُودَ - پس از صرف عَضْرَانَه دری خُود را باز خواندیم - وقت نَازِ عَضْرَ شد - هم نَازِ عَضْرَ آدا کردیم - و بعد از نَازِ عَضْرَ تا مَغْرِبِ سَبَرْ گلستان کردیم.

مترجمہ

- ۱۔ پورے سین کاساف اور خوشخط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے۔
 - ۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے:
- (ا) قلم کے ساتھ مسجد سے مدرسہ تک کتاب میں لکھنے کے لئے اُن کو۔
- (ب) احمد نے دسوکیا پھر ناز پڑھی۔ بیرے بیٹے نے ردہ رکھا اور زکوٰۃ بھی دی۔ تم نے دودھ پیا یا پانی؟
- (ج) کیا کتاب اور قلم میز پر ہے؟ ہاں میز پر ہے۔ کیا معلم نے ان کو قلم دیا؟ ہیں اچاک وہاں کیا اتو مسجد میں ہیں؟ نہیں۔ کیا یہ دستانے بیرے ہیں ہیں؟ ہاں۔
- ۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے:
- (۱) حروف جار کی تعریف کیجئے، نیز بتائیے کہ مجرور کے کہتے ہیں؟ (۲) حروف عطف کی تعریف کیا ہے؟ اور معطوف علیہ و معطوف میں کیا فرق ہے؟ (۳) حروف ایجاد اور حروف نفی کہتے ہیں اور کون کون سے؟ (۴) "جار و مجرور" اور "معطوف علیہ و معطوف" کے دو دو فقرے اپنے سینے تلاش کر کے لے جئے۔

اعادهٔ ماضیٰ مطلق از مصادر و میر وسائل تعلیمیه

رہیزید - رفت - آمد - آورد - نشست - گرفت
شنید - شست - یافت - زد - دید - نوشست

پسرت بخانهٔ من آمد - برآورش بدبیرستان رفت - مامان خط نوشته
با باکنار بیز خواندن نشست - خالویت صدای آذان شنید - او برائے نماز
خواندن در مسجد رہیز - خواضرستان از باغِ میوهٔ نمازه آورد - احمد سبب سرخ
یافت - محمود کازد در دشت گرفت - و آن را با بُ دعا بون شست
این شخص آن پسر را زد - میتوانه در باغ وحش پرندہ کائے بچیت دید
اوتو بوس - آتو موبائل - موتور سا عجلت - دوچرخه
در مشکل - رکشا - مانکنی - قطار - ہواپیما - فروڈگاہ
شما با او تو بوس آمدیدیه؟ - تجیر! ماما آتو موبائل خود آدمیم - تو دس گرفتی
بینے گرفتم - آنہا بزر جائے خود نشستند یاد بیان رفتند؟ - ایشان بمحبیس و غض
رفتند - تو دس من شنیدی؟ نہ شنیدم - شما آن پسر را زدیدی؟ - آرسے
زدیدم - مامان ف بابا از لابوز بزر ہوا پیما سوار شدند ذہبہ کراچی رہیزند
احمد ایشان را ذکراچی بزر فروڈگاہ استقبال گرد - من نہ رکشا یا فتم نہ

تیکشی - با دُر شکه بَنْزَل رَسِيْدَم - آہنا با قطاز ر فتنزیا با مُوْجَم سَانِکَت ؟
نَخِرَ : ایشان با دُر چَرَخَه ر فتنز -

مترجم

- ۱ - پورے سبق کا صاف اور خوشخدا اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لکھئے۔
 - ۲ - فارسی میں ترجمہ لکھئے : میرا چاہوںی جہاڑ سے لاہور آیا۔ میں سائیکل پہ ہواںی اڈے پہنچا آپ نے راستے میں نہ رکشا پایا نہ سیکھی۔ ہم نے تمہارے مامول کی موڑ کار کو دیکھا۔ وہ بس پر سوار ہوا۔ تم ٹانگے پہ بیٹھ گئے۔ میرے بھائی نے اپنی موڑ سائیکل آجو کو دی، اور خود ریل گارڈی سے گھر پہنچا۔
 - ۳ - مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے :
- (۱) "آوزَان، مشنیدَن، زُشتَن" ان مصادر سے ماضی مُطلق کی گردان کیجئے (۲) "آمدَنَه، شُستَن، زَديْم، گرْفَتَن، یَا فَتَم، دَيْرَنَه" کون سے بیٹھے ہیں (۳) جُملَه فعلیّہ کے اجزاء کی ترتیب بتائیے۔

ماضی قریب، ماضی بعید

خوانده است - خوانده اند - خوانده ای - خوانده ام - خوانده ایم -
برادر شما قرآن خوانده است ؟ نه ! بیمار است - دختران شما نماز خوانده اند ؟
بله ! خوانده اند - تو درس خوانده ای ؟ نه خوانده ام - شما کتاب خدا خوانده اید ؟
بله خوانده ایم -

داده بود - داده بودند - داده بودن - داده بودید - داده بودم - داده بودیم
امند نارا موتزسا بکلت داده بود - ما اوزرا آ تو موبیل خود داده بودیم -
ایشان بمن فلم بگوید داده بودند - تو ایشان را دستمال بینید داده بودن - من
آنها را کاغذ جاذب ذ فلم خود بولیں داده بودم -

برادرت پیرا صن و لشکن با خمده داده است - پسران ما روزه داشته اند -
ما پدرینهان، میثار پاکشان رفته بودیم - تو در اداره نشسته ای - من کتاب
فارهنی در دست خود بگرفته بودم - شما خوب من به جناب دیز گفتہ بودید ؟
بله گفتہ بودیم - ما در اطاق درس خود بنشسته ایم - من هم دفترچه داشتیم
برآئی بخشش داشتم درس آورده ام - تو این سخن بمن در اطاق پدری را گفتة
بودی - همیز دیزستان پیشتر بمن گفتة بود - همه دانشجویان در تالار نشسته بودند -

آنہب اُرُوزِ عَيْدَ يَا سَلَامَ آبَادَ رَفَتَه بُودَندَ - شُمَانِيزَ آنچا رَسْنِيدَه بُودَيدَ - ایشان
کُتْ نَسْرَ ازْ پَشاَزْ گَرَفَتَه آنَدَ - مَانِگَ زَرَزَ ازْ جَنَدَرَ آبَادَ یَا فَتَه بُودَینَ - جَنَابَ
مَدَنِيزَ دَانِشْجُونَه شَرَنِيزَ رَازَدَه آنَدَ -

مترجمہ

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوشخدا اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے۔
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ کر جئے:
- (۱) کیا تم نے لاہور میں چڑیا گھر دیکھا ہے؟ نہیں۔ تم نے کراچی چڑیا گھر دیکھا ہے۔ اس نے مجھے اپنا تولیہ دیا ہے۔ میرے بیوں نے قرآن پڑھا ہے۔ میں ابو کی کرسی پر بیٹھا ہوں۔ تو نے اپنا سبق کاپی میں نہیں لکھا ہے۔
- (۲) میرا بھائی بازار سے سرخ قلم لایا تھا۔ تم نے پین اور سیاہی چوس ہاتھ میں پکڑا بوا تھا۔ ہم دفتر میں نہیں گئے تھے۔ تو نے اپنا ہاتھ اور مُنہ دھویا تھا۔ میں نے شام کا کھانا نہیں کھایا تھا۔
- ۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے۔
- (۱) ماضی قریب کے کہتے ہیں اور اسے کس سے بناتے ہیں؟ (۲) ماضی قریب کے بنانیکا طریقہ کیا ہے؟ (۳) یا "فتن"، "زَوْن" مصادر میں سے ماضی قریب کی گردان کریں (۴) ماضی بعید کی تعریف کیا ہے اور اسے کس سے بناتے ہیں؟ (۵) ماضی بعید کو کس طرح بناتے ہیں؟ (۶) "بَشَّـتَنْ بَـگَـرَـقَـنْ" سے ماضی بعید کی گردان کریں۔

خزوف استهبا نیست سیر و وحدت

آیا؟ چو؟ چو؟ پیشست؟ چوونه؟ چسان؟ چجز؟ چصره؟
 شرمند که؟ کیان؟ کیست؟ کرا؟ کجا؟ کے؟ چند
 چخته ای؟ کم خود و خود - پسر محمود به دستان رفته است؛ به
 رفت است - پسر محمد چهر بندسه ترسیده؟ بیمار است - بیافت - آنکن
 پنهانی، الحمد لله خوشنام - مان خوشنام، خوش بود - خوش چشت؛ بهخش
 فدا آن بزم خوششست - آحوال شما چجز است؛ بحمد الله تعالیٰ آخونم خوبست
 بد نیست - دار انعام قادرنی عالمیه کجاست؛ در نیک آباد - نیک آباد از
 شهر گجرات چقدر دوز است؟ از تایشکاه راه آهن "گجرات" قریب به چاز
 گینو متر -

این گیست؟ پسر محمود است - کتابم پیش که بود؛ پیش احمد - گدام
 گن باز داده است؛ محمود - آنها کیانند؟ آنها برآوران احمدند - شما مسجد
 قبا که دیده بودید؟ آن وقت که ما به زیارت مدینه مسواره رفته بودیم
 احمد که دیده بود؟ جناب معلم را - احمد؛ جناب اشاد را از کجا دیده بودی؟
 از دریچه آفاق درس - بسبیت از کجا یافته اید؟ از باغ سلمان - محمود از

بازار چند کتاب آورده اشت؟ پنج تا کتاب - محمود اکتابہ بچند گرفتی؟
بڑہ روپیہ -

سخن - سخن - مرد - مرد تے - باک - باک کے
مرد تے در مسجد نشستہ بُوز - باوٹ سے سخن گفتہ بُوز دم - نہ شنید و
راہ خود گرفت - باک کے نیشن - امروز کار خوب نے گزدہ ام -

ترجمہ

- ۱۔ پورے سین کا صاف اور خشنطن اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لکھئے۔
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ کریجئے:

کیا اُستاد صاحب (جناب معلم)، مدرسہ میں پہنچے ہیں؟ وہ بازار کیوں گئے تھے؟ تو کشیر سے کیا لایا ہے؟ احمد! تمہارے گھر میں کون ہے؟ کتنے کے منہ میں کیا ہے؟ جامعہ (دانشگاہ) امجدیہ سے جامعہ نیجیہ کتنی دور ہے؟ تیراچا بیمار تھا اب کیا ہے؟ تمہارا حال کیا ہے؟ آج ہمارے ہم سین کہاں بیٹھے ہیں؟ انکرہ کلاس (اطاق درس) میں کتنے طلبہ آئے تھے بعد نے اپنا بزرگمال کس کو دیا ہے؟ میں راولپنڈی (راولپنڈی) سے کب آیا تھا؟ اُستاد صاحب کے استقبال کے لیئے ریلوے اسٹیشن پر کون گیا ہے؟ آج انہوں نے ایک عجیب جائز دیکھا؟

۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے:

(۱) حروفِ استفہام کی تعریف کیا ہے؟ (۲) جس جملے میں ان میں سے کوئی حرف آجائے، اُسے کیا کہتے ہیں؟ (۳) اپنے سین میں سے جملہ اسکیہ، جملہ فعلیہ، جملہ غیبہ ناقصہ کے کم ازکم تین بین فقرے تلاش کر کے تحریر سیاہ پر یا اپنی کاپی میں لکھئے۔

ماضی اسکاری، ادواتِ نوشت و خواہد، ذرا لع ابلاغ

مے گفت۔ مے گفتند۔ مے گفتی۔ مے گفتید۔ مے گفتم۔ مے گفتیم
 ذخیرم دعاظ مے گفت۔ زنان مے گفتند: داہ داہ! آفرین بز تو۔ توچہ
 میگفتی؟ من سخن راست مے گفتم۔ شنا بہ بڑا درمچہ میگفتی؟۔ یعنی مے گفتیم
 ملکت۔ مداد۔ یقہ۔ لوح سنگی۔ قلم جزر۔
 مداد پاک کن۔ کیف۔ چائے باشیز۔ روز نامہ۔
 رادیو۔ تلویزیون۔ بیمار خذے۔ قشک۔
 احمد بکتب مے رفت۔ من ڈس خود ڈر فترچہ مے نوشتیم۔ شنا بامداد
 گزوں مے نوشتی؟ نہ خیز! با قلم خود نویں مے نوشتیم۔ آیا تو یقہ ڈر دوائی
 مے داشتی؟ بے بنی می داشتم۔ ایشان از بازار چہ آورده اند؟۔ دل لوح سنگی
 ذپھاڑ قلم جزر دو داد مُرخ بغم ڈر مداد پاک کن د د عد کیف۔ غونے تو
 صبحانہ چائے باشیز مے خود۔

پسر محمود بندز نہ پری مے رفت۔ اشادش می گفت: چرا بز وقت بندز نہ
 رہی رہی؟ میگفت۔ بیمار چشم۔ زنان بخانہ شنا مے آمدند، د چیزے بز لوح سنگی
 با قلم جزر می نوشتند۔ چون من آنجا می رہیم، پرداہ مے کردند تو

اہنجا چھے مئے دنیدی ؟ در آنجا بچھے آہوئے نشستہ بُود، من آن را می دنیدم۔ ایشان خبر سیاہ را گرفتہ بُودند۔ و آن را با شاخ تُوت می زدند۔

ہمہ داشتھو بیان کرای جی بزیارتِ روضہ بجھی مئے رفتند۔ این خبر ما از گنجی می یافتی ؟ از راذیو می شنیدم، دا ز روڈ نامہ ہم مئے خوانم۔ مولیانا غبید الاستار خان نیازی را کے دنیدہ ای ؟ آن وقت کہ آنچناب از تلویزیون خطاب می کرد۔ طڑہ دستارش چطور سنت ؟ سبحان اللہ؛ عجب طڑہ ایسٹ، پسیاں باندہ دخیلے خوب و فشنگ۔

مفرمین

۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوشخط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لیجئے۔

۲۔ فارسی میں ترجمہ لیجئے:

تھارے بستے میں کیا ہے؟ جیل کے بیٹے کس کو مارتے تھے؟ عورتیں پرده نہیں کرتی تھیں۔ آج تو اور امی اخبار پڑھتے تھے میں سونے کے کمرے (اطلاقِ خفتن) میں سنتا تھا۔ سُکتا بی کو پڑھتا تھا۔ بی چوہبہ کو کھاتی تھی۔ ہم اپنے بستے میں سیست، سلیٹی، پسل اور بڑا رکھتے تھے تم کراچی سے ایک خصوصیت ریڈیو اور سلیویژن لاتے تھے۔ طلبہ کہاں جاتے تھے؟ احمد نے دودھ کی چائے کس کو دی تھی؟

۳۔ مذریح ذیل سوالات کا جواب دیجئے:

۱۔ مااضی استراری کی تعریف کیا ہے؟ (۲)۔ مااضی استراری کو کس سے اور کس طرح بناتے ہیں؟ (۳)، ”نوشتن، ہنسیدن“ ان مصادر سے مااضی استراری کی گواہ کیجئے (۴)، مجدد استغہامیہ کے تین فقرے اپنے سبق میں سے تلاش کر کے لیجئے۔

ماضی اجتماعی ماضی مدنی و سطی

گزدہ باشد - گزدہ باشند - گزدہ باشی - گزدہ باشید - گزدہ باشم - گزدہ باشیم -
او کیف ما را چہ گزدہ باشد؟ باحمدہ دادہ باشد - آنہا قلم حجز را چہ
گزدہ باشد؟ باوز بز نوح شگل نوشہ باشند - تو پائیتگاہ اتو بوس چکونہ رئیڈہ باشی
بادو چرخہ - شما بہ ایستگاہ قطار رفتہ باشید - آن پسز دز کیف خود چہ داشتہ باشد
ما بر میز خواندن و فرشتہ و قلم سفر دیداد گوڈ ذخیر کش و مداد پاک کن و کاغذ
پاڑت داشتہ بودیم - تامزد سخن نہ گفتہ باشد - عین وہ بہرمن نہ گفتہ باشد -

رفتہ - رفتہ تے - رفتہ۔

کاشکہ مخدود بہ دانشگاہ اسلامیہ رفتے - کاشکہ ایشان کتاب خدا خواندندے
کاشکہ تو بزیارت بدینہ رفتی - کاشکہ شما بہ من خط نوشته - کاشکہ من سخن دروغ
نگفتے - کاشکہ ما روزہ ہائے ماہ رمضان داشتیم -

اگر احمد بن اغ رفتے، بیوہ نازہ یافتے - اگر آنہا بخانہ بودندے، مال
تیاز از دست ندادندے - اگر من بہ مدرسہ آمدتے، بز نینکت شفیگے نشتنے -
گز شما بنتے نوشته، خوشخط بنتے شدید - اگر تو زود بہ مسجد ہی آمدی، دصف
قلن جائے برائے نماز بنتے یافتے - اگر ایشان کتاب خدا خواندندے، گزراہ

نہ شدہ نہ تھے۔ اگر ماں یہ لاہور میں رہنی دیکھ لے تو جلوٹے آن
میشان پاکستان میں دیدیں دیکھ لے تو بارہ حضرت دامتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ مُسْتَرِف میں شدیں۔

مترجم

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جائیں۔
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ لے جائیں۔

(۱) : احمد نے تم کو نہیں دیکھا ہوا گا۔ تم نے کھانے کی بیز پر ٹھنڈا پانی رکھا ہو گا۔ وہ نبُوں کے
اوے پر چینچے ہوں گے۔ ہم مدرسے میں بیخ پر بیٹھے ہوں گے۔ تو جامعہ ضیاء العلوم را پہنچنے
میں میکسی پر گیا ہوا گا۔ میں بغداد سے واپس آیا ہوں گا۔

(۲) : کاشکہ میں اپنا سبق پڑھتا۔ کاشکہ وہ احمد کو گالی (دُشنا) نہ دیتے۔ کاشکہ
میں اپنا ہاتھ اور مرنہ دھوتا۔ اگر تم محنت کرتے تو اسکا میں پاس (کامیاب) ہوتے۔ اگر تو
میرے سامنے آتا تو میں تجھے مارتا۔ اگر ہم زیادہ نہ کھاتے تو بیمار نہ ہوتے۔

۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے:

(۱) ماضی احتمالی کے کہتے ہیں؟ (۲) اسے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ (۳) ”دیندن“، ”ذَدَن“،
”یاقتن“ سے ماضی احتمالی کی گردان لے جائیں۔ (۴) ماضی تناولی کی تعریف کیا ہے؟ (۵) ماضی
تناولی کو کس سے اور کیسے بناتے ہیں؟ (۶) ”بگر فتن“، ”آذُذَن“، ”خُذَذَن“ ان مصادر سے
ماضی تناولی کی گردان لے جائیں۔

فعل مُستَعْلِم

خواہ داد - خواہند داد - خواہی داد - خواہنید داد - خواہم داد - خواہنم داد
 تو قلم سُرخ کراخواہی داد؟ ما به ایشگاہ تاکنی خوابیم رفت - امرُوْز
 بز در شکر سواز خواہم شد - این مردم کجا خواہند خفت؟ شنا این دُو پخته
 پچند خواہنید داد؟ تو به کوئی خواہی رفت - تا به کے باز خواہی آمد؛ ایشان
 چند تامیز روینگشت از بازار خواہند آورڈ؛ خط گش و مداد ما چرا خواہی گرفت؛
 سلما فی - بریشه قلم - مخصوص په خود - ترا - فردا صورت -

این زنان کجا خواہند رفت؟ بسیجہ جامن خواہند رفت - آنچا چہ خواہند گزد؟
 دغظ خواہند شنید - شما ذر گدام دکان خواہنید نشست؟ مادر دکان سلما فی خوابیم
 نشست - این بغلن بریشه قلم شما خراب خواہد گزد - طفلان مادست و صورت
 خودشان پا آب ذ صابون خواہند شست - سپن هریکت از ایشان با خولہ مخصوص
 بخود دست و صورت را خشک خواہد گزد - این شخص ترا خواہد روز - من دشنه
 او را خواہم گرفت - ہمہ حمداز سان شناسیا پیما پشاور خواہند رہنید - من امرُوْز
 بیاں تو از بازار خوابم آورڈ، کہ فردایعیہ خواہد بود - تو ہم بیاں تو خواہی
 یافت -

مترجمین

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لکھئے۔
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے:
گائے دودھ دے گی۔ ہم درسِ قرآن سنبھلے گے۔ تو باغ میں سونے کا بیس تجھے نالی کی دوکان
پہ لاؤں کا۔ تم کل کہاں جاؤ گے؟ سب طلبہ داتا گنج بخش کے عرب میں جائیں گے۔ آپ کیا
کھائیں گے؟ وہ اُسے کیوں ماریں گے؟ ہمارا سبق کون منئے گا، آج تمام سبق ریل گاڑی میں سوار
ہوں گے، اور نمازِ ظہر سے پہلے ملتان پہنچیں گے۔
- ۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دتے کیجئے:
۱) فعلِ مستقبل کے کہتے ہیں؟ (۲) اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ (۳) "فقط"، "داشتن"،
"کردن" سے فعلِ مستقبل کی گردان کیجئے۔ (۴) یہ صیے بتائیے: "گزدہ بودی"، "خفتہ ایڈی"
آؤز دندٹے امنی یا فتم۔ خود ہندز رسید، داشتیید، شنیدہ باشیم"

فعل مُضارع

خواند - نویسد - گوید - شنود - بینید - داند - دهد - گیرد -
خورد - نوشتر - روود - آید - آرد - زند - رسید - یابد - شوید -
دارد - گند - بود - باشد - شود - باید - نشید - ماند -

پدر شما کجا باشد؟ پسر آنها چه خواند؟ طفل من شیز خورد - پسر احمد به
دستان رود - او کتاب فارسی در داشت گیرد - عارف پیش شما نشید یا
بین خود بگوید؟ اختیار دارد - هر آنچه خواهد، بگند - اگر محمود بسجد
داشد، نماز بجماعت گند، و پس از نماز دزس قرآن بشنود - این جمله چه
معنی دارد؟ اگر محمود داند، بگوید - اگر احمد در شهر ما آید، بزموا پیش
سواز شود - بندۀ باید از یاد خود غافل نماند -

نان فرنگی - آب جوش - پیش تخت - گلسرخ - محصل - چاکر - بیازارد -
محمود چه گند؟ نان فرنگی خورد - او آب جوش هم بتوشد - پیش تخت شما کجا باشد؟
در اطاق دزس - پسر محمود در گلستان چه باید؟ گلسرخ - اگر باید، لازما بیازد
چاکر ما بآش خود بشوید - جانب دیز این محصل را چرا زند؟ بزماین خود
بازم نشید، و محصلان دیگر را بیازارد، چون این بود آن هم بود -

مترجمین

۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوشخیل اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے۔

۲۔ فارسی میں ترجمہ لے کر جائے:

وہ کیا پئے گا؟ ارشد کہتا ہے، محمود اسلامیہ کالج میں جائے گا، وہاں اپنا سبق پڑھے گا، پھر واپس گمراہے گا، اور اپنا سبق کرے گا۔ اگر احمد مجھے دیکھے گا تو مارے گا۔ تمہارا بیٹا کیا کھاتا ہے؟ اُس کو دبل روٹی کون دیتا ہے؟ وہ سوڈا والٹ کیوں پیتا ہے؟ وہ پانے ڈیک پکیا رکھتا ہے؟ نوکر کیا کہتا ہے؟ اللہ تعالیٰ ہماری باتوں کو نہستا ہے، وہ ہمارے کاموں کو دیکھتا ہے، وہ ہمارے دل کے بھید (راز) بھی جانتا ہے۔ ہمارا بھائی مدینہ منورہ سے خط لکھتا ہے۔ وہ ایک خوبصورت کار رکھتا ہے۔ جو طالب علم محنت نہیں کرتا، امتحان میں پاس نہیں ہوتا۔

۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے:

(۱)، فعل ماضیار ع کی تعریف لے جائے۔ (۲)، فعل مضارع کے بنانے کا طریقہ بیان لے جائے۔ (۳)، آپ کے سبق میں مضارع کے جتنے صیغے آئے ہیں سب کے مصدر اور معنی مصدر لے جائے۔ نیز ان کو زبانی یاد بھی کر لے جائے۔

اعادہ فعل مضارع پچھا فصل

خواند - خوانند - خوانی - خوانید - خوانم - خوانیم
 مخواز کلام خدا بخواند - اگر نه ہم طفلاں نماز خوانند - ما خط شنا خوانیم
 اگر شنا در آموختن علم دین سعی کنید - سعید ہر دو جہان شویں - من چہ بیشم؟
 من چہ خبردارم؟

در خدیث پاک آمدہ است: "اگر نماز پنج وقت خوانید، زکوہ مال دہیہ
 روزہ ماہ رمضان داریہ، پنج غانہ کعبہ کنید، داخل بہشت شویں" - پیر پیغمبر فدا
 حکی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسالم فرمودہ است: "مانے کہ زکوہ آن مددہ دران
 چیرے باشد"

فصل - بہار - تابستان - پائیز - زمستان - دفع - گردہ - بستگاڑہ -
 پس ماندن - حجت - تقدیم - تحتم مرض - آب پر - حلومی زردگ
 دریک سال چہار فصل باشد - یکم فصل بہار - دوسرم فصل تابستان، بوسوم
 فصل پائیز، چہارم فصل زمستان - در ہر فصل ہر ماہ باشد - یا ان طوریک سال
 بند دارده ماہ تمام شود۔

بڑائٹے صبحانہ چہ آورده ای؟ نان فرنگی، گردہ ذرع - خدمت ہمایاں خود

دز عصرانہ چہ تقدیم خواہی گزد؟ چائے، تخم مزغ آپ پر، بستقاطو خلوائی زرذگ
نیزہ نیوہ ہائے خشک - تو چہ میلگفتی؟ من بہ سیر گلستان رفتہ باشم - اگر
شنا دس خود بخواہیں - پس نہ ماریں - اگر احمد بخانہ من بیایہ، من اور افلم
خشکے بدھم - عالم رباني بزرگتے زین حجت خدا باشد۔

قرآن

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوشخدا اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لیجئے۔
- ۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

میرے پیٹے ہمیشہ (ہمار) بچ بولتے ہیں۔ تو کیوں نماز نہیں پڑھتا۔ اگر تم مسلم ہو تو اسلام
کی خدمت اور حفاظت کیوں نہیں کرتے ہو؟ گاجر کا حلہ دل، دماغ اور جگر کو توت دیتا ہے۔
اسی جگر کی کمزوری (ضعف جگر) میں معید ہوتی ہے۔ میں ناشتے میں دبل روٹی، ابلا ہوا انڈا اور
مکھن کھاتا ہوں۔ وہ اپنے ہماؤں کو خشک یوے، چائے اور بیکٹ پیش کرتے ہیں۔ ہم جمعہ کے
روز ماں باپ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں۔

- ۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے:
- (۱) «گرفتن، رفتن، گزدان» سے فعل مختار کی گردان کیجئے (۲) اپنے بیت میں
سے مختار کے تمام صیغے تلاش کر کے یکجا تحریر کیجئے، پھر بتائیے کہ یہ کون کون سے صیغے
ہیں، نیزان کے مصدر اور معنی مصدر بھی بیان کیجئے۔ (۳) فارسی میں جواب دیجئے کہ:
ما کتنے مہینوں سے ایک سال پورا ہوتا ہے؟ ما ایک سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں اور
کون کون سے؟ ما ہر موسم میں کتنے ہیئتے ہوتے ہیں؟

فعل حال بہترینہای و میوہ جات

منے گند - منے گند - منے گنی - منے گنیہ - منے گنیم - منے گنیم -
 احمد مشق نعت خوانی منے گند - آنہا ناز بینکند - تو چہ بینکنی؟ من
 کار خود بینکنم - شما سلام بینکنید - ما مشق تلاوت قرآن می گنیم -
 کشترار - برخ - نے شکر - بیب زمینی - با دشجان -
 گوجہ فرنگی - ھوتخ - ترب - تربخپه - خیار - ہندوانہ -
 خربڑہ - گھاٹ - منے فروشہ - آنبہ - گلابی -
 پر ٹقال - موز - ھنگام - بامداد - ماست - تہیثہ -
 گارت دھقان جید نیت - ہزر دزد بیدار نے شود - اول ناز فجز
 منے خواند - سپن سوئے کشترار خود منے ردہ - علاوہ بزرگند مڈ برخ د
 نے شکر بیزی ہائے مثل بیب زمینی و با دشجان و گوجہ فرنگی و ھوتخ و
 شلغم و تربخپه و چھندر و خیار و ہندوانہ و ہم خربڑہ کاشت منے گند -
 گارت پا کرے نیز منے دارڈ ، کہ آن با د گھاٹ می گند - پسبر گارت
 میوہ می فروشہ مثل بیب ، آنبہ ، انداز ، انگوڑ ، گلابی ، پر ٹقال و موز
 ھنگام شام بہ منزل منے آیہ - و تمام نقد خود را بخہ مت پدر تقدیم منے گند -

پدرش نے گوئید : آ فرین بز تو۔

ذن حادث ہم بامداد بیڈا رہی شود - بعد نماز خواندن دفعہ وماں تو کہ
تہیہ میکند، دغدا برائے پسرد شوہرش تہیہ نے گند۔

پدرت پھر ان نے خورد؟ من دس خود نے نوئیم - تو چہ می نوئی؟
ایشان وقت صبح ناں جوئن باکرہ دفعہ خورد - شنا چہ می آریز؟ گلابی
و پر تقال و موز می آریم - این گوجہ فرنگی و ہوتیج و ترب و خیار و بادنجان
از کجا نہ آئند؟ از کشور ایر حادث -

زبان فارسی ہم می دانی؟ آرئے! پھرستے بیڈا نم - اگر میڈا نی، پھر می
گوئی؟ مدرسہ جائے خواند نہست، نہ جائے بیہودہ گفتان -

مترجم

- ۱۔ پُرے سبق کا صاف اور خوش خط اور در ترجمہ اپنی کاپی میں لے جائے۔
- ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کا فارسی میں جواب دیجئے:
 (۱) خارث بکھشت؟ (۲) اذ ہر روز چہ میکند؟ (۳) خارث چہ گاشت میکند؟ (۴) تو گر خارث چہ می کند؟ (۵) پسہر خارث چہ میکند؟ (۶) زن خارث چہ میکند؟
- ۳۔ فارسی میں ترجمہ لے جائے:
 (۱) کیا وہ فارسی زبان جانتا ہے؟ (۲) کیا تو مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے جاتا ہے؟ (۳) تم ہر امتحان میں فیل کیوں ہوتے ہو؟ (۴) ہم سبق پڑھنے میں محنت نہیں کرتے۔ (۵) احمد کے لیے ہر روز اپنا سبق اپنی کاپیوں میں لے جائے ہیں۔ (۶) نیں ناشتے میں جو کی روشنی ملکعن اور سستی کے ساتھ کھاتا ہوں۔
- ۴۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے:
 (۱) فعل حال کی تعریف کیا ہے؟ (۲) فعل حال کو کس سے بناتے ہیں اور کس طرح؟ (۳) "یا فتن، گفتہن، داشتن" ان مصادر سے فعل حال بنایا کر اس کی گردان کریں۔ (۴) یہ کون سے ہے میں: "می خورذ، می بوئتم، می آرذیہ، میکنی، می آئندہ، می داینم"؟

فعل امر، فعل بھی

بگو - بخوان - بخوبیں - بیده - کن - بیا - برد - بستو - بشو
 بین - بینشیں - بیاز - شو - داز - بگیرد - بدان - خور
 ده - دہیہ - کن - گننید -

کتاب بیارد و بزرچہ خواندہ ای، بازش بخوان - آب جوش بیده - پیش
 من بیا - دست خود بشو - پند بزرگان بستو - بین خود بخوبیں - وضع کن -
 ہمہ دقت فدا شتے تعالیٰ رایا داز - جزو دان بگیرد بلکہ برد - چون پیش اشاد
 آئی سلام کن - جانے خود بہ آرام بینشیں -

مٹکہ - خیاط - رفو - بچہ - سائش - بی - تاؤانی
 ریختی - لامن - حزف - بڑن - بترن
 پیش شو، پیراحت را بین، مٹکہ ندارد - خیاط را بیده - بگو رفو گن - سائش
 را بگو! اسپ غربی رازیں گن - بی - نیاز - بچہ بیاز! امر دن تبدیل بیان
 خواہم کرد -

مدد - مدد ہیہ - مکن - مکننید -

کتاب خود را خراب مکن - دزمیاز خواندن غفلت مکننید - غلط مخوان

وَلِتَنْكِثْ مَذَارُ - آنچه ندانی، مگو - شرم تو جایا از داشت مده - مجھیں بدان مفرغ - ذر
خَدِیث پاک آمدہ است: «بے جایا باش تو هر آنچه خواہی بگو»
پدان اسے عزیز بستان تو ای از یاد خدا غافل نمانی - کم خود تا خود نه رجھی،
کم گو تا دنیگران نه بخند - زبان فارسی خیلے دشوار است، لیکن شیرین هشت
هزچه بوائی بفارسی حرف بردن - ہمین طور مشتہ نے شود - بُشُو اے پسرا
ہر چجا کہ باشی اذ خدا یعنی تعالیٰ ہنسن -

مترجمین

- ۱ - پورے بین کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے
- ۲ - فارسی میں ترجمہ کر جئے:

پیارے بیٹے (جان پیدا)، ہمیشہ سچ کہ، جھوٹ مت بول۔ اپنا بین پڑھ۔ استاد کی نسبت
مُن۔ کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھو۔ زیادہ مت کھاؤ۔ مسجد میں نماز پڑھو یا غدا کا
ذکر کرو، شور (غوغاء)، مت کرو۔ کاپی اور نسلی پشل لا۔ جب مدرسہ سے واپس آؤ، تو مال بات
کو سلام کرو۔ بین کے کرے میں ہند آواز سے بات مت کرو۔

- ۳ - مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے:

(۱) فعل امر کی تعریف کیا ہے؟ (۲) فعل امر کے بنانے کا قاعدہ بیان کریں۔ (۳) فعل ہنی
کے کہتے ہیں؟ (۴) اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ (۵) «دانشن، آموزش، فرودختن»
ان مصادر سے فعل انفر کی پوری گردان کریں۔ (۶) «دین، نیشن، نیشنن، گرفتن» ان مصادر
سے فعل ہنی کی گردان کریں۔

اعاده افعال، ادوات و ظروف غذا

منے جنباند منے شناسد - می گزو - بگزار - درون - بذر - میز غذا خوری
 بشقاب - قاشق - چنگال - فنجان - نعلیکی - تیز گزدن - قوری - قندان
 شیردان - بینی - روئے میز - عوض کردن - زحمت - گونا گون
 سگ زانگاہ کنید - چہ محبت می گند بینید؛ چہ طوز دمن را می جنباند؛
 نشان محبت ش بینشت - خوئش ذ بیگانه را خوب منے شناسد - دوست دشمن
 را خوب منے داند - دست بد ہاشم ملکنید، کہ می گزو - دمش بگیرید، خوش
 نی آید - بگزار؛ کہ درون بیاید - بذرش کن - فرش پلید می شود - لعاب
 دہنش شجھن انت -

ہر دو دخزان ماہنار میز غذا خوری بنشستہ و در خوزدن ناچاری
 شرکت گزند - میمونہ بامادر خود گناہ می گند - مامان گفتہ؛ امر دز بامن
 بشقا بھاؤ و قاشقہارا بشو - امیرہ؛ تو ہم بے گاز مہاش - بیاو دگار دوچنگال
 و فنجان و نعلیکی را تیز کن - ہر دو، میز غذا را ہم تیز کنید - بعد از ناچار
 برائے صرف پائے قوری و شیردان و قندان دز بینی بیارنید - ہم فنجانہا
 و نعلیکینہا را روئے میزداریز - بعد از صرف پائے بیاس خود را عوض کنید -

و ساغئے انتراخت و گئیتہ -

اَنے پسرا؛ چُون چیز نے از بندابخواری، پیشتر ہر دُو دست د دھان
خود را بسہ باز بُشو - بپن بِنِم اللہ بخوان، و بادست راست، و از پیش خود
بُخُوز - چُون فارغ شوی، خداۓ تعالیٰ را مسکر کُن - و باز ہر دُو دست د
دھان خوئیں را بسہ باز بُشو - اگر ممکن باشد ہم دندانہا را مسوک مگن - ہر
کہ بزرائیں طریق عمل کنند - نزد مژدم عزیز شوڈ، و از افراد فرمان د زخمہا شے
گوئا گوئن حفظ بماند، و ہم ثواب سنت بتوی بیا بد -

مترجمین

۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوشنخت اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے کر بخوبی مکمل کر دیں۔

۲۔ فارسی میں ترجمہ لے کر بخوبی مکمل کر دیں۔

آج سلمی نے اتنی کی مدد کی۔ اُس نے ناشستے کے لئے پلیٹس، چھریاں، کانٹے، چلے دانی، پر چیزیں اور پیالیاں کھانے کی میز پر رکھیں۔ چھر ٹبرے، دودھ دان اور شکر دان بھی لے آئی۔ تو نے بیاس تبدیل کیا تھا۔ انہوں نے سونے کا کمرہ صاف کیا جو گاتم دہان کیا دیکھتے تھے؛ کامب شکر ہم درس سے جاتے۔ میں نے اپنی موڑ سائیکل بیچ دی ہے۔ میں قوم کو اپنی کتاب نہیں دوں گا۔

۳۔ اپنے سبق کی روشنی میں فارسی میں جواب دیجئے: **تُوقَلْ أَذْغَدَا خُورِيْ ذَبَعَهَا ذَاهَنْ**
چچ میں کہتی ہے؟

۴۔ مندرجہ سوالوں کا جواب دیجئے:

(۱) "ب" زائدہ فعل کے شروع میں آئے تو اُس پر کون سی حرکت پڑھنی چاہیے، اور اگر انہم کے شروع میں آجائے تو اُس پر کوئی حرکت پڑھتے ہیں؟ اپنے سبق سے مثالیں بھی تلاش کر کے لے کر جیب فعل کا پہلا حرف الٹ ہو تو اُس پر "ب" یا "ن" براۓ نفی یا هنی یا "م" براۓ نفی کے آنے سے فعل میں کیا تبدیلی کرتے ہیں؟ تمام صورتوں کی مثالیں سبق گزشتہ اور اس سبق میں سے تلاش کر کے لے کر جیب مثال دوں تو سبقوں میں نہ ملے اُسے خود مکمل کریں۔

اِسْمُ فَاعِلٍ اِسْمُ مَفْعُولٍ

پُرْبَندَه - آفَرْنَیشَه - نُوئِنَدَه - خُواهَنَدَه - خُواهِنَدَه
 اِمْرُوذَه پُرْبَندَه بِعْنَيْنَه دِنَدَه بُوذَم - خُداهُنَعَنَتْه تَعَالَى آفَرْنَیشَه مَا شَتَتْ -
 نُوئِنَدَه مَنْ ذَانَدَ كَه دَرْنَامَه چَيْنَتْ ؟ خُواهَنَدَه قُرْآنُ ذَخِيدَنَتْ مَقْبُولَه خُداهُنَعَنَتْ -
 خُواهِنَدَه رَا اَزْدَه خُرْذَم مَكْرُوزَه دَانْ -
 دَانَاه بَيْنَاه - پَرْدَه دَهْرَه گَاز - بازْبَرْه - مَرْدَم دَهْ - چَاهَه گُنْ
 آخَرْبَهْنَه - خَنَدَه اَنْ - رَوَانْ - خُوشَدَلْ - مَرْدَه دَهْ -
 مَا دَانَاه دَهْ بَيْنَاه ضَيْتَنَم - خَرْ بازْبَرْه اَزْ شَيْرَه مَرْدَم دَهْ - چَاهَه گُنْ رَا چَاهَه دَهْ بَيْشَ
 مَرْدَه آخَرْبَهْنَه مُبَارَكَه بَندَه اَيْشَتْ - آفَرْنَیشَه مَا پَرْدَه دَهْرَه گَارَه مَا شَتَتْ - مَرْدَه بايَدَ كَه
 دَهْ رَجْه دَهْ رَاحَتْ خَنَدَه باشَد - مَرْدَه دَهْرَه خُوشَدَلْه لَهْنَه گَارَه بَيْشَ -
 آفَرْنَيَهه - نُوشَهه - شَيْنَهه - دِنَدَه - آزْرَهه - خُرْذَه -
 مَا آفَرْنَيَهه خُداهُنَعَنَم - نُوشَهه خُودَه بَيْنَهه - شَيْنَهه كَه بُوذَه مَا زَنَدَه دِنَدَه - مَا زَرَدَه
 دَهْ رَادَلْ آزْرَهه مَكْنَهه - خُودَه گَزَده رَا عَلَاهَهه نَيْشَتْ -

مترجم

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے:
 ۲۔ فارسی میں ترجمہ لے جئے:

اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ یہاں کوئی (عین) لکھنے والا ہے نہ پڑھنے والا۔ مارنے والے نے اُس رُکے کو مارا، اور ہستا ہوا چلا گیا۔ دہاں کوئی دیکھنے والا ہے نہ سُننے والا۔ سب لوگ خدا تعالیٰ کے پیدا کیئے ہوئے ہیں۔ ہمارا لکھا ہوا پڑھو۔ گیا ہوا وقت واپس نہیں آتا۔

- ۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب دیجئے:

(۱) اسہم فاعل کی تعریف لے جائے (۲) اسہم فاعل کے بنانے کا طریقہ بیان لے جائے۔ (۳) "ترشیدن، فروختن، آموختن، آوزدن، گفتتن" ان مصادر سے اسہم فاعل کی گردان لے جائے۔
 (۴) اسہم مفعول کسے کہتے ہیں؟ (۵) اس کے بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ (۶) "یا فتن، ریشیدن، نوشیدن، نامذدن، رہشیدن، خفتن" سے اسہم مفعول کی گردان لے جائے۔

اہم ائے اعداد

یک - دو - سه - چہار - پنج - شش - هفت - هشت - نہ۔
 دز نماز پنج وقت بندہ رکعت فرض است: ”وقت فجر دو رکعت،
 وقت ظهر چہار رکعت، وقت عصر پنجم چہار رکعت، وقت مغرب سه رکعت،
 و وقت عشاء پچھاڑ رکعت“ تما منت.

شش جہت ایسیست: ”مشرق، مغرب، شمال، جنوب، بالا و پائین“۔

امد! چند تا پسر داری؟ جناب آغا! سه - چند سالہ آندہ؟ یک ہفت سالہ،
 دو سالہ ہشت سالہ، دو سوم نہ سالہ است. ماشاء اللہ! ماشاء اللہ!
 دو - بیست - سی - چهل - پنجاہ - شصت - ہضاہ - ہشاد - ٹوڈ - صد -
 انگشت - ثانیہ - وقیفہ - ساعت - بُشمار -
 فرود گز اشتن - وافر گز دانیدن - گندیدن - مالیدن
 دو چیز از خصلتیاں فطرتیں: خشک گز دن، فرود گز اشتن
 بیش راء دو افر گز دانیدن او بقدر یک مشت، موئیں لب گرفتن، موئیں
 بغل گندیدن، موئیں زیر ناف گرفتن، منواک گز دن، آب دز دلان گز دن
 وقت وضو، نیز آب دز بینی گز دن، ناخن گرفتن، عطر مالیدن۔ د مراد از

خُصلَّتْهَا نَعْنَى فِطْرَتُ، سُنْتَهَا نَعْنَى پَيْغَبُرْأَسْتَ - عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ -

بِهِدَائِنِي بَزَوْسْتُ وَپَایَیتْ چَنْدَنَا انگُشتَ سَنْتَ - بَلَهْ : بَسْتَ انگُشتَ سَنْتَ - اَفْسَانِ رُوزَةِ مَاهِ رَمَضَانَ هَنِي بُوْذَ - رَسُولُ خَدَّا صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَرْعُمْرَ چَهْلَنِ سَانِ اَغْلَانِ بُهُوتْ فَرْمُوذَنْدَ - پَنْجَاهَ دُوْدَ بَازَصَدَ مَنِ شَوَّذَ -

شَصْتَ ثَانِيَّهِ يَكْتَ دَقِيقَهَ اَسْتَ، وَشَصْتَ دَقِيقَهَ يَكْتَ سَاعَتَ - وَبَسْتَ وَچَهَارَ سَاعَتَ يَكْتَ شَيَاهَ رُوزَ بَاشَدَ - جَهَمْ كَهْ پَيْغَبِرْ بَهْشَادَ سَالَهَ اَسْتَ بَهْمَهَ مَاهِ رَمَضَانَ رُوزَهَ گَرْفَتَ - دَرْ حَدِيَثَ سَنْتَ : " خُدَّا نَعْنَى تَعَالَى رَأَوْدَوْنَهَ نَامَشَتَ، بَهْرَكَهْ آَنِ رَا حَفْظَكُنْدَهَ، دَرْ بَهْشَتَ دَاخِلَنِ شَوَّذَ" - صَدَرَ حَمَّتَ بَرَآنَ كَنْ كَهْ خَدَّمَتَ مَادَرْ دَوْ پَدَرَكُنْدَهَ -

اَزْ دَهْ تَا بَیْسَتَ بُشْمَارِ ! دَهْ، بَيازَ دَهْ، دُوازَ دَهْ، بَيْزَ دَهْ، پَچَهَارَ دَهْ،
پَانِزَ دَهْ، شَانِزَ دَهْ، بَهْفَدَهْ، بَهْشَرَ دَهْ، بَوْزَ دَهْ : بَیْسَتَ - آَفْرَنِ : آَفْرَنِ !
مَحْمُوذَ ! اَزْ پَنْجَاهَ تَا شَصْتَ بَيْتُو اِنِيْ بُشْمَارِهِنِيْ ؟ بَلَهْ : مَنِ تُوَافَمْ - پَنْجَاهَ
وَيَكْتَ، پَنْجَاهَ وَدُوْدَ، پَنْجَاهَ وَسَهْ، پَنْجَاهَ وَچَهَارَ، پَنْجَاهَ وَسَبْعَ، پَنْجَاهَ وَشَشَ -
پَنْجَاهَ وَهَفْتَ، پَنْجَاهَ وَهَشْتَ، پَنْجَاهَ وَنَهَهَ شَصْتَ - وَاهَ وَاهَ : شَابَاشَ -

۵	۶	۳	۲	۱
۱۰	۹	۸	۷	۶

اعْدَاد

مترجمین

- ۱۔ پورے سین کا صاف اور خوش خط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے۔
- ۲۔ ایک سے سو تک فارسی اسمائے انداز مخطوط میں لے جئے۔
- ۳۔ اسے ۱۰۰ تک فارسی اعداد ہندسوں میں لے جئے۔
- ۴۔ غالی جگہوں کو پر کچھے (۱) دز نماز پنج وقت ہفتہ رکعت فرض نہ،
- (۱) وقت فجر رکعت (۲) وقت سر رکعت (۳) وقت عصر رکعت
(۴) وقت ظہر رکعت
- (۵) شمعت خانیہ یک اشت (۶) د قیقة یک ساعت نہ
- (۷) یک شبائیہ روز نہ (۸) پنجاہ دفعہ بی شوڑ ۱۵ حدائی تعالیٰ را نہ نہ
- (۹) روز یک ماہ نہ (۱۰) بزرگ نہ د پائیت انگشت نہ
- (۱۱) رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم در غیر سال اعلان نبیت فرمودند۔

رُوزِ رَمَادْ مُهْفَمْ، دُوازِ دَهْ مَاهْ

شنبہ - پیک شنبہ - دو شنبہ - سه شنبہ - چهارشنبہ - پنجم شنبہ - آدمیہ
 رُوزِ شنبہ یہ روزِ ان تعطیلیں ہے کہ زندگی - رُوزِ یکشنبہ نظر انیان تعطیلیں میلگئند -
 رُوزِ دو شنبہ حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَوٰتُهُ شُدَّدَ - وَبَهْمَنْ
 رُوزِ دو صالان کہ زندگی - شب بہ شنبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وفات یا فتنہ -
 رُوزِ پنجم شنبہ حضرت رسول صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَوٰتُهُ از مکہ بہ غرضِ حجrat بزرگ شدند -
 رُوزِ آدمیہ کہ رُوزِ جمعہ است ، عیدِ ہفتہ است - وَبَهْمَنْ رُوزِ نماز جمعہ میلگئند -

دُوازِ دَهْ مَاهْ کَنْ هِجْرِی

محرم - صفر - ربیع الاول - ربیع الثانی
 جمادی الاول - جمادی الثانی - ربیع شعبان
 رمضان - شوال - ذی قعده - ذی الحجه -

دھم محرم رُوزِ عاشورہ است - وَبَهْمَنْ رُوزِ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 دُھم رُوزِ کربلا شہید شدند - پنجم ماه صفر یوم عزیس حضرت ذاتا گنج نجاشی
 رحمة اللہ تعالیٰ علیہ است - مُحَمَّد ثان کبیر مثل امام ابن ابی شیبہ ، د

خاکم و ذہبی حدیث صحیح از ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کردہ آنذکه:
”ولادت حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دوازده محرم ماہ ربیع اولست“
مسلمانان جہان جشن عید میلاد را ہمین روز منگیرند -
یازد دھم ربیع الثانی از برائے ایصال ثواب حضرت غوث اعظم شیخ
عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاتحہ یازد دھم شریف بکیز می دہند - پسیت
و دوم جمادی الثانی خلیفہ اول رسول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
وصال کردند -

پسیت و میتم رجب شب مغرب جشت و شب پانزده محرم از ماہ شعبان
شب براثت سنت - دسمبر ماہ رمضان روزہ منگیرند - یکم شوال عید فطر سنت -
پنجم ماہ ذی الحجه حجہ می گزارند، و دھم ذی الحجه عید اضھی سنت -

دوازده ماہ سِن میلادی

ژانویہ - فوریہ - فاریں - آذربیل - هئی - شوفون -
دوییہ - اوت - پیشاپیز - اکتوبر - نومبر - دسامبر -
قداشے تعالیٰ میمن عزیز ما پاکستان را با گوشش حاشی قابد اعظم
محمد علی چناح و به مسامی علماء و مشائخ افیمت بتاریخ پھاڑ دھم ماہ
اوت سال ۱۹۶۷ء بہ وجود آوازہ بود -

دُوَّاْزِدَهٗ مَاهِ سَنِ اِيَّارِ اَنِی

فَضْلِ بَهَارٍ	
فَضْلِ تَابِتَانِ	
فَضْلِ پَاْيِزِرٍ	
فَضْلِ زَمَشَانِ	
(۱) فَرَوْزِ دَنِ (۲) اُرْدِی بَشْتِ (۳) خُزَادِ	
(۴) مُرْدَادِ (۵) تَیْزِ (۶) شَہِرِ تَیْزِ	
(۷) آَذَرِ (۸) آَبَانِ (۹) مُبَرَّزِ	
(۱۰) دَنَے (۱۱) بَهْمَنِ (۱۲) اَسْفَندِ	

اُولین ماه ایرانی فرزاد نیست، که از تاریخ بیست و نیکم ماه مازن شروع می شود - و آخرین ماه ایرانی اسفند نیست، که در تاریخ بیست و نیم ماه مازن تمام شد -

مترجم

- ۱۔ پورے سبق کا صاف اور نوشخط اردو ترجمہ اپنی کاپی میں لے جئے۔
- ۲۔ خالی جگہوں کو پورے کر جئے:

(۱) رُوز حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مُتَوَلَّه شدند.
 (۲) رُوز یہوداں تعظیل می گزندند (۳) رُوز نظر ایساں تعظیل می گزند.
 (۴) شب حضرت فاطمہ زفات یا فتنہ (۵) رُوز آدیم کہ رُوز است.
 (۶) دلاؤت بنوی دُوَّاْزِدَهٗ مَاهِ شست (۷) نیکم عینہ فطر شت.
 (۸) شب پانزِ دھم از ماه شب برآوت شت (۹) یازِ دھم فاتحہ یا زادِ دھم
 شریف بکیز می دہند. (۱۰) بیست و نهم شب مغراج شت (۱۱) بیست و دوم
 خلیفہ اول دصلان گزندند، خدا نے تعالیٰ بیخن عویز ما پاکستان را بتارتغ
 دُجُوز اُوزدہ بُوزد.



مضامینہ کے مختلف

رسول مَا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) و آله و سلم پنجم

چون پیغمبر ما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و آله و سلم پنجم
باین جهان کشیدند، پدر شان حضرت عبد اللہ دزگر شاہ بود - چون عمر
ایشان پنج و نیم سال شد، والدہ شان حضرت آمنہ ہم ذات یافت
پس ازان جید شان حضرت عبد المطلب ایشان را دزگراں خود گرفت
و پس از فوت جید شان غمی بے او ابو طالب نزیر شیعی ایشان را بے غمہ
گرفت۔

رسول مَا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چنان بہ راشتی و
دیانت با مردم گفتار و رفتار می کردند، کہ ایشان را "صادق و امین"
میگفتشد۔ و ہرگز ہر چیز کہ می داشت، بہ امانت نزد ایشان می کردشت۔
اگرچہ حتی تعالیٰ آنحضرت را قبل از پیدائش آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام
ماج ہوت و ختم ہوت پوشانیدہ بود، آنحضرت دز چهل سالگی بخدمت
خدا یعنی اعلان ہوت کردند۔ و مردم غربستان لا بہ تو جید، یعنی
بہ پرستش خدا میگانہ دعوت فرمودند۔ مشہر کین مکہ بہ پیغمبر صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم و آله و سلم اذیت ہی کردند، حتی قصر جان شان کردند۔

نَا گُز نِز حَفْرَتْ پَسْعَمِيرْ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آهَنْگ مُسَافِرَتْ بَه
مَدِينَةِ كَرْدَنْدَ - اِنْ مُسَافِرَتْ رَاهِحَرَتْ مِنْ گُوْيَشَدَ - وَازِنْ جَا اِبْهَدَ اَعْنَهْ
سَكِ اِسْلَامِی هَجَرَی بَهْ دُجُونْ دَرَاهَمَدَ -

وَچُونْ دَرَمَدِنْهَ طَبِیَّهِ اِسْلَامِ رَوْبَهْ تَرْقَیْهِ بَهْنَادَ، كُفَارِمَکَهْ اَذْخَنَهْ
پَیْچَ وَثَابَتْ مِنْهْ خُونْدَنْدَ - وَگَاهَ گَاهَ بَرْمَدِنْهَ طَبِیَّهِ تَحْلَهَ مِنْ بُزْدَنْدَ اَنْ حَفْرَتْ
اِجْيَارَأَ، وَبَهْ اَمْرِخُدَاءَتْ تَعَالَى بَهْ دِفَاعَ اَذْخُونْ، وَسَائِرِمُسْلِمَانَ پَرَادَعْنَهْ
وَچَنْدَنْ بَازْ باُونَشَانِ اِسْلَامِ جَنْگِیَهْنَدَ - وَغَایقِنَتْ بَرْمَکَهْ دَسْتَتْ يَا فَتَنَهْ - وَ
بُشْهَانَهْ خَانَهْ کَعْبَهِ رَاشِکَسْتَهْ وَ اَذْبَنْ بُزْدَنْدَ - وَبَجَاءَتْ بُشْ پَرَسْتَهْ
پَرَسْتَهِشِ خُدَاءَتْ بَیْگَانَهْ رَا دَرَاهَنْجَا مَعْمُولَ سَاقْتَنَهْ -

اَزَانِ پَسْ آَوَازَهِ اِسْلَامِ وَمُسْلِمَانَ بَهْ هَمَهْ جَاءَتْ دُنْیَا رَبِّیَهْ - وَ
چَنْدَنَهْ نَهْ گُزْ شَتَتْ كَهْ هَمَهْ مَرْدُومِ غَربَتَانِ اِسْلَامِ رَا پَنْدِنْزِ فَتَنَهْ -
دَرَسَالِ يَا زَدْهُمِ رَاهِحَرَتْ آنِ حَفْرَتْ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَرَمَدِنْهُ مُنْوَرَه
وَصَالِ فَرَمُونْدَنْدَ - دَرَدَضَهِ مُبَارِكِ اوْ شَانِ دَرَمَدِنْهَ مُنْوَرَه زَيَارَتْ گَاهِ مُسْلِمَانَ
بَهْهَاشَتْ - حَفْرَتْ رَسُولِ خُدَاءِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَمَائِشَهْ
وَگَئَهْ كَهْ بَهْ زَيَارَتْ رَدَضَهِ مِنْ دَرَاهِیدَهِ، شَفَاعَتْ اوْ بَرْمَنْ وَاهِبَتْهْ -

دُو سِ بَيْنَتُ وَ سِ تَخْمِنْ

مَرْجَمُهُرْ چَلْ حَدِيثُ رَسُولٍ (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)

حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہ وَسَلَّمَ فرموده است:
”کے کے یا ذیگیر دو بر ساند امت مرا چل حدیث دز بارہ دین ایشان ،
بزرگیز د او را خدا شئ تعالیٰ دز فرمه فیعتنان ، د باشم من او را درز قیامت
شفاعت کنندہ ” ذکر کوای دہستہ ”

① ”ہرگار شاندار کہ آغاز آن محمد خدا ہے تعالیٰ، د بارہ د بارہ بزم کردہ نشود ،

ما قص د خانی از بر کشت ”

② ”ہر کہ یک بار بزم د روز فرستہ ، حق تعالیٰ بڑھنے دہ بار د روز بگویز ”

③ ”جو شیدن علم فرضت بزر ہر مسلم ”

④ ”جو بنتی علم د دانش را ، از گھوارہ تا بگو ”

⑤ ”ہر کہ بہ جو شیدن علم د دانش از خانہ خود بروز آئیز ، در جہاد فی سبیل اللہ
شنست تا آنکہ باز پیائیز - اگر د رانحان بیسیرد ، شہید باشد ”

⑥ ”ہر کہ دز زمین د آسمانها شفت تا ماہیان دز میان آب د گائے زخت میکنند
برائے عالم د طلبگار علم ”

⑦ بیا موزیز علم د دانش را ، د بیا موزیز براۓ آن جلم د و فاز را د فروٹن باشیز

بُرکت آنالیکه می نه. آموزنید اذ آنها علم را"

(۸) "گرامی دارنید عالمان را، زیرا که ایشان دارثان پیغمبر ائمه. پس هر که گرامی

داشت ایشان را، گرامی داشت خداونه تعالیٰ در رسول دست را" (صلی الله علی

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

(۹) "هر که بزیارت عالمی رفت، بزیارت من آمد، و هر که با عالم مصافح کرد، باع

المصافح نمود. و هر که پیش عالم نشست، با من نشست"

(۱۰) "دانش بخ درمیان جا هلان پنج زنده است درمیان مرد ها"

(۱۱) "نمود من نمی گزد و بینج کن از شما تا آنکه محب تر را باشم من نزد دنے از

پدرش و فرزند اش و مزدم همese"

(۱۲) "طهارت بکنید نماز است، و نماز بکنید جنگ"

(۱۳) "هر که برائے نماز بظریق نیکو وضو کند، و نماز گزارد، هرچه درمیان آن نماز

و نماز دیگر کند، آمرزند شود"

(۱۴) "هر که با وضو بخپید و بهمان شب پیش از نزد خداونه تعالیٰ شهید باشد"

(۱۵) "مسواک بکنید، که از آن پاکی داشت و خوشودی رحمان"

(۱۶) "نماز جماعت هشت دنیا و از هرچه در دنیا است"

(۱۷) "نماز ستون دین است. هر که نماز را قائم نمود، دین خود را قائم داشت، و

هر که نماز را شرک داد، بنای دین خود را منهدم ساخت"

۱۷) "ہر کہ ترک نماز کند، و دنیده، و دانش نگذارد، منکر سنت"

۱۸) "جمعہ ہنترین روز ہاست"

۱۹) "جمعہ عینہ سنت برائے مسلمان، و جمعت برائے مسکینان"

۲۰) "در روز جمعہ بہ پیغمبر نعمت: غسل نومن، مسواک گزدن و خوشبو

مالیدن"

۲۱) "ہر چیز کا راز گوتست، و ذکرہ تن روزہ داشتست"

۲۲) "بُونَتْ دَيْنِ رُوزَه دَارَانِ نَزَدِهِ خَدَاعَالِيَّ أَذْ خُوشُونَتْ مُشَكْ

پاکیزہ ترست"

۲۳) "مُغَرِّبُ وَ مَخْصُوصٌ تَرِينِ مَرْدُومٌ نَزَدِهِ خَدَاعَالِيَّ تَعَالَى گَيْشَتْ کَہ
بَلَامَ گَفْنَنِ ابْتِدَاءِ کَنَدْ۔ گئے کہ پیش از سلام سخنے گوئید، جو ایش
نہ ہستی"

۲۴) "خُوشُودِیِ خَدَاعَالِيِّ دَرِ خُوشُودِیِ مَا دَرِ فَپَدَرَ سَتْ وَ
نَا خُوشُودِیِ اُذْ دَرِ نَا خُوشُودِیِ مَا دَرِ فَپَدَرَ۔ ہر کہ مَا دَرِ فَپَدَرِ زَابِیَازَارَدْ
بُونَتْ بَهْشَتْ نَیَا بَدْ؟"

۲۵) ٹکے کہ ایناں دارِ بزر خداعَالِیِّ دَرِ رُوزِ آخرت، باید کہ سخن پسندید
بگوئید، وزنہ خاموش ہمانہ۔ و ہر کہ ایناں دارِ بزر خداعَالِیِّ دَرِ رُوزِ
آخرت، باید کہ ہمسایہ و ہمہ ان خود را غریز دارَدْ"

۲۷ "خندہ بسیار مکن، زیرا کہ خندہ بسیار دل را بیٹراند"

۲۸ "ہر کو سخن دُرُوغ گوئید تا ہمیشہ اُنے بخندند، خدا کے تعالیٰ اور انگوں سارے بد و خر خ دز آندازد"

۲۹ "رُنجو زان را بعیادت گھنیم د و بزر جنازہ مسلمانان حاضر شونید و آخرت را یاد دار نہیں"

۳۰ "ہر جا کہ باشی اذ خدا تعالیٰ بترس، و پاداش بدی بہ نیکی کن، و با مردم پہ نیک خوبی معاملہ کن"

۳۱ "بایک دیگر خد مکنیزد، و با ہم بعض و کینہ مدار نہیں، و با ہم دیگر دشمنی و غیبت مکنیزد۔ بنده گان خدا یعنی تعالیٰ اور برادران با ہم دیگر شونید، چہ مسلمانان با ہم برادرانند، پس یکے بزر دیگر ظلم نکند، آن را حقیر نہ کرو و فحواز ندارد، و نکنڈیب و نے نکنڈ"

۳۲ "کہے کہ دز دتے ازین سہ چیز یکے بود، اگرچہ نماز کنہ، و روزہ دار د منافق باشد: یکے آنکہ چون سخن گوئید، دُرُوغ گوئید، دُرم آنکہ چون دغدہ کنہ، خلاف کنہ، سوم آنکہ چون بُونے امانتی دہشت، خیانت کنہ؟"

۳۳ "دُرُوغ بفرض ایسا نہست - و دُرُوغ رُوزی را بکاہند"

۳۴ "بُوزگ ترین گناہان ہر کسٹ و نافرمانی مادر د پدر، و سخن دُرُوغ نہیں"

﴿۳۵﴾ "خشمِ ایمان را چنان تباہ کنذ که صبر آنگین را۔ ہر کہ خشم فرمود خورد،
حتی تعالیٰ عذاب از دنے بزدارد"

﴿۳۶﴾ "جامہ، حقیقت، ہنرین، جامہا شت"

﴿۳۷﴾ "تمی تو انی از سوال گزدن خود داری کن"

﴿۳۸﴾ "مسلمان گئے شت کہ مژدم از دست و زبان او دز آزار نباشد"

﴿۳۹﴾ "ہر کہ طلب علم کشند از برائے آنکہ جواب دہنے عالمان را، یا جدال
کند پا جا حلان، یا از برائے آنکہ بگرداند روزانے مژدم را بسوئے خود،
فداۓ تعالیٰ او را دارِ حل جہنم کشند"

﴿۴۰﴾ "گئے کہ بگرداند ہمہ ہموم خود را یک ہم، ہم آخرين، کفایت شکنند فداۓ
تعالیٰ ہم دنیا شنے او را۔ و گئے کہ ہموم مش متغیر قو ڈپریشان گردانند
او را، خداۓ تعالیٰ یعنی پرداۓ ندارد کہ در گدام دادی از داریاۓ
دنیا بلکہ گزدز"

ملاقاتِ دوست

اَخْمَدْ : اَسْلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ !
مُحَمَّدْ : وَعَلَيْكُمْ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّكَاتُهُ ! خوش آمدید؛ مراجح گرامی!

اَخْمَدْ : اَخْمَدْ اللَّهُ ! دُعَا شَاءَ جَاءَ شُهْدًا !

مُحَمَّدْ : مَرْوِفٌ بِخَيْرٍ نَذَرْ ! کوچک و بزرگ بسلامت؟

اَخْمَدْ : سَلَّمَنَ ! بَهْمَهْ دُعا بِتِيكُنْدَهْ .

مُحَمَّدْ : بَعْدِ مَدَّتِ تَشْرِيفٍ آورَدَنِدْ ! این قَدْرِ بَلَى التَّقَائِمِ مُعَافٌ دَارَدَنِدْ .

اَخْمَدْ : رِحْكُومْ ؟ کارنگاهی دنیا نمی گزارند. هم دولت خانه را بله بخودم .

(۲)

مُحَمَّدْ : بِسْمِ اللَّهِ ! جَنَابِ آغا ! چه بَرَدْ قَبْرِ رَسُولِيَّهِ ! چاشت حاضر شد، پیاینید، نوش جان فرمایید :

اَخْمَدْ : بَشَدَه طَعَمْ خُوزَدَه آمَدَه اَنمْ . اشتباہه دَارَمْ !

مُحَمَّدْ : خیر چیزترے اینجہا هم نوش جان فرمایید !

اَخْمَدْ : بَسْرَشْهَا قَسْمَتْ که بَنَیَّتْهُمْ .

مُحْمَودٌ : چاہئے حاضر سنت، بخوبی تیڈ؟
 احمد : مُعاف دار تیڈ آغا! نبی خورم کہ خشکی می آردا.
 مُحْمَودٌ : خیر از بیک فتحان چھے نے شوڈ۔

(۳)

مُحْمَودٌ : اسپ کیست را چھے گزدیڈ؟
 احمد : فروذ ختم۔ چالاک بُوڈ۔ این بُنڑہ خیلے خوبست پیاس
 تیز است۔ مہنیزرا ہم تاب نبی آردا، تابہ پنجی چھے رسد۔
 مُحْمَودٌ : چھ بیکست کہ فربہ نبی شوڈ؟
 احمد : آب ذ دانہ کشور ما باستہ بائیت دلایت موافق نئے آیا۔
 مُحْمَودٌ : دُرست! اسپ چالاک گاہے فربہ نبی شوڈ۔

(۴)

احمد : پیش خدمت شما چھ مواجبت ہنگیز؟
 مُحْمَودٌ : طعام قبرہ ماہہ لیاس۔
 احمد : من پیش خدمت خود را دُر صد و ہفتاد دُرچنچ روپیہ شہریہ
 می دھم۔
 مُحْمَودٌ : چیست کہ لا غرض شدہ؟
 احمد : بہ رُوز سنت کہ تبت گزدہ۔ انکوں چیزتے بہتر سنت علاج

ڈکتور تے می گئہ۔

مُحْمَّد : خیز خدا یش شفا دہے۔

(۵)

اَخْمَد : اِجَازَه بِفَرْمَائِيْد : حَالًا رُخْصَتْ مَنْ شَوَّهْ -

مُحْمَّد : چڑا ! چڑا ! اِنْ قَدْر زُوْدَنی ؟ بِفَرْشِنِيْد ! سَاغَتْ حَرْف زَنِيمْ
وَدَدَبَنْ خُوشْ گُنْتِيمْ -

اَخْمَد : خیز میر وَهْم -

مُحْمَّد : کجا میر وَيْد ؟ وَقْت وَقْت رَفْقَنْ نِيْشَت . شَب بِنْیا زَگْزَشَه
وَهَمْ شَمَا خَیْلَه خَسَه اَيْد ، سَوَاز شُدَن بَرَأ اَسْبَتْ تَابَ نَهْ دَارَيْد -
خُوذَرَا نَارَاحَتْ مَكْنِيْد . هَمِينْ جَا خَوابْ گُنْيِيد -

اَخْمَد : خیز بَه رَائِشَتگَاه تِرَن می رَوْم کَه اَذ دَوْلَتْ خَانَه شَمَا دُوْز
نِيْشَت . وَوَقْت حَرَكَتْ گَزَن قَطَازْهَمْ قَرْنِيْشَت . حَالَا
اِجَازَه بِفَرْمَائِيْد ! می رَوْم . وَپَن اَذ کَيْت نَاه اِنشَاء اللَّهُ تَعَالَى
بَاذ خَواهَمْ آمدَه -

حکایات ولطائف

① جواب سے سوال

شخص پیش درویش رفت و سہ سوال کرد : اول آنکہ چرا
میگوئی کہ خدا ہر جا حاضر است ؟ و بیکج جانے بنیم، بننا بگیاست ؟
دوم آنکہ انسان را برائے تقدییر سے چرا بیاس است بنے کنند ؟ ہر
چہ کند خدا میکند، انسان را بیکج قدرت نیست، ویسے ارادت خدا
بیکج بنے تو انذکرذ . سوم آنکہ خدامن تعالی شیطان را در آتش
دوڑخ چکونہ عقوبت تو انذکرذ ؟ زیرا کہ بہرشت او از آتش
و آتش در آتش چہ اثر خواهد کرذ ؟
در دیش گلوخے در دشت گرفت و بزر سر او زد آن شخص
گریان پیش قاضی رفت . گفت کہ از فلان در دیش سہ سوال کرذ بودم .
او بزر سر من چنان گلوخے زد کہ سرمن درد شدید گرفت ،
و بیکج جواب نداد . قاضی در دیش را طلبید و گفت : چرا گلوخ
بزر سر او زدی ؟ ذ جواب سوالش ندادی ؟
در دیش گفت : آن گلوخ جواب ہر سہ سوال او سنت . میگوئید کہ

دز د سردارم، بُنمایید بگیشت؛ تامن خدا را با او نمایم۔ و پھر اپنیش حضرت ناسخ نموده بہرچه گزد، خدا کرد۔ بینے ازادت خدا او را نزدِ فرم۔ بندہ را چه قدر تشدید؛ و بہرست او از خاکشید۔ از خاک چگونه او را زنج رسانید؟ زیرا که خاک دز خاک چه آثر
منیتواند گزد؟
آن شخص لا جواب و شرمند گردید۔ و فاضنی جواب دز ویش
را بسیار بسندید۔

۲ دز دستے در خانه دزویش

دز دستے بخانه دزویش رفته۔ چندان که بیش مژجشت، گمتر
یافت۔ دزویش بینه از بوذ، سر برداشت و گفت: من رو ز
روشن درین جایی شج نیایم، تو د شب تاریک چه خواهی یافت؟
تسخیه متعدد رشتی

جالینوس را گفتنه: گدام غذا بدن را اصلاح کنند؛ گفت:
”گر شنگی“ و هم او گفت: ”خوزدن برائے زندگیست“، نه
زندگی برائے خوزدن“.

۳ نایا شے پڑانع بدشت

نایا شے د شب تاز پڑانع دز دست و سبُو بز دوش گرفته

دُر بزار میزرفت۔ شخصی از دوست پُرہ بسید کہ آتے احمدی؟ روز و شب دو رجشم تو یکنائیت۔ از چراغ ترا فائدہ چیزیت؟ ناہیں خندید و گفت: این براۓ من نیست، بلکہ براۓ تشت تا سپوئنے مرا شکنی۔

أَخْمَشْ

بُشْرَیٰ شے قاضیِ دُز کا یے دینید کہ ہر خُوزدِ مہید ارڈ و ریش
دراز، احمد می باشد۔ قاضیِ سُرخُوزدِ مہید اشت دُریش بسیار
دراز، با خود گفت کہ سُرزا بُزگ کردن نئی تو انم، لیکن ریش
را کو تاہے بنتے تو انم کرذد۔ مفراض ملاش کرذد، نیافت۔ ناچار نہیں
ریش را دُز دست برفت دتنے باقی درازد چراغ بُزد۔ پھون
مُولائے ریش را آتش برفت، شعلہ بُز دست اوڑیسید۔ پس
بمحضان ریش را فرو گز اشت، ہمہ ریش اُز سُو خشہ شد۔

فاضی اپناء شرمنده گزند بسته اینکه بزرچ در کتاب دنیا

یادداشت رسمی



مضمونهای متفرق

(۱)

آئے جان برادر! صبح زود برخیز. تا آفتاب بزر آید، از
نماز فجر دیگر ضروریات فارغ باشی. و هرچه از قدر آن
خواهد ای، آنقدر که می توانی، تلاوت کن.

(۲)

زمشان مدرسه ساعت نه صبح باز، ساعت چهار بعد از
ظهر تعطیل میشود. آلان ساعت هشت تمام شد. ساعت هشت و
ربع صبحانه خوزده لباس عوض کن. ساعت هشت و نیم سوئے
مدرسہ راه پیکنیر، تاریخ کم نه آنجا برسی. وقت رخت بنا نه
باز آ. در راه بازی ممکن.

(۳)

چون از مدرسہ بخانه در آئی، دست و رو ششنه هرچه حاضر
باشد، قدر تر بخورد. نماز ظهر دز مدرسہ کرده ای. حال نماز عصر
به مسجد با جماعت بخوان. بعد از آن ساعتی بیرون تفریح کن.

امّا با طفّال هر زه هرگز نگزدی - باز نماز مغرب خوانده بخانه بیا.
هرچه بروز خواندی ، بازش بخوان - خواندن شب بزدل نقش
نمی شود - پیش از خفّن نماز عشاء بخوان - تامی توافی ، ترک
نماز جماعت ممکن -

۴

بتابستان مدرسه صبح داری شود ، که ساعت شش باشد -
نیز ورز خفت می شود ، که ساعت دوازده است - در تابستان
نماز صبح کرده به مدرسه برد - بعده تعطیل به فرزل آمده ناهاری
بخوز - سپس نماز ظهر بخوان - دیگر ساعت فیلو ره گیر - بعد
در ک خود را اعاده کن -

۵

در روز بسته دنیم رمضان بود - امروز همان خوابد برازد -
فردا عید است - مابایس فاخره در بزرگرده به عنیدگاه خویم رفت -

۶

پر نیشیت سور کاشکه و نماز شده رفیتم - من کاشکه بمن راندم -
همه هزاران خوابیدند - من به ضمراه نگاه میکردم - تا چشم کاز

می کرذ - همه صحراء بیرون شاداب بود - گاه گاه میان جنگل بیبل
بیخواند -

٧

دن شب هوا بسیار صاف قیمت ابرو باز بود - ستاره های دخشیده
ماه پیشون شب پیشم بود، ویز طایع شد - آنرا در طلوع آزادیا
نمایش نداشت - صبح آز خواب بزرگانه چانه باشکویت
خوزدم - بعد سوار اسپ شده توئے جنگل در خیابان منگشتم -
آخر روز منزل آمدم - آخوالم بهم خودم - سرم درد گرفت - خوابیدم
الحمد لله با خوالم خوب شد - چون شام خوزده بودم، زود بزرگانه
بنزل رفتم، پس شام خوزدم -

٨

پری روز نتاب خیلی گرم بود - امشب هوا خیلی سرد
بود - امروز مرگار بزرگ پیش آمده - بعد نماز غفران مسجد
دعا خواهم گرد - حالا بین کن آنجا نیست -

٩

صبح که بزرگانه معلوم شد شب تا صبح، بازان شدیده
باریزده است - رخت پوشیده نماز گردیدم - چون بازان اشاده،

باز براہ اُفتادیم۔ آفتاب از پیش رو، بسیار سند و زندگی بود۔
از شدید گزما بسیار خستہ شدیم۔ ہمدرین حان دیدیم که پھرے
تہبا راہ می رود۔ پس سیدیم! کجا رفتہ بودی؟ گفت: بٹنیدن
و غظ درین دہ رفتہ بودم۔ ما بڑ ہمتش آفرین گردیم۔

۱۰

برادرت جوان خوش مظہریت۔ زبان فارسی خوب می داند۔
خیر او آدم خوبیت۔ قدرتے پیڑ شدہ۔ چندتے بیدنیہ مسورة
رفتہ بود۔ حالا ذرگرا چیست۔ پرسش کہ جوان خوش قامیت
دنی شب روئے تجھے خوابیدہ، لحافے بزرگ بکشیدہ بود۔

۱۱

پدرشان کہ انہیں عبدها نبی اسٹ، بعد از گزدش زیاد منزل
آمد۔ قدرتے نشستہ چائے خورد، باز بزیارت دار العلوم قادریہ
عالیہ نیک آباد رفت۔ میگفت: دانشگاہ خوبیت کے شعبہ ہائے
متعدد ہے دارود مثل شعبہ تخفیظ قرآن، شعبہ تجوید و قراءت
شعبہ خطابت۔ شعبہ درس نظامی من علوم جدیدہ و درجہ حدیث۔
علاوہ براۓ شعبہ تبلیغ و دارالافتاء، و شعبہ تحقیق و ترجیح و
تصنیف، و نیز دانشگاہ شرعیہ برائے دختران بھم میدارد۔ این

دَارُ الْعِلْمِ بِنْجُونِ دِنْجَرَةِ مَدَارِسِ أَهْلِ سُنْتِ يُكَيِّنَ أَذْ عُضُوَّاتِ تَنظِيمِ الْمَدَارِسِ
أَهْلِ سُنْتِ پَاكِستانِ -

(۱۲)

دَيْ رُوزَ بَهْ دِيدَنِ بَاعَ دَخْشَ، لَاهُوزَ رَفَةَ بُودِيمَ - آنجَا خَيْوَاتِ
بَحِيجَ وَغَرِيبَ، وَپِرَندَگَانَ وَچَرَندَگَانَ زَنْگَارَنْگَ دِيدِيمَ - طَرفِ رَانِتِ
صَدَائِئِ غَرَبَيَّدَنِ شَيْرَ بَاوَازَ رَا شَيْرَيَّدِيمَ، وَجَلوَعَنِ خُودَ بَهْ دِيدِيمَ كَه
طَاؤَسِ زَنْگِيَّنَ وَقَشَنَگَ دَرَقَصَتِ - چَنَدَ قَدْمَ جَلَوَ بَرَقَتِيمَ جَانُورَانِ
آبَيِ مَشَلَ مُزَغاَيِهَاَيَنِ رَنْگَارَنْگَ وَقَازُ وَأَرْدَكَهَاَيَنِ خُوشَرَنْگَ رَا
جَلوَعَنِ نَظَرَ يَا قَتِيمَ - بَطْرَفَ چَبَرَخَ كَرَدِيمَ - دَرَانْجاَيِهَاَيَنِ دَخْشِيَّ
ماَنَدَهِ شَيْرَ وَپِلَنْگَ دَخْرِسِ بِيَاَهَ وَسَقِيدَ رَا دِيدِيمَ - آيِنْجا بُوزِيَّهَهَاَهَوَ
وَمَهْمُونَهَاَيَنِ كَه أَذْ كَشُورَهَاَيَنِ خَارِجَيَّ آوْرَدَهَانَدَ، دِيدِيمَ - هَمِينَ طَوزَرَازَ
دِيدَنِ پِرَندَگَانَ خُوشَوَاءَ وَخُوشَرَنْگَ هَمِ لَذَّتِ بِيَازَ بُزَدِيمَ - وَطُوطِيَّهَاَيَنِ
خُوشَ نَوازَ رَا هَمِ دِيدِيمَ - بَطْرَفَ دِنْجَرَةِ بَنَگَاهَ كَرَدِيمَ، بِيِّيَمَ كَه بَچَهَهَاَيَنِ
بَرَفِيلِ بُزُرْگَ سَوارَندَ -

گفتگو با نوکران، خرید و فروخت

گفتگو با نوکران

①

فضل قلی! برو! یک روپیہ را ماست بستان۔ قیاق ہم برائے
چائے بگیر۔ آب بدہ۔ ہشدار کہ فریزاد۔ گز منٹ۔ برو! آب تازہ
آڑ چاہ بیاڑ۔

②

رگابی! پلاؤ را پیش کر بگزار۔ زگاہ کن! کاسہ شوہزاد بکھ نشود۔
رُغانِ زوشن کن۔ بمقبل گذاشتہ بیاڑ۔ دز آش پز فانہ برو! آش پز
رَا بگو کہ چائی تہیہ کنہ۔ قدرتے شیز ہم بیند ازد کہ خشکیش رامی برد
نبات تہہ نشین شدہ۔ قاشق بدہ کہ بخوبام۔

③

کلا خم گجاشت، خستان باناث بیاڑ۔ لکڑند دز فریز جامہ بکش۔
بنہد تباشکست اسٹ، دز خانہ بدہ کہ درست گنند۔ بیاس دز باز بیاڑ،
کہ ذقت تناگ شدہ۔ آئینہ پیش بگزار، کہ علامہ بزر سر پیغم۔

۴

پنج رُو پیه جام را بیده - پنج رُو پیه نه دارم - نو ط پنجاه رُو پیه
بگیر و صرف بیاز - آقا! هنوز صراف دُکان نگشاده - بدگان فنادتے
برو پنج رُو پیه را خلوه بیارو باقی رُو پیه بگیر - چند تا رُو پیه آوردنی؟
جناب آغا! نو ط قلبست - صراف نمی گیرد - خیز دیگر دُبز

۵

رشید! آفتاب بغرب رفت - آنون شام شد - من مسجد رفته نماز
گزده می آیم - تو چراغ روشن کن - کتاب و قلمدانم روانه میز بشن.

۶

از شب چقدر گزشته؟ آنکه پا بهت از شب گزشته باشد -
امروز مردود تر خواب گرفت - فرش خواب بینه از که انتراخت
کنم - تو شک را بتکان - لحاف را پائین بگزار - دردازه را پیش کن -
شمعه ای سرطاً قیمه و بکلید زیر بالینم بمان - چون پاره اتے از شب
بگزد، مردید از کن که چیزتے روشن دارم -

۷

چراغ روشنی کتر دارد - روزگن دز چراغ بریزد - که خاموش شود
گلن بگیر - سرعتیله را پیش کن - دز بازار راست و چپ چراغ

گزارشہ از گاز روشن گفتہ، کہ پھر ان خوبیتے شود۔

1

خابجی صاحب ! شنیدم که گشیپر میرودی ؟ را سنتست ؟ بچلے آقا
میرودم - زود بزرگی گردی یا پریز ؟ تا یک ماه بزرگی گردم کارته
ندارم پول نقد بدم - ابرشیم می خرم و بزرگی گردم -

خانه و فروخت

1

میوہ فروش حاضر است - بیاریہ ! کجا شت ؟ آنہہ یک کیلو
پچھڑہ میرہ ہی ؟ یک کیلو بندہ روپیہ - سبب چٹوڑہ می فروشی ؟ کیلوہ
بے ہشت روپیہ - بابا راست بگو ! آغا ہنوز دشت ہم نکردا ام -
اڑ شما زیادہ نہی خواہم -

بینب خامش - خیز اپنخه است . رنگش بینه ! بتویش گنید !
ازین هنر دگرچه خواهد بود ؟ هنرچه خام باشد ، مال من .

در قیمت چنینست؟ همیلزت. به گرام بچند رُوپیه میدهای؟ به
کث رُوپیه. پیاز گران است. این قدر گران فروشی ممکن باشد!

که منیگیرد؟ حرف مرا گوش کن! دز بگران فروشی نفع نیست - اگر
از زان بخواهی، بسیار می فروشی، دفعه‌ی بُری - خیز گفته شما
بجان منظور است - بگیرید!

(۴)

دز جوان چیزیست؟ هندوانه است - یکت هندوانه بچه قیمت
می‌بیند؟ به پنج روپیه - من هم بگویم؟ بفرمایید! اگر چاکروپیه
می‌گیری، بگیر؛ وزنه احتیاز داری - خیز بگیرید! هر چه پسرد شما
باشد، بزردارید - خود دودانه چیزه بده - همه آش کش نست -
هر موعده فرق نیست -

صَدِّقَهُنَّدِ لَهْمَانْ حَكْم

که لُقْتَانْ حَكْم بِفَرْزَنْدِ اَرْجَنْدِ خُودْ مُلْقِنْ فَرْمُودَه که دَرْهَزْ رَفْرَش
کَنْزَرْتَه، وَدَرْهَزْ اَشَارْتَشْ بَشَارْتَهِشْ -

- ① آنے جان پَدَرْ! خَدَاءِ رَبِّشَاسْ! ⑪: اَذْ مَرْدَمْ اَبَلَهْ وَنَادَانْ بُگْزِنْ!
- ② هَزْرَچَه اَذْ پَنْدَه وَنَصِيحَتْ گُونِيْ! ⑫: دُوْسَتْ زَرِيكْ وَدَانَا بُگْزِنْ!
- ③ شُخْتْ بَرَآنْ کَازْکُنْ! ⑬: دَرْگَارْ خَيْرْ جَهْ وَجَهْدَه بُهْنَاهْ!
- ④ گَارْ خُودْ رَاهْ بَهْ نِيكْ نِيْتَيْ کُنْ! ⑭: سُخْنَ بَهْ جَهْتَه گُونَهْ!
- ⑤ قَدْرْ مَرْدَمْ بَدَانْ! ⑮: سُخْنَ بَاهْمَدَه اَرْهَه خَوْيِشْ گُونِيْ!
- ⑥ حق هَمَه کَنْ رَابِّشَاسْ! ⑯: يَازْانْ وَدَوْشَانْ رَاعِزْ زَدَارْ!
- ⑦ خَمْنَتْ هَمَه کَنْ رَاهْ پَاسْ دَارْ! ⑰: بَادُوْسَتْ وَدُشْمَنْ اَبَرْدَه کُشَادَه دَارَه!
- ⑧ رَازْ خُودْ بُكْتَه دَارْ! ⑯: ما دَرْ وَپَدَرْ رَاهْ غَيْمَتْ دَانْ!
- ⑨ يَازْ رَاهْ بُوقَتْ سُخْتَه بَيَازْ ما! ⑲: بَهْتَرَنْ خَلَائِشْ پَدَرْ بَاشَدْ!
- ⑩ دُوْسَتْ رَاهْ بُؤْودْ وَزَيَانْ مِتَحَانْ ⑳: اُنْتَادَرْ رَاهْ بَهْتَرَنْ پَدَرْ سُهْزَه!
- ㉑ فَرْزَنْه رَاهْ عَلَمْ وَأَدَبْ بَيَامُونْزَه کُنْ.

- ۷۶: دَرْزَاهُ رَوَى اَذْبُرُزْگَانْ پِيشِيْنَ :
مَكْنُونَ :
- ۷۷: دَرْمَيَانْ سُخْنَ مَزْدَهْ مَيَا :
- ۷۸: چَپِ دَرَاسْتَهُ مَتَّكِزْ وَ نَظَرْ
خُودْ رَاخْوارْ نَهْ سَازْيَ :
- ۷۹: بَسْوَاعِ زَمِينْ دَارْ :
- ۸۰: پِيشِ هَمَانْ بَرْكَهُ خَشْمَ مَكْنُونَ :
- ۸۱: هَنَّكَامْ سُخْنَ دَشْتَ هَجَنَانْ :
- ۸۲: هَمَانْ رَاكَازْ مَفْرَزْ مَيَا مَيَزْ :
- ۸۳: بَادْلَوَانْ وَ مَنْتَ سُخْنَ مَكْنُونَ :
- ۸۴: بَادْلَهُ فَرْزَادْ فَرْزَندَانْ مَباشْ :
- ۸۵: بَيْزِرْ سُوْدْ وَ زَيَانْ آبَرْدَهْ دَهْ دَانَهْ كُنَ :
- ۸۶: مَغْرِفَهْ وَ مُتَكَبَّرْ مَباشْ :
- ۸۷: بَرْهَالْ كَهْ طَعْمَكُنْ وَ چُونْ پِيشِ آيَهْ :
- ۸۸: مَنْعَمَكُنْ وَ چُونْ بَيْشِ آيَهْ جَمْعَمَكُنَ :
- ۸۹: بَيْزِرْ جَنْكِ دَهْ فَتَهْ بَرْكَهَنْ باشْ :
- ۹۰: بَيْزِرْ جَنْكِ بَرْكَهَنْ يَادَهْ مَكْنُونَ :
- ۹۱: بَيْزِرْ هَنَّكَامْ سُخْنَ دَشْتَ هَجَنَانْ :
- ۹۲: بَيْزِرْ خَيْرَ كَانْ بَهْ خَيْرِ خُودْ مَيَا مَيَزْ :
- ۹۳: بَيْزِرْ عَوْمُ الَّنَّاسِ رَاكَشَانْ مَسَازْ :
- ۹۴: بَيْزِرْ جَوَانِيْ رَا غَيْمَتْ دَانَ :
- ۹۵: بَيْزِرْ جَنْكِ بَرْكَهَنْ فَرْزَندَانْ مَباشْ :
- ۹۶: بَيْزِرْ سُوْدْ وَ زَيَانْ آبَرْدَهْ دَهْ دَانَهْ كُنَ :
- ۹۷: بَيْزِرْ كَازْ وَ انْكُشَهْرِيْ دَهْ حَمْ مَباشْ :
- ۹۸: بَيْزِرْ بَرْهَالْ كَهْ طَعْمَكُنْ وَ چُونْ پِيشِ آيَهْ :
- ۹۹: تَأْوِيْنِيْ بَرْ سُوْرْ بَرْهَهَهْ سَوازْ مَشوْ :
- ۱۰۰: زَنْدَگَانِيْ كُنْ بَاخْدَاعَالِيْ بَصِدَقَهْ ذَبَقْ بَقَهْرَهْ وَ باضْقَهْ يَانْصَافْ وَ بازْبُرَگَانْ بَخَدَهَهَهْ
وَ باخْورَهَانْ بَهْ شَفَقَهَهْ وَ بازْدَهَيَانْ بَسْخَادَهْ وَ بادُوشَانْ بَهْ افَقَهَهْ وَ بادُشمَانْ بَحَلَمْ
وَ باعَالَانْ بَهْ توَاضَعْ وَ باجاَهَلَانْ بَهْ ضَيَحَهْ :

لطف حکایات

۱ انشاء الله

رُوزنے حاجی آقا بیازار می رفت، تا دراز گوشه بخراز دزویش
دزراه پیش آمد - بعد از سلام پزشک: کجا می روی؟ گفت: می ردم
بازار، دراز گوشه بخراز - دزویش گفت: "مگو" "ان شاء الله" گفت: این چه لازم؟ دراز گوش دزبازارست و پول دز بیشم - چون
بیازار پزشک بُرنے پول هائش را دزدید - خیله غصه خورد
پاگشت، دهمان دزویش را دوباره سیر راه یافت - دزویش پزشک
حاجی آقا! از کجا می آئی؟ و چه گزدی؟ گفت: از بازار می آیم ان
شاء الله - پول نایم را بجیب بُرنے دزدید انشاء الله - خود خردیدم
اشاء الله - و ناگام بزگشتم انشاء الله، انشاء الله.....

۲ ملاقات شیطان

شخنه دز خواب با شیطان ملاقات کرده - دیکت سیل بزرگ
آذرباد - دزویش آذرباگرفت دگفت: "اے منون! تو دشمن نا
هست - دبرائے فریب دادن مزادم بریش را دراز بنداری" چون

سیلی عدیگز بزرگ نے اُذ ورڈ، بیدار شد و ریش خود را دردست خود
و سیل، خود را بزرگ نے خود دیز۔ شرمندہ گز دیز دیز خود خندید۔

۳) آنجام دروغ غنونی

چوپانے گاہ گاہ بے سبب فریاد میکردا: "گزگ آمد، گزگ آمد"
اہل دہ این فریاد راشنیدہ براۓ نجات اُذ، و گونسفند انس بُوئے
اُذ می دوپیدند، دبئے می دنیدند کہ چھنگ گزگے موجو دنیست، چوپان
آنہارا منخرہ کردہ است۔ چند نوبت آن چوپان ہمین طور شوخت
کرد، از غوغائے خویش اہل دہ را گزد خود جمع کر دوڑ۔

از قضا رُونے یک گزگ بہ گلہ تملہ آوڑ۔ ہر چوپان فریاد میکردا:
"گزگ، گزگ" لائیں مردم گمان گزدند۔ کہ این چوپان باڑ دروغ
میگوییز۔ چوپان اذ و خشت بہ ہر سوئے دوییہ و بانگ بنے زد، اے
خلاق! الاماں، الاماں گزگ گونسفند ان مرا خورڈ۔ دبئے کہنے
بہ کلک اذ نہ رفت۔ چوپان تھہا ماند۔ و گزگ گونسفند ان اذ را دیز
چوپان غناک دز حالت پشیما نی و دیگرانی بہ سوئے دہ آمد۔
مردم گفتند کہ این پشیما وروغ توہنت۔

۴) سگ طمنگکار

سیگے اشتوانے بدست آوڑ۔ آن را بد کان گرفت، تابہ لامہ

خود بُرزو و بُخورد - دُز راه از جوئیه آبے گزشت - دُستی که صورت خود را دُز آپ دنیه، خیال کرد که نیگے دُز آب شت، دُا ذہم اشخوانه دُز دھان دارو - طمع کرد و خواست که آن اشخوان را ہم برو باید آتا ہمین که دھان باز کرد، اشخوانش از دلائش افتاد و آپ آن را بُرزو - آن سگ بواسطہ طمع روزی خود را از دشت داد.

۵ نادان دُشت

مرد تے خرستے داشت - مردو و خس چون دو دُشت بامن مہربان بودند - دُز تے از دُز زیادے گرم تابستان، مرد خشنه از کار بخانہ بزرگشت - دُز سایہ داشتے خوابید - خس دُز کنارش نیشت تا مگنها را از او دُز گفته - دُزین میان مگن لجوجی پنید اشد - بُرزا که خس او را می راند - بزری گشت دُباز بزر صورت مردمی نیشت - و آزارش میداد - خس خشکین شد - رفت و شنگ بزرگ نگئے آورد - چون مگن بازگشت دُز شد - مُرد نیشت، خس شنگ بزرگ را بزداشت دباقوت صورت مرد نیشت، خس شنگ بزرگ را آزار نہد - شنگ چنان باشد که بزر مرد بیچارہ فرود آمد که مفرش را پریشان کرد - این کہ میگویند "دشمن دانا بھراز دُشت ناداشت" اشارہ باین حکایت.

امام اعظم (ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

لقب امام مانے امماں اعظم ابو حنیفہ واسنم او نعیان واسنم پورش شاپت
واسنم جدش ہم نعیان شت۔ این نعیان یکجہے از سکان شہر گاہ بود۔
اسلام آورڈہ بھرث بسوئے کوفہ (بیراق) کرڈ۔ یکجاڑ پسرش شاپت
را در خدمت حضرت علی مرتضی (گرم اللہ تعالیٰ وجہہ فی الجنة) آورڈ
حضرت علی برائے شاپت و اولاد شاپت دعاۓ عتے برکت فرمودند۔ به برکت
این دعا خداۓ تعالیٰ شاپت را فرزند عظیمے تھجوا امام اعظم ابو حنیفہ
اعطا و فرمود۔

امام اعظم در سال هشتادم از بھرث سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ
والله وسلم موتا لہ شد۔ و بست اصحاب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والله
 وسلم را در زمان خود یافت۔ و از هفت نفر از ایشان درس حدیث
ہم گرفت۔ و از آگابر تابعین و مشائخ زمانہ و ائمہ اهلیت تھیں
و تکمیل علوم ظاہری و باطنی نمود۔ تا آنکہ در علم و عمل و زند و تقویٰ و
عیادت و مجاہدہ و فقہ و عقائد و تصوف، انفرض در تمام علوم
مرد جه شریعیہ و عقلیہ براہم زمان خود فائق گشت۔ و صیانت
کمال علم و فضلش در شش جهات عالم افتاد۔ علماء و ائمہ و اسلامش
امام مجتہد، بلکہ پیشوائے مجتہدان تسلیم کرڈند۔

امام اعظم در عصر پهلوی سالن، به همراهی پیغمبر اسلام بجهتین که همه شان از شاگردانش بودند، مقامات حکام شرعاً، اصول و فروع را از قرآن و حدیث استنباط فرموده بزرتر ترتیب ابواب فقهیه مذوی کرد، بصورت کتابی در آورده و مدت سی سال کامل این کار عظیم را به تکمیل رسانید.

باید داشت که امام اعظم تخلیقین امام مجتهد بود که این دشوارترین و عظیم ترین خدمت اسلام و مسلمانان را انجام داد. از همین جهت بود که جمله امامان مجتهدین در پیشوایان امت در زمان او و بعده، همه محتاج دخواست چنین علوم و کتاب نهاده و سیاست را تعریف او رطب آلساختند.

چنانکه امام علی فرموده: عالم مثل ابوحنیفه زنگنه ندیده ام اگر گفت که "این سوتون درست" به دلیلش باشیست رسانیده.

امام شافعی که بیک داری از شاگردان اوست وهم از نظر گزدن در گیش بزرگیه کان رسیده، میگوید که: غلام در فقه عیال ابوحنیفه خسته و هر که فضلش فقه قرآن و حدیث باشد، ناگزیر است بگانه او گذاشتے ابوحنیفه و شاگردی شاگردان اوست. امام احمد بن حنبل

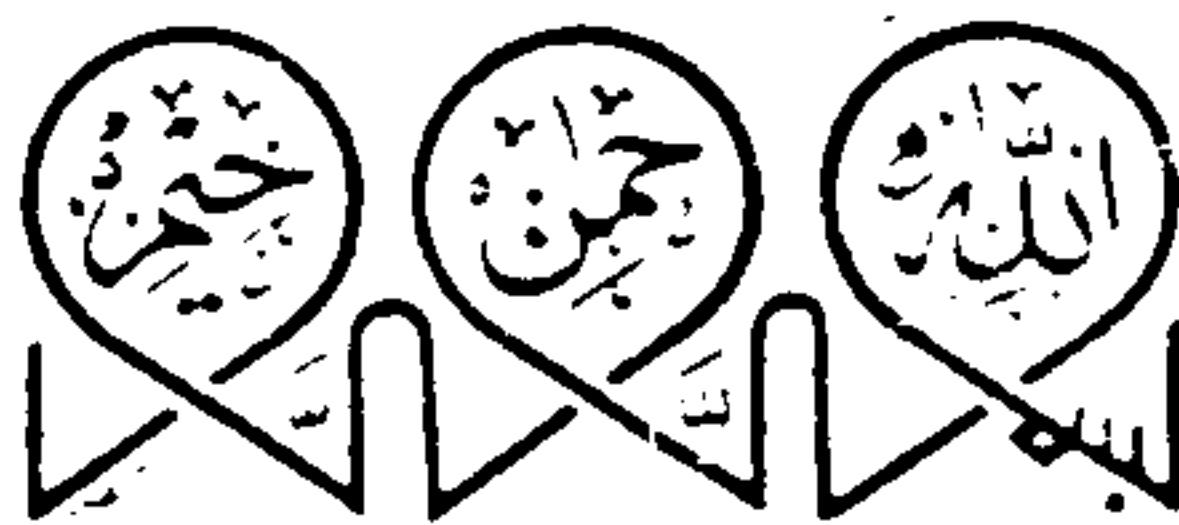
که آن هم تعلیم شاگردانش است گفت: گفته که: امام اعظم در علم و زبان مجتهد رسیده که گئے نخواهد رسیده. یعنی بن سعیه که پیشوائی شد محمد شان بود

میفراز ماید : پچھہا ائے مَا عَالَمُ وَ فَيَقْرَئُنِیْ اِنَّمَا اَعْظَمُ تَهْدِيَهُ اَسْتَ -

خود حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میفراز موز : اگر علم
ذ ایمان متعلق بہ شریعا باشد، آئینہ فرمودا گرد آن را مزدیسے از ایناں
فارسی - محققان محدثان میفراز مایند که مضائق و مراد این حدیث
امام ما امام اعظم ابو حیانیضه اند -

امام اعظم تا چهل سال نماز فجر پوچھوئے عشاء خواندہ - و ہر شب
در نماز نفل کم از کم یک بخش قرآن مشکردا - و پنجاہ در پنج بار سعادت
رجح بیت اللہ حاصل گرد - و آن گاہ بسیر روضہ رسول صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم بازیاب شدہ، گفت : "السلام علیکم یا نبی امر سلیمان"
از روضہ مبارک بواب آمد : "وعلیک السلام یا امام المسلمين" - و در
خواب صد باز بزرگی خدا نے تعالیٰ مشرف گردید -

ماہ رجب سال یک صد و پنجاہ ہم بحضرت در ہفتاد سالگی بہ بیبی
زہر خوارانی خلیفہ ابو جعفر منصور، جام شہادت تو شدید - و آن جا کہ بخت
حق وصال یافت، ہفتاد هزار ختم قرآن گرد و بود - در نماز جنازہ
اوہ ہفت لک مسلمانان حاضر شدند - زائد بزر دشمن شد از مسلمانان
جہان پیروان مذہب وستے اند که مذہب حقيقة - پس او
امام بھائیت - خدا تعالیٰ بزر قبر او لکو کہا ای رحمت فرشتاد



حضرت عزیزم

HA

Marfat.com

انتساب از نام حق

حمد و صلاة

نَامَ حَقَّ بَرْزَانَ هَمِي رَانِيمَ
که بُجَانُ وَدَلَشُ هَمِي خَوَانِيمَ
طَاعَتُ اُوْ فَرَصَنْ عَيْنَ شُدَهَ
بَرْ هَمَهَرَ خَلَقَ هَمَحُو دَيْنَ شُدَهَ
شَكَزَ حَقَّ رَا کَه پَيْشَوَا دَارِيمَ
پَيْشَوَا عَيْنَ مُصْنَطَعَ دَارِيمَ
صَلَوَاتٌ خُدَاءَ بَرْ وَنَے بَادَ
تا بَرْ وَنَهْ جَزَا پَيَا پَيَا بَادَ
رَحْمَتٌ حَقَّ شَارِ يَا رَافِشَ
بَادَ بَرْ جُمَلَهُ دُونَشَدَارَانِشَ

دع

يَا إِلَهِ بِرْهَ تُرْ تُرْ فِيقَمَ
رَاهَ بُهْنَا بُسُونَ تَخْتِيقَمَ

تَائِكِيدِ نَمازٍ

رُوزِ مُخْتَرَ که جَانَ گُذَازِ بُوْرَ
اَوْ لِينَ پَرِسِشَ نَمازَ بُوْرَ
پَسْ مَكْنُ دَرَ نَمازَهَا تَقْعِيْرَ
تَادَرَ آنَ رُوزِ باشَدَتَ تَوْقِيرَ

فَرَالُضْنُ وَضْنُ

شُشْتَنْ رُوزَی وَدَسْتُ ذَمْنَخَ سَرَشَتَ
شُشْتَنْ پَائِئَ نِيزَ مُغْبَرَ سَتَ
رَمْعَ سَرَزَ مُسْخَ فَرَصَنْ بَایَدَ دَیَدَ
لَازَمَشَ هَمَحُو قَرَصَنْ بَایَدَ دَیَدَ

شراطِ نماز

پیشست و طهارت و تکمیر! پوشش عورت و مکان طهیر
غم اسلام باید خود دن قبلاً آوزدن
از گان نماز

آن قیام و قراءت و رکوع قدر آخرين و سجده خوض
پس بردن آمدن فرنیشه شناس از نماز آئے مدار عقل و قیام

نماز فرض و واجب شمار و زی

آنچه فرضت در شمار و زی
دو بصیر و چهار پیشست
چار و وقت غیر تعلیمات
زین بگو نز نمی توان گفتن
و تر از واجبات می دارند
بر همه واجبات بگز ازند

ستهائے مؤکذه شمار و زی

علماء گفتند بی شبهت
ستهائے شبهت دوازده رکعت
شش به پیشین گزار و دو بخشن
دو پس از شام دو به خضن در

خاتمه

از برائے تو این قدر گفتم
یاد گیرش که مختصر گفتم!
رحمت حق نثار خوانندہ
باز گویند و رسانندہ

اشتکاب از کلامِ اقبال

لُغْتَ رَسُولٍ (عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ)

شَرَشْ جَهْنَمْ رَوْشَنْ زَمَابْ رُوفَيْتُو
دَرْ جَهَانْ شَيْعَ حَيَاتْ أَفْرُوزْ خَتَّي
كَرْدْ تُوْ كَرْدْ خَرْبِيمْ كَاهْنَاتْ
أَزْ تُوْ بَالَّا بَالَّا يَوْ إِينْ كَاهْنَاتْ
أَنْسَے پَنَاهْ مَنْ حَسَرْبِيمْ كَونَيْتْ تُو
أَزْ تُوْ مَابَيْتْ چَارَگَانْ رَاسَازْ وَبَرْگَنْ
خَامَرَا اَفْتَدْ بَرْ رُوفَيْتْ نَفَرْ
خَاکِ طَيْبَهْ أَزْ دَوْ عَالَمْ خُوشْ تَرْسَتْ

منْ باهْتَيْتْ رَهْبِيدْمْ مُؤْتَئْتْ تُو
ذَارِهَانْ إِينْ قَوْمَ رَا أَزْ تَرْسِ مَرْگَنْ
أَزْ أَبْ ذَأَمْ گَشْتَهْ اَيْ مَجْنُوبْ تَرْ
أَنْسَے خَنَکْ شَهْرَنْ كَهْ آنْجَادْ بَرْسَتْ

عشقِ مُصطفیٰ (عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ)

بَخْرَا ذَبَرْ دَرْ گُوشَهْ دَامَانْ اُوشتْ
دَرْ دَلْ مُبَلِّمْ مَقَامْ مُصطفیٰ شَتْ

بَخْرَا ذَبَرْ دَرْ گُوشَهْ دَامَانْ اُوشتْ
آبَرْ رُوفَيْتْ مَازِ نَامْ مُصطفیٰ شَتْ

غُصَّتِ فَاطِمَةُ زَهْرَةُ

مریم از نیک نسبت عینی عزیز
نور پشم رحمہ اللہ علیہ لیں!
آن تمام اویں ذا خیرین
با نوئے آن تاجدارِ حل اتنی
مز قضی، مشکل کشا، شیرخشد
ما در آن مرگ پر کارِ عشق
ما در آن گارڈ ان سالا ر عشق

نظریہ پاکستان

(نظریہ دو قومیت)

کے کو پنجہ زد ملک و نب را
ندانہ معنی، دین غربت را
اگر دین از وطن بودے، محمد
ندادے دعوت دین بو لمبیت را



عجم ہنوز نداش رُوزِ دین ورنہ
ز دیو بند حسین احمد این چہ بو لمبیت
سرود بزم پیر منیر کہ ملت از طشت
چہ بے خیز ز مقام محمد عزیزیت
گز با ذریتی شام بو لمبیت
پر مصطفی برسان خوش را کہ دین ہمہ دشت

انتحاب از کلام رومی

ادب

از خدا خواهیم تو فیض ادب
 در همه احوال و افعال لئے فتا
 دشمن دین بینی را خاز دار
 برکت ادب نام مصطفی (علیه السلام)

بود در انخلیل نام مصطفی!
 بود ذکر حلیه های و شکل از
 طائفه نظر اینان بهز ثواب
 بوشه و اندیتے بدان نام شرف
 آندرین فتنه که گفتم آن گروه
 آینیں از شر امیران و وزیر
 نشیل ایشان نیز هم بیار شد
 وان گروه دیگر از نظر اینان
 مشهان و خوارگ شنید از فتن

بی ادب محروم ماند از لطف رب
 قبله خود ساز خلق مصطفی
 بزر سهر پیغمبر مسیح، بزر دار دار
 آن سهر پیغمبران بمحضر

بود ذکر غزو و صومعه و اهل او
 چون رسیدند بدان نام دخاطا
 روزها ذندگانی و صفت لطیف
 آینیں از فتنه بدرند و از شکوه
 در پناه نام احمد مسیحی

نام احمد ناپرا آمد، یا ز شد
 نام احمد و اشتبه نمی تهان
 از وزیر شویم را دشوم فن

نام احمد پُخون چین یار نی گند متقدیر تاکه نورش پون مذگار نی گند

صُجَّبَتْ بِنِيكُ وَيَدْ

گو با نشیند دز حضور او لیاء	هر که خواهد هم نشینی با خدا
بهر آز صد ساله طاعت بیزیا	یک زمانه صحبته با او لیاء

صُجَّبَتْ صارخ تُرَا صارخ گند	صُجَّبَتْ طاخ تُرَا طاخ گند
-------------------------------	-----------------------------

وَزْ شو آز اخْتلاط یار بد	یار بد، بد تر بود آز مار بد
مار بد، شنا بهمین برجان زند	یار بد برجان ذبیان زند

دریں سی فوششم

انجات از اسعار شعراء مختلفه

عفیشہ مسلم

پندہ پروردگارِ امتِ احمدی
دُوستدار چار یارِ مام تا به او لاد علی
مذہبِ حقیقت دارم ملتِ حضرتِ خلیل
چار یارِ رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسَلَّمَ) (جاتی ہندی)

صہیون عکسِ حسن کمالِ محمد است
فاروق نسلِ جاہ و جلالِ محمد است
عثمان فیضیائے شمعِ جمالِ محمد است
دانا رج بخش لاهوری

لکھن بخش فیض عالم، مظہرِ نورِ خدا
ناقصان را پیر کامل، کمالان را زانہما
(خواجہ معین الدین چشتی)

صحبتِ درویشان

ہنسینی جزو بدرویشان ملکن
تا تو افی غیبتِ ایشان مکن!
حُبِ درویشان کلیدِ حلقہ
دوشمنِ ایشان سزا می لعنت

یک سخن سعدی

منہ دل بربن دنیز ناپائید از
ز سعدی ہمین یک سخن یا ذواز

دوشام اگر دند خیسے!

گز پائے کئے سگے گزیدہ

(مرزا بیبل)

زنگنه از کلام رضا (قدس بُرّه)

(امام اہل سنت علام حضرت شاہ احمد رضا خان ناصیل بریلوی)

دُعَاءُ وِمُنَاجَاتٍ

اَنے اُنہیں خلوتِ شیہ بارے من !
دَائِمُ الْاَخْيَانِ شَهْ بَشَّدَه نُواز
لَنَّ کَہ ذُکْرُتْ مُزْبَحُمْ زَخْمٌ جَبَّرَ
اَنے کَہ فَضْلٌ تُوْ كَفِيلٌ مُشْكِلٌ
صَدَّقُو جَانِ مِنْ فَدَا عَنْ نَامِ تُوْ
نُعْزَةٌ اِنِّي غَفُورٌ مَنْ زَانِ
اَللَّهُ اَللَّهُ زَانِ طَرْفُ جَرْحُمُ وَعَطَا
تُوْتَهُ اِسْلَامُ رَادِه اَنے کَرِيمٌ
چَارِ نَارِ پَاكُ ذَآلُ اوْ صَفَا
اوْ تُوْپَرِزِيرِ فَتَنُ زَرْ مَا كَرَذَنُ دُعا
بِ حَبْنَا اللَّهَ رَبَّنَا، نَعَمْ اوْ كَبِيلٌ
خَتمَ شَدَه، وَاللَّهُ اَعْلَمْ بالصَّوَابِ

اَنے خُدا ! اَنے مہر بانِ مَوْلَائے من
اَنے کَرِيمٌ کَاز سَازِ بَیْتِ نَیَازِ
اَنے بَیَادَتِ نَالِهِ مُزْغَع سَخَرَه
اَنے کَہ نَامَتِ رَاحَتِ جَانِ وَدَلَمْ
ہَرْ دُوْ عَالَمْ بَندَهِ اِکْرَامِ تُوا
ما خَطا اَرِيمُ ذَوْ تُوْ بَخْشِشِ کُنْجِ
اَللَّهُ اَللَّهُ زَانِ طَرْفُ جَرْحُمُ وَخَطا
اَزْ طَفَيلٌ آنِ کَتابِ قَرآنِ مجید "مُشْتَقِيمٌ"
اَنے خُدا ! بَهْرِ جَنَابَهِ مُضطَفَهِ
پَرْکُنْ اَزْ مُفْصِدَه تَهْيَ دَامَانِ ما !
بَكِينِيتِ مَوْلَائے بهَه اَزْ رَبِّ جَلِيلٌ
خُونِ فَتَادَ اَزْ رَوزَنِ دِلَ آفَاتَب

باب اول

الغاظ	معنى	الغاظ	معنى	الغاظ	معنى
دریں اول		مُوش	: چوہا	خاک	: مٹی
روز	: دن	باؤ	: ہووا	آہش	: آگ
شب	: رات	پھر	: پھر	فرش	: پھر
ماہ	: ہمہنہ	کوہ	: آگ	غافر	: کارڈ
نام	: ردنی	پھر	: پھر	کارڈ	: فرش
بیشنہ	: دودھ	پھونا	: بچھونا	لچڑی	: لچڑی
اندھہ	: آندھا			چیڑی	: پانی
آپ	: گھری			گھٹے	: گھٹے
گاؤ	: ہزن			چاری	: آہنہ
انسپت	: گھوڑا			گھوتا	: گھوتا
جھٹک	: بیٹی			بیٹی	: بیٹی
گرزوپہر	: عورت، بیوی			اضحاب کتف	: غارداروں
اسن				دریں دوم	
شان	: ان			مُوش	: بال
اوشاں	: ان			چشم	: آنکھ
ت	: تیرا، تجوہ			کھوتا	: کان
تائان	: تمہارا، تم			منی	: ناک
تم	: میرا، مجھ			ڈلان	: ڈلنے
میزا	: ہمارا، ہم			رُو	: پیڑھہ
ڈولی	: چکڑی			ڈستہ	: ہاتھ
پیڑا	: کردا، قیمت			پا	: پاؤں
زیر عالمہ	: پاجامہ، سٹولار			نام	: ہوند
کرت	: کرٹ			پیلن	: کاشتی
کفشن	: جو تا				
کمز بندہ	: نالا، ازار بندہ				
زیر پیراہن	: بُیان				
جرایت	: جواب				

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ڈشکش:	دستانہ	ڈشکش:	دستانہ	ڈشکش:	دستانہ
ڈشٹان:	ڈشٹ روماں جیبی روماں	ڈشٹان:	ڈشٹ روماں جیبی روماں	ڈشٹان:	ڈشٹ روماں جیبی روماں
ڈنگ:	دھوتی، تہینہ	ڈنگ:	دھوتی، تہینہ	ڈنگ:	دھوتی، تہینہ
ڈسدری:	واسکٹ	ڈسدری:	واسکٹ	ڈسدری:	واسکٹ
ڈونل:	تولیہ	ڈونل:	تولیہ	ڈونل:	تولیہ
ردا:	چادر	ردا:	چادر	ردا:	چادر
درس چہارم					
میلاو:	پیدائش	میلاو:	پیدائش	میلاو:	پیدائش
مشیر:	پادشاہ، سردار	مشیر:	پادشاہ، سردار	مشیر:	پادشاہ، سردار
لوئرم:	دن	لوئرم:	دن	لوئرم:	دن
نڑوؤں:	امڑنا	نڑوؤں:	امڑنا	نڑوؤں:	امڑنا
جشن:	خوشی، عیہ، تہوار	جشن:	خوشی، عیہ، تہوار	جشن:	خوشی، عیہ، تہوار
لہریتہ:	شہر، مدینہ، منورہ	لہریتہ:	شہر، مدینہ، منورہ	لہریتہ:	شہر، مدینہ، منورہ
صلدا:	آواز، گونج	صلدا:	آواز، گونج	صلدا:	آواز، گونج
درس پنجم					
نو:	نیا	نو:	نیا	نو:	نیا
کہنہ:	پرپانا	کہنہ:	پرپانا	کہنہ:	پرپانا
مجھید: کار:	میرزگ، کام	مجھید: کار:	میرزگ، کام	مجھید: کار:	میرزگ، کام
پتڑ:	بوڑھا	پتڑ:	بوڑھا	پتڑ:	بوڑھا
چاہنک:	چالاک، پھر تیدا	چاہنک:	چالاک، پھر تیدا	چاہنک:	چالاک، پھر تیدا
پکشہ:	کھٹڈا	پکشہ:	کھٹڈا	پکشہ:	کھٹڈا
خوشخو:	خوش خُنی	خوشخو:	خوش خُنی	خوشخو:	خوش خُنی
خچھ شخط:	اچھے خط والا، اچھا لکھا جا	خچھ شخط:	اچھے خط والا، اچھا لکھا جا	خچھ شخط:	اچھے خط والا، اچھا لکھا جا
شاذمان:	خوش	شاذمان:	خوش	شاذمان:	خوش
کر:	بہڑا	کر:	بہڑا	کر:	بہڑا
کوڑ:	اندھا	کوڑ:	اندھا	کوڑ:	اندھا
لال:	گونجھا	لال:	گونجھا	لال:	گونجھا
ڈنگ:	لئنگرا	ڈنگ:	لئنگرا	ڈنگ:	لئنگرا
ڈانشجو:	طالب علم	ڈانشجو:	طالب علم	ڈانشجو:	طالب علم
ڈندڑس:	ہم سبق، کلاس فیلڈ	ڈندڑس:	ہم سبق، کلاس فیلڈ	ڈندڑس:	ہم سبق، کلاس فیلڈ
ڈھفان:	کھان	ڈھفان:	کھان	ڈھفان:	کھان

الغاظ	معانی	الغاظ	معانی	الغاظ	معانی
داؤه بُوڈ :	(اُس نے) دیا تھا	منزِل :	گھر	داد :	(اُس نے) دیا
کیوڈ :	ہیلا	ساعِت :	گھنٹہ، گھنٹی	کروڈ :	(اُس نے) کیا
گانڈ جاذب :	سیاہی چُوس	امبرا خست :	آرام	واشت :	(اُس نے) رکھا
علم خود نویں :	پین۔ فون پین	دَرْسِ دَحْمُ :	دَرْسِ دَحْمُ	خفت :	(وہ) سویا
ادارہ :	دفتر	رَسِيدَ :	پہنچا	خُورڈ :	(اُس نے) کھایا
دُبِيز :	اسٹاد، ہائی سکول کا ٹھیر	رَفَقَ :	گی	دُرْوغ :	فہ (سب) جھوٹ
دُبِيز پھ :	کاپی	آمَدَ :	آیا	دَرْسِ هُجُومُ :	
اطلاق پہنچانی :	کڑوں ملاقات	بَشَّـتَ :	لایا	بَرْ :	
دَرْسِ دَوَازِ دَحْمُ :		بَرْفَ :	بھٹا	بَرْ :	ساتھ سے میں کو
ایا :	کیا؟	بَرْ :	بھٹا	بَرْ :	
چم :	کیا؟	بَرْ :	بھٹا	بَرْ :	
چڑا :	یوں، کس لئے؟	بَرْ :	بھٹا	بَرْ :	
چیخت :	کہاے؟	بَرْ :	بھٹا	بَرْ :	
چکوڑ :	تکہے؟ س طرح؟	بَرْ :	بھٹا	بَرْ :	
چنان :	" " " "	بَرْ :	لکھ	بَرْ :	
چھوڑ :	" " " "	بَرْ :	لکھ	بَرْ :	
چقدار :	کتنا؟ (مقدار کیئے)	بَرْ :	لکھ	بَرْ :	
کدام :	کون؟ کونا، کس؟	بَرْ :	چڑا یا گھر	بَرْ :	
کہ :	کون؟ کس؟	بَرْ :	چڑا یا گھر	بَرْ :	
کیا :	کون، کن، اکد کی جمع	بَرْ :	بن	بَرْ :	
کیخت :	کون ہے؟	بَرْ :	کار، موڑ کار	بَرْ :	
کرا :	کس، کو؟	بَرْ :	کار، موڑ کار	بَرْ :	
کی :	کہاں، کس جگہ	دُوْچَرْخَه :	سائکل	بَرْ :	
کرنے :	کب؟	دَرْشَكَه :	تائماں	بَرْ :	
چشم :	کتنا؟ (عدا کیئے)	رَكْشَا :	رَكْشَا	بَرْ :	
دَلْستان :	پرانی سکول مدرسہ ابتدی	تَانْكِسِي :	رَيْسِي	بَرْ :	
خدا :	خراب	قطار :	ریل گاڑی	بَرْ :	
انشگاہ راہ آہن :	ریلوے اسٹشن	ہواپیما :	ہوائی جہاز	بَرْ :	
کنڈو میسر :	بکوہی	فرزاد گاہ :	ہوائی اڈا، اڈا	بَرْ :	
کسن :	شخُص کرنی شخُص	دَرْسِ بَيَارِ دَحْمُ :	دَرْسِ بَيَارِ دَحْمُ	بَرْ :	
دریخہ :	دریخہ، پڑا ہے	خواہدہ اشت :	(اُس نے) پڑا ہے	بَرْ :	

معانی	لفاظ	معانی	لفاظ	معانی	لفاظ
آئید : آتا ہے یا آئے گا	آئید :	کاشندہ : کاش کر دہ جاتا	ونے :	اُس وہ	سنخنے :
آخر : لاتا ہے یا لائے گا	آخر :	لکھنے : کاش کر دہ سبھاتے	سنخنے :	ایک بات کوئی بات	مزونتے :
زندہ : مارتا ہے یا مارے گا	زندہ :	کاش کر دیں جاتا	باک :	خرج	ایک مرد کوئی مرد
پہنچتا ہے یا پہنچے گا	پہنچتا :	نیکت : نیچ ، صوفہ	باک کے :	کوئی خرج	باک
پاتا ہے یا پائے گا	پاتا :	ڈانشندہ : کانع مدرس فوغا نیز مدرس عالیہ	افروز :	آج	افروز
دھوتا ہے یا دھونے گا	دھوتا :	زود : علد جلدی	درس بیزڑ دھم :		
راکھتا ہے یا رکھے گا	راکھدا :	جاہی : جگہ	من گفت :	(وہ) کہتا تھا	
کرتا ہے یا کرے گا	کردا :	جنو : آگے سامنے	جنچنے :	کوئی کچھ کچھ نہیں	
ہوتا ہے یا ہو گا	ہوڈا :	درس پانزڑ دھم :	مکتب :	مدرسہ	
ہوتا ہے یا ہو گا	ہاستا :	خواہد داد : دہ دے گا	مداد :	پیغماں	
شودا :	چاہتا ہے یا چاہے گا	سلانی : نانی حبت	لیفہ :	صوف	
بیشہ :	بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا	ریشم قلم : پین کی بہت	روح سنکی :	سیلیٹ (لکھنے کی) پھر کی تھی	
ماند :	رتا ہے یا رہے گا	صورت : چہرہ	فلم حجز :	سلیٹی، سلیٹ پسل	
نان فرنگی :	ڈبل روٹی	محضوں میں بہ خود : ذاتی اپنا	ہدا و پاک ان :	برپا پسل کی تھانی کوٹانیوالا	
آپ جو ش :	سوڈا داڑ	ترزا :	کچھ کو تجھے	کہیت :	بستہ، چڑے کا بیگ
پیش تخت :	ڈینک	فردا :	مل (آئندہ)	چوں :	جب، جیسے، ماں شد
گلی سرخ :	گلبہار پھول	درس شانزڑ دھم :	نویسید :	چائی باشیر :	دو دھو دانی چانے
محصل :	طالب علم مستعلم	خواندہ :	پڑھتا ہے یا پڑھے گا	زادیوں :	ریڈیو
چاگز :	نور خادم	نویسید :	لکھتا ہے یا لکھے گا	روز نامہ :	خبر
درس هر فرد صدم		گوئید :	کہتا ہے یا کہے گا	ٹلویزیون :	ٹیلی ویژن
آموزش :	سیکھنا	شوڈا :	ستاتا ہے یا منے گا	بیمار :	بہت ازیادہ
سخن :	کوشش	بینید :	دیکھتا ہے یا دیکھے گا	خیلے :	بہت بہت ازیادہ
سعید :	خوش نصیب سعادتمند	ذانہ :	جانتا ہے یا جانے گا	قشید :	خوبصورت، خوش ناخودہ
فصل :	متوسم	دیدہ :	دیتا ہے یا دے گا	درس چہارز دھم :	
تابستان :	موسم گزنا	گیزڑ :	پڑتا ہے یا پڑے گا	گزدہ باشد :	(اُس نے) کیا ہو گا
پائیزہ :	موسم خزان	خورد :	کھاتا ہے یا کھائے گا	خط مکش :	رُول بکریں کھینچنے کا فنا
زمستان :	موسم سرما	توشدا :	پیتا ہے یا پے گا	نہ مفہم :	چھپا ہوا پوشیدہ
وڈن :	نبی	زود :	جاتا ہے یا جائے گا		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُقْبَه :	گھوڑی (کپڑوں کی)	بَاسِث :	ذہی	بَرْزَه :	مکحن، تازہ مکحن
سائنس :	محظ (گھوڑے کا)	بَهْبَه :	تیردار	بَنْقَلَه :	پنکٹ
بَلْعَبْد :	گھوڑاگاری ایک قسم کی چوبیاں تم کی کوئی تا توڑانی، بینکٹ طاقت رکھنے جنکٹ تجوے سے جو کے رُجُجی : تو دکھ اٹھانے، تجوے تحریف پہنچے۔	دَرْسِ فُوزْدَهْمُ :		بَسْنَه :	پیش کرنا
لَاکن :	سیکن	بَلْجُون :	کہہ دتو،	بَحْرَمْ مُزْغ :	انڈہ
خَافِ بَرْزَه :	بات کر	بَلْخُونَ :	پڑھ،	آبْزَرْ :	پانی میں ابلدھو پانی میں گلاب
بَرْزَه :	در	بَلْهُ :	دہ،	بَرْزَه :	گاہبر
مَدَه :	ندہ	بَلْكُن :	کر،	دَرْسِ هَرْدَهْمُ :	
مَهْبَهْيَه :	ندو	بَلْبَی :	آ،	بَشْتَرْز :	کھیتی
مَكْنُون :	ذکر	بَلْبَرْ :	جا،	بَرْجَن :	چاول
مَكْنُونَ :	ذکر د	بَلْبُون :	سُن،	بَلْشَر :	گنت
شَيْرِنَ :	سیئنی	بَلْدُون :	دھو،	بَلْبَر :	آنو
دَرْسِ شَيْرِنَ :		بَلْجُون :	دیکھو،	بَلْبَن :	بیشن
بَلْجُون :		بَلْجِيْن :	بیجھ،	بَلْجَن :	ملز
بَرْدُون :	اندر	بَلْبَر :	لا،	بَلْجَن :	ہا بسر
بَرْدُون :	باہر	بَلْبَرْ :	بو،	بَلْبَر :	نمولی
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْجِيْز :	رکھنے،	بَلْبَر :	چھوٹی گول نمرخ دلایی نمولی
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْدَان :	جان	بَلْبَر :	کھیدا
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْخَر :	کس	بَلْبَر :	تراؤر
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْدَه :	دہ،	بَلْبَر :	خرپڑہ
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْهَنْيَه :	دو (تم سب)	بَلْبَر :	غمک
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْكُن :	کر (تو ایم،	بَلْبَر :	مد، امراء
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْكِنْيَه :	کرو (تم سب)،	بَلْبَر :	می فڑو شہ، پچھاتہ
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْجَوْدَان :	بستہ	بَلْبَر :	آم
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْكِنْسَه :	گھنڈی گھریان، پڑپڑے کا گول بن	بَلْبَر :	امرزادہ
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْجَيْلَه :	درزی	بَلْبَر :	پڑتال، ماسٹا، سکڑو
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْجَيْلَه :	درزی	بَلْبَر :	موزا
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْجَيْلَه :	درزی	بَلْبَر :	کیدا
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْجَيْلَه :	درزی	بَلْبَر :	وقت
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْجَيْلَه :	درزی	بَلْبَر :	ہنکام
بَرْزَهْدَهْم :		بَلْجَيْلَه :	درزی	بَلْبَر :	صح سریرے صح

الغاظ	معانی	الغاظ	معانی	الغاظ	معانی
بُشَّارٌ :	گن، شمار کر	گزَّةٌ :	کیا بخوا	بُشِّرَانٌ :	ڈودھ دان
فَرْذَگُرْأَشْتَنٌ :	چھوڑنا، رکھنا	دُرْكِبُلْيَسْتُ وَوُومٌ		رُذْقَى مَيْزَرٌ :	ٹرے، تھال
ذَا فَرْجَرْگَزْدَانِيَّةَنٌ :	بڑھانا	كِيكٌ :	ایک	عَزْمَنْ كَرْزَانٌ :	میز کے اوپر
مُشْتٌ :	مشت	دَوْ :	دو	زَحْثٌ :	محنت، جفا کشی
كُنْدَنِيَّنٌ :	اکھیرنا	سَهْ :	تین	لُونَانَگُونٌ :	قسم کی مختلف قسم کی
كَالِيَّنٌ :	ملنا، لگانا	چَهَارٌ :	چار	دُرْكِبُلْيَسْتُ وَوُومٌ	
عَمْ :	۳	پَنْجٌ :	پانچ	بَرْنَدَه :	از نے والا، پرندہ
۵ :	۵	شَشٌ :	چھ	آَفْرَنَنَدَه :	پسیدا رئے والا
۶ :	۶	بَغْثٌ :	سات	نُونَنَدَه :	لکھنے والا
۷ :	۷	بَشْتٌ :	آٹھ	خَرَانَدَه :	پڑھنے والا
دُرْكِبُلْيَسْتُ وَوُومٌ		نُونٌ :	نو	خَوَاهَنَدَه :	مانگنے والا، چاہنے والا
		بَنْفَدَه :	ستره (۱۲)	مَكْرَانٌ :	زوٹا، نہ پھیر
		جَهَنَّثٌ :	طرف سمت جانب وجہ سبب یکشنبہ :	دَانَا :	جانئے والا، سمجھ دار
		بَالَّا :	پیر، سموار	بَيْنَا :	دیکھنے والا، انکھیا را
		بَالَّا :	متقل	بَرْدَرَدَگَاز :	پانے والا
		بَهَنْ :	بہن	بَارَبَرٌ :	بوجھ اٹھانے والا
		بَهَنْشَبَنْ :	جمعرات	مَرْذَمْ دَرْ :	لوگوں کو چڑا لھانیوالا
		آَدِينَشَه :	حصہ	چَاهَكُن :	کھوان کھو دنے والا
		نَصْرَانِيَانٌ :	یعنی	آَخْرَبَنْ :	دُور نہیں، انعام پر نظر کرنے والا
		مُشْوَالَه :	پیدا، پیدا ہونیوالا	خَنْدَانٌ :	سبن مکھ، مسکراتا
		عَنْزَمٌ :	ارادہ، قصہ	رَوَانٌ :	بہتا، حبتا
		إِيصال ثواب :	ثواب پہنچانا	خُوشَدَل :	خوش، راضی، ممکن
		مِيلَادِي :	سن عیسوی جو میلادی عیادہ	مَرْدُوز :	مزدور، محنت کش
		مُحَمَّد شَانِكَبِير :	علم حدیث کے بڑے بڑے	بَيْشَ :	زیادہ
		بَيْارَدِمْ شَرِيفَكَبِير :	بری گیارہوں شرفی	آَفْرَنَدَه :	پسیدا کیا جرا
		خَلِيَّضَه :	جائشیں	لُوشَتَه :	لکھا ہوا
		ثَرَانُونَیَه :	جنوری	شَنِيدَه :	سُنا ہوا
		فُورَنَیَه :	فروری	دَنَدَه :	دیکھا ہوا
		مازَسَن :	ماج	آَزْرَوَه :	تکنگ تباہر، دُکھتی
		آَوْرِيل :	اپریل		

بَابُ دُوْمٌ

ساختہ :	کیا، بنایا
آذارہ :	چرچا، دھوم
چندتے :	کچھ دعویٰ
گزشت :	گزرا
پذیر فتنہ :	قبول کیا رہیں نے
وصال :	وفات
زیارتگاہ :	زیارت کی جگہ
می فرمائیں :	فرماتے ہیں
واجب :	لازم، ضروری
دریں بیٹت و پیغم	
برساندہ :	پہنچانے
امانت مرزا :	میری امت کو
بڑا انگریزہ :	اٹھانے کا
زمرہ :	گرمادہ
فیقہاں :	شریعت کے عالموں (جمع فیقرہ کی)
شفاعت :	سفارش
منہ :	تریعنی
ناقص :	ادھورا، نامکمل
فرستہ :	بھیجے، بھیجا سے
خوبیندی :	طلب کرنا
بخوبی :	طلب کرو
دانش :	سمجھ، دانانی، علم
گہوارہ :	گزد، پشکوڑا
گوز :	قبر
ہر دن آئی :	نکھلے، باز نکھلے
جہاد فی سبیل اللہ :	راہِ خدا میں کافروں سے رہنا

اذیت :	ذکر، تخلیق
ختی :	یہاں کم کر
قضید جان :	جان یعنی کارادہ
ناگزیری :	محجوراً، ناقار
اہمیت :	ارادہ
ما فرث، سفر کرنا	
سن :	سال
روزبه ترقی بہاڑ :	ترقی کرنے لگا
کفاز :	کافر کی جمع، خدا کے منکر
دینِ اسلام کے منکر	
حَسَّة :	جن، کسی کی نعمت کا زوال یا جانا
چیخ و شای :	بل، غم و غمہ
گاہ گاہ :	وقت، وقت
خلدِ بُری بُرداہ :	حد کرتے تھے
اجباراً :	محجوراً
اعز :	حُكْم
دنایع :	رُونا، بُلنا
سائز :	تم، باقی
پردا فتنہ :	مشمول ہوئے
چشدیں :	کئی، متعدد، کمی
جنگیں :	جنگ کی (آپ نے)
غائب :	آخر کار
دامت :	غلبہ، ہاتھ
شکستہ :	توڑ دیا
بین :	دریان
بُرداہ :	نکال دیا
منقول :	راجح، دستور

دریں بیٹت و پیغم	
کشودہ :	کھوی
درگزنشتہ بُوڈ :	وفات پاچ کا تھا
نیم :	آدھا
حَدَّ :	دادا
فوت :	وفات
سرپرستی :	نگرانی، نجیبانی
عُبَدَه :	ذمہ، ذمہ داری
چنان :	اس طرح - ایسا
رائستی :	سچائی
دیاشت :	ایمانداری، دیانتداری
گفتاز :	گفتگو
رفتاز :	برتاو
صادق :	سچا
امین :	امانت دار
می گزائش :	رکھتے تھے
قبل :	پہلے
بُوت :	پہنچانے کے پیغام و گوں تک
خشم بُوت :	پہنچانے کا خاص منصب
پُت شائیہ بُوڈ :	پہنچانے کا ختم ہو جانے
چہل سانگی :	چالیس برس کی عمر
غربستان :	مکہم عرب
پوششیں :	بندگی، عبادت
یگانہ :	اکیلا، یکت
رغوث فرمودنہ :	دعوت دی (آپنے)
مشیرین :	بُت پرست، خدا کی تھوکی کسی در کو شرکیے (بابر) کر نیا لے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُخاہنڈا : بُخاہنڈا	کم کرتا ہے	بُخاہنڈا : بُخاہنڈا	دفات پائے
بُرُزگِ ترین : بُرُزگِ ترین	سب سے بڑا	بُشکرا : بُشکرا	ماھیاں
بُشکر : خدا کے ساتھ کس کو برابر کرنا		بُشکر : بُشکر	بُشکر
غُشتم : غُشتم		غُشتم : غُشتم	بُشکر
صُبڑ : صُبڑ (ایک بیانیت کر دو) (دو)		مُشک : مُشک	حُسل
انجین : شہید		مُشکر : مُشکر	دُفتار
فُرُذ خُرُذ : فُرُذ خُرُذ	پی جاتا ہے	مُقْرَبَة : قریب کیا گیا	فُروتن
بُرُزدار : بُرُزدار	اٹھایتا ہے	مُحضِّض : غاص کیا گیا	بادب اعجزی کر نیوال
خُود داری : پریز		بُیازار : ستاتا ہے	آمان
آزار : تخلیف		بُخْنَانِ پُشیدہ : اچھی بات	بُخْنَانِ پُشیدہ
جدال : جہگڑا	بحث	بُساند : رہے	بُرگرامی
بُجز داند : پھیرے		غُزیز : پیارا، باعتت	بُریز اکہ
ھُمُوم : خواہیں، ارادے، فکر	ضم کی جمع	خُشنده : منشی	دارِ مثان
کفاہش لئہ : نے سے پورا کر دیتا ہے اس سے دور کر دیتا ہے		بُیزرا ند : مردہ کرتی ہے	زیارت
مُتفرق : پر اگنہہ، منتشر		بُخونشان : پاس بیٹھنے ساتھی	مُصافحہ
گُردانند : کر کیں، کر دیں		بُخشدند : نہیں	بُخون
دادی : گھٹائی، جنگل		بُخونشان : الٹا اوندھا	بُخون
درکِ بُشیت و بُششم		دُر اندازد : پھینکے گا	بُخون
کوچک : چھوٹے، چھوٹا		بُرخونزان : بیمار دن	بُرخون
بُسلامت : خیریت سے		بُعاوشت : بیمار پُرمی	فرخندان
بے اتفاقی : بے دھیانی		باداںش : مقابلہ، بدلم	طہارت
بُیکُمُم : میں کیا کر دیں؟		بُنیکت خونی : اچھائی	بُلکنیہ
بُنی گزارند : نہیں چھوڑتے		مُعامله : لین دین، بر تار	بُطریق بُنیکو
بلد : واقع		با ایکہ نیک : آپسیں ایک دوسرے کے ساتھ	بُنی گزارند
جناب آغا : جناب عالی		با ہم : آپس میں	آئُزُزیدہ شود
توُش جان فرمائید : تناول فرمائیے		با بُشیدگر : آپس میں	بُنیپیہ
خُوزدہ : کھا کے، کھا کر		حقیر : گھنیہ	بہمان
		بُشار : زگنے، نہ سمجھے	فائم نمود
		بُکنڈیت : بھٹلانا	بُرک داد
		مُسنا فق : دو بھیسا دھوکا باز	بُسائی
		مُقر ارض : قینپی	بُشہدم ساخت

الغاظ	معانی	الغاظ	معانی
کوئٹاہ :	چھوٹا۔ چھوٹی	قدرت :	طاقت
می تو اُنم کرڈ :	میں کر سکتا ہوں	بے ارادت :	بے ارادے کے بغیر
ناچار :	محجوراً	نی تو انڈ کرڈ :	نہیں کر سکتا
بینس :	آدمی	عقوبات :	عذاب
مُرڈ :	لے گی	تو انڈ کرڈ :	دے سکے گا
امچستان :	جیسے ہی	برہشت :	پیدائش۔ فطرت
فرزو گذاشت :	پھوڑ دیا	ڈھیلا :	
مُسوختہ شد :	جل گئی	گزیان :	روتا ہوا
گرڈ بیڈ :	ہوا	شدید :	سخت
باشباث رسید :	درست ثابت ہوا	طلب کیا :	دہ دکھنے
ثبات کو پہنچی :		بُہنایہ :	نہایہ
دریں بُہنیت و ہم		تمایم :	میں دعا دوں
جان بِراز :	باد۔ بھائی بھائی جان	ناس :	شکایت، فریاد
بِرخیز :	آڑ، جگ	پسندیدہ :	پسندیدا
آفتاب :	سورج	ڈرڈ :	چور
بُرآیدہ :	نکھے	چیشان :	جتنا۔
صروریات :	ضروری کاموں (پشاپڑتار وغیرہ)	جنت :	ڈھونڈا
آنفتریز :	جنی قدر	بِرداشت :	اٹھایا
ساعات نہ :	نو بجے	اصلاح :	دوستی
باز می شوڑ :	کھٹا ہنے لگتا ہے	گردنگی :	بُرک فاقہ
ساعت چھار :	چار بجے	شب تاز :	اندھیری رات
الآن :	اس وقت۔ اب	سُبُر :	مشک۔ گھردا
ساعت ہشت تام :	پورے آٹھ بجے	ڈوٹ :	کاندھا
ساعت ہشت و رُنگ :	سوا آٹھ بجے	پرنسپ :	پوچھا
ساعت ہشت و نیم :	سارے آٹھ بجے	امْحَق :	بیوقوف
و رُنگ کم نہ :	پرانے زمانے	بیکان :	برابر ایک سے
بازی :	کمیل کوڑ	خندیدہ :	ہنسا
		لشکنی :	تو نہ توڑا دے
		خُوزڈ :	چھوٹا
		نی تو اُنم :	میں نہیں کر سکتا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خواہشیدہ : سویا نہ رہا	طَالِعٌ : طَلْعَ	تیرڈون : باہر			
کشیدہ بُودہ : تنا نے ہوئے	نَاسَأَتَّئَ : عَيْنَةٌ لَهُ كَشِيدَه بُودَه	تفرسنج : سیر و تفریخ			
گردش : گھومنا، پھرنا	بُرْغَاشَهَ : بَسِيدَه بُورَكَ	ہرزہ : بیہودہ، آدارہ			
زیاد : بہت	بُنْکُونِیت : بَنْكُونِیت	ہرگز ناخڑدی : تجھے کبھی نگھومنا جائیں			
ذار العلوم : جہاں سارے علوم کی تعلیم اور	توئنے : اندرونی	دایی شود : کھل جاتا ہے			
فضیلت کی سند دی جاتی ہے، یوں نیو روٹی	خَانَانَ : چمن، کیاری	ساعِت شش : چھ بجے			
ڈائشگاہ : جہاں سارے علوم کی تعلیم اور فضیلت	مَقْلُوشَهَ : گھومتارہ (میں)	نیمروز : دوپہر			
کی سند دی جاتی ہے، یوں نیو روٹی	آخِر رُوز : چھپھے پہر	ساعِت دُوازدہ : بارہ بجے			
شُعبہ : جستہ، درجہ	آخَوْلَمْ بَهْلَمْ خُرْذَه : میری طبیعت خراب ہو گئی	مشتعل : گھر			
مُتفَعَہ : بہت سے کئی	یا پر الگزہ ہو گئی	قیلولہ : کھانا کھاری شینا دوپہر کرسونا			
تَحْفِیظَ : حفظ کرنا، زبانی یاد کرنا	خواہشیدم : بیس سو گیا	بعضہ : اُس کے بعد			
خطاہت : خطبہ یا پیکھر دینا، وعظ یا تقریر کرنا	رُوز : جلد	اغادہ : دھرانی، دھرانا			
درسِ نظامی : پاک بند کے دینی عربی مارک	بُرْغَاشَهَ : اُنھُکر	دُنیروز : محل کا دن (گزشتہ)			
کاؤہ خاتب تعلیم جسے طائفہ الدین سہاروی نے	پُرْبَیِ رُوز : پر سویں دن (گزشتہ)	ہلائی : نیا چاند			
بارہویں صدی ہجری میں مرتب کیا تھا۔	آفَاتَب : دھوپ	خواہد بُرا آمد : طلوع ہو گا			
شنبیخ : دینی سائل کا لوگوں تک پہنچانا۔	بُرْغَاشِتیم : ہم بیدار ہوئے	لباس فاخرہ : عمدہ، قیمتی			
ڈار الافتاء : جہاں مختلف مسئلوں پر نتیجی	بَارَانَ : بارش	ڈو بُرْگَہ دَه : ہہن کر (بر کا معنی بدنا)			
(حکم شرعی) دیا جاتا ہے۔	بَارِنِیَہ آسَتْ : بُرسی ہے	پُر شَبَّ : پر سویں رات (گزشتہ)			
تحقیقیت : سائل کی چنان بیان اور جائز نہ	رُخْتَ پُوشیدہ : بس پہن کر	گاہنکہ بُخارز : موڑ گاہی، انہن گاہی			
اور ان کو دیوں سے ثابت کرنا۔	إِسْتَادَه : رُوك گئی	می رَانَم : میں چلا راتا			
تَعْتِیف : کتاب بنانا، اپنے ذہن سے	أَفَاتِیم : ہم پڑ گئے، چل پڑے	خواہشیدند : سوگئے			
کوئی معنوں لکھنا۔	سُنْدُو زِہنَدَه : تیز اور لگنے والی	صَنْزَا : جنگل، بیابان			
مَدَرِش : مدرسہ کی جمع	شَدَّهَتْ : سختی، تیزی	شَادَاب : ترو تازہ			
غضون : مُرکن، جستہ	گُرْمَهَا : گری	گَاهَگَاهَ : ملکہ جگہ			
شَفَقَهُ المَدَارِسْ : پاکستان میں مدارس مہنت	ہَمَدَرِینَ خَالَ : (ہم، ذہن،) ہی حال میں	می خواند : چھپہاری محتی			
کی ملکہ گیر تنظیم جو مدارس کی اصلاح و تبلیغ کرتی	پُرْسَیدَتِیم : ہم نے پوچھا	دَنِ شَبَّ : کل رات (گزشتہ)			
اور سالانہ امتحان لے کر سندیں جاری	خُوشِ منظر : خوشنا، خوبصورت	ہووا : فضا			
کرنی ہے۔	سُسَرْ : سُسَرْ	بَنَے أَبْرُو بَادَ : صاف، بادل اور آندھی کے بغیر خُشنَه			
حیوانات : حیوان کی جمع، جانور		می دار خشید : چکد ہے تھے (تارے)			
جمیں و غریب : انوکھا اور زلا		خُوشِ قَامَتْ : قَادَرًا، پچھے قد والا			
		سُخْنَه : پینگ، چارپائی			

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اکونُون :	اب	مِلگزار :	رکہ	پُھنڈگان :	چرنے والے جانور
بُسٹہ :	رکھ	گاسہ :	پیالہ	رُنگارنگ :	رنگ برنگ
گُزُر شہ :	گزرا	سُنج :	ڈیرھا	طرف راست :	وائیں طرف
المُبَشّر :	ضرور یقیناً	زُغال :	کوئلہ	غُصہ یہان :	دھڑنا (ڈرائی آڈنے)
پاس :	پہر	منْقُل :	انگیٹی	طاوس :	مور
خواب گرفت :	نیندا آگئی	گُزَاشہ :	رکھ کر	رقص :	ناج، ناچنا
فرش :	بستر، پچونا	آش پُرخانہ :	بادرچی خانہ	جانور ان آپی :	پانی کے جانور
بُنیداڑ :	بچھا	آش پُر :	بادرچی	ٹاڑ :	بری بیٹھ، بیش
تو شک :	گدیلا، پچونا	بُنیداڑذ :	ڈالے	اُزدُک :	مرغابی، چھوٹی بیٹھ
بُرکان :	چاڑ (چھکا دیکھ)	می بُرڈ :	دُور کرنا ہے	خوش رنگ :	چنکیے زنگ والا
شمغناں :	چراغ رکھنے کی چیز	نیاث :	چینی، کھانہ	طرف چپ :	وائیں طرف
ہر طاقت پر :	سر اور طاق پر چھوٹا طاق اور	تُر نہیں شدہ :	یچے بیٹھ گیا	خیواست و خشی :	جنگی جانور
پالین :	سرہا، تکبی	بُجُنبا فم :	میں ہلاؤں گا	پیٹک :	چیتا
پمان :	رکھ، پھوڑ	خفتان :	جُبٹہ	خُردن :	برپچھ
پارہ :	جستہ	نافاث :	اویں سُرخ (کپڑا)	بُوز شیشہ :	بندر
مُلکر زد :	گزدے	بُکشن :	ڈال، کھینچ	میمُون :	ننگوڑ
رُوغن :	تسلی	بُش :	بندھن، شتی	کشور کا ی خازجی :	بیرونی ملکوں
بُریز :	ڈال	قب :	اپن، شیرادی	خوشنو :	چھپاتے والا
خانوش شش شود :	بھجھنے جائے	شکستہ اشت :	ڈالا جو ہے	لذت پیار بُردیم :	جم نے بہت مزہ اٹھا
گُل :	چراغ میں بتی کا خلا ہوا حتر	ڈر باز :	پکھری، مجلس	طوطی :	طوطا
فتیلہ :	بیٹی (چراغ کی)	عِمامہ :	پگڑی	فیں :	ہاتھی
گاڑ :	گیس	چشم :	میں سپیلوں، باندھوں	درس بُیشہت و ہم :	ہم
چراغان :	روشنی	نوٹ :	نوٹ	مشی :	غلام، خادم، ذکر
بُز می گزدی :	تو دا پس لوٹتا ہے	صرف :	جان، ریزگاری	پستان :	بے
بُز می گزدم :	میں دا پس لوٹتا ہے	ہنزوڑ :	ابھی بک	قیناق :	ٹانی، بالائی
صراف :	سوار روپوں کو بھانے کا کاروبار کرنا	مکشادہ :	نہیں کھوئی	ہشدار :	دھیان رکھ
می برم :	لے جاتا ہوں	قٹاڈ :	حلوانی	بُریز :	بگڑنے جائے
اُبڑ تیشم :	کت پر ششم	قلبت :	کھوٹا	رُگانی :	پیٹ، تعالیٰ
می خرم :	مک خریدتا ہوں	ویز :	لے جا	پُشترنک :	عورتا سا اور آگے
میوہ فرڈش :	بچل، بچنے والا				

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کیلہ :	کلو، کلوگرام	بائنازہ خوشنی :	اپنے مرتبے کی مطابق کامیں، آرام طلب، رشتہ
مینڈاڑہ :	نہ پھینک	فتشہ :	مرتب
فائزہ :	جائی، انگوٹھی	خرامتہ :	عزمت
غمائی :	اشارة، انکھ مانا	سختی :	مشکل
غفتہ :	غصہ	بیاز ما :	آزمایا
سُود فرزیان :	نقع اور نقدان	سنجیدہ :	چیزیں سوچ سمجھ کر
امتحان کن :	جایخ کر، آزمائش کر	نہ پسندی :	تو پسند نہیں کرتا
سپسندہ :	نہ پسند کر	انبلہ :	بے وقوف
شند بیڑا :	غور و غذہ، محفوظہ بندی	و گیریز :	بیگانگ
نما آموختہ :	بن سیکھے	زیریں :	عقلمند
گسان :	لوگوں	بکھریں :	افتخار کرنے جن
بذا اصلان :	بد ذات، کمیتے	گاریخیز :	نیک کام
چشم وفا :	دفاداری کی امتیاز	جہڈا جہنڈا :	کوشش، محنت
ذذ جہانی :	دو جہاؤں کا دنیا و آخرت کا بے اندیشہ، بے فکر، لا پرواہ	ڈڈا جہاں :	دو جہاؤں کا دنیا و آخرت کا بے اندیشہ، بے فکر، لا پرواہ
ناکرداہ :	نہ کیا ہوا	راشتہ کن :	درست کر
مشتری :	نہ شمار کرنے سمجھے	اُبریز :	ماتھا، بھوں (جمع بھویں)
میفگن :	مت دال	شمر :	سمجھ، شمار کر
قوٹت آزمایا :	زور آزمائی کر نیوالا عاتق دھا کیا	بیا موز :	سکھا
مزاح :	دل بگی، ہنسی، مذاق	اعتماد :	اعداد، بھروسہ
خوشنیا و نہی :	رشتہ داری، تعقی	کوڑا ک :	بچہ، بڑا کا
مبہر :	حستم نہ کر	خُرچ :	حشری
غیبت :	کسی کی بُرائی کرنا (پیشہ)	دھن :	آمدی
بخوبہ مینگر :	پانے آپ پر مفرودہ ہو	میانہ رو :	در میانی راہ چلنے والا
ہرزل آہیز :	بے ہُدہ	جو انہر دی :	بہادری
جمیل :	ثرستہ	یاز :	ساتھی
حَدَّہ :	پرہیز	تیرچا اندیزی :	تیر چلانا
شنا :	تعریف	پُوششی :	تو پہنچے
اہسل :	بیوی، اگروالے	غلال دندان :	دان توں کا چنان کسی آئے یا
میازای :	مت آرستہ کر	تسلی سے دانتوں میں کریڈنا اور انکو صاف کرنا	
بُرائی :	بُرائی	ہنہ :	نہ رکھ

ذریں سی اُم

پسندہ :	نصیحت
سُودہ مہنڈا :	فائدہ مند
فرزند :	بیٹا
از جہنڈا :	لائق
تلقین فرموداہ :	سکھائیں، سمجھائیں
رُمْز :	ہمکتہ، بھید، بات
کنڑ :	خستہ
اشارت :	اشارة
پشاڑ :	خوشخبری
پشاں :	پھان
نخُن :	پہنچے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُمِرَّاہ :	راستے میں راہ پر	عوامُ النَّاسِ :	عام لوگ	بُهْمَدَاشتَان :	عام کلام
بُخْرَى نِيَم :	میں نے نہیں خریدا	بُمُرَادِ فَرَزَنْدَان :	دلاد کی خواہشات کی طبق	خُصُومَت :	حجکدا
بُرْكَشَتَم :	میں واپس لوٹا	مُفْتَلَع :	اصلاح کرنیوالا اضرد سے پچانے	مَنَازَ :	ستَر
بُسْتَلَى :	نپتیرا، طمانچہ	وَالا :		آزْمُوذَه :	آزمائی ہوئی بات
مُلْعُونَ :	عنقی، العنت کیا گیا	الْجَنْهُرَتِي :	نگوٹی	صَلَاح :	اچھائی، حمدانی
فَرِيزَت :	دصہ	دُرْحَم :	پہنچا شہ و زنی پچتی جیسا چاندی	گُلَانِ مَبْرُز :	گمن نذکر
چُوپَان :	گڈریا، چڑواہا	مُشْتَرَ :	چوپایہ (سوڑی کا جانور)	سُفْرَه :	دستِ خوان
بُنْتَ :	بغیر	بُجَيْ :	جیسے اونٹ، پھر، گھوڑا، گدھا وغیرا	تَجْهِيل :	جلدہ بازی
بُحْرَان :	بھیریا	بُرْتَهْشَه :	نگا (نگلی پشت والا) بے زین	رَجْنَج :	دُکھ، حُسْن
اَهْلَ دَه :	گاؤں والے	بُعْدَق :	علوم	مُخْبَث :	ست سو
بُشْنَيدَه :	سُن کر	قَهْرَ :	قاپو، غلبہ	رَاهَرَوْيَ :	چلنے راہ چلنا
بُنجَات :	بچاؤ	حَنْقَ :	خلق، لوگوں	بُشْنَيَ :	پیش قدمی، آگے چلنا
بُكْوْشَه :	بکری، بھیر	شَفَقَت :	بہربانی	مُفْتَهَمَأ :	ست بہہ
مَيْ دُونِيدَند :	دوڑتے تھے	دُرْدُولِيشَان :	فیروز (جیون دردیش کی = درد اسے	مُشْتَ :	نشے میں چور نہ ہوش
وَلَيْ :	اور میکن	بُلْكَنْسَكَالْمَلْكَرْ :	بے چھٹے والا، توجہ انسان کے در سے چھڑاہے	فَارِغان :	بے کار، آزاد
بُسْخَرَه :	مذاق	بُلْكَنْسَكَالْمَلْكَرْ :	بچکنا کا لگڑا ہے اور جو خدا کے در سے چھڑاہے فیقر	رُنَدَان :	بے دین، آزادِ خیال، اوپاں لوگ سے
بُوْبَت :	بار	بُخَادُت :	فیاضی، بخشش	(رُنَدَلی جمع)	
بُشُونَی :	ثرارت پالا کی	تُواضُع :	عاجزی، انکاری	آبْرُو :	عقت، ناموس
بُخُور :	شور	بُصِيَحَت :	بجلانی کی بات کہ جانا، خرخوابی	مُرْزَي :	ست بر باد کر
بُرْزَ :	پاس	دُرْكِ سَمِعُ وَ يَعْلَمُ :		مُغْرَفَوز :	گھنٹی، غزور والا
اَزْقَنَا :	تفیریا	حَاجِيَ آقَا :	حاجی صاحب	مُشَكَّرَه :	اکڑا باز، سکبر کر نیوالا
بُلَه :	ریوڑا	دُرَازِ گُونَش :	گدھ	بُرْزَکَان :	الگ، غلیظہ
بُخلَه آُرْذ :	حدہ آور ہوا	بُخْسَرَه :	خریدے	فَرْوَشَن :	عاجزی کر نیوالا
لَاکَن :	میکن	بُخْسَرَم :	میں خریدن کا	اَنْدَك :	تھوڑا
بُخْشَت :	گھبراہ	اَنْ شَاءَ اللَّهُ :	اگر اللہ نے چاہا	فَاعْتَ :	گزارہ، صبر
مَيْ دُونِيدَ :	بجاگتا تھا	جِيبُ بُزَ :	جیب کترنا	مُرَاغَات :	محاط، رعایت
بَاگَنْ مَيْ زَد :	چڑتا تھا	دُرْدِيَه :	چوری کرنا	خَوار :	بے عرت، رُسوا
اَسَے ٹَلَانَ :	اے لوگو	بَازْكَشَتَه :	واپس لوٹا	شَسَازَي :	تو نہ کرے
الْأَمَان :	بچاؤ			مُجْنَبَان :	ست بلا، غلط ملطنة کر
دَهْيَه :	چیر پھاڑداں			مَيَا مَيْزَ :	نہ جلا، غلط ملطنة کر

<u>العَنْاظِيْمُ</u>	<u>العَنْاظِيْمُ</u>	<u>العَنْاظِيْمُ</u>	<u>العَنْاظِيْمُ</u>
تَصْوِيْفُ : دل کوڑے خلاق سے پاک اور اپنے اخلاق سے آرائی کرنا، خدا کی طرف دل سے متوجہ ہونا، خدا کی صرف حاصل کرنا۔	ذِيْجَرَهُ : دوبارہ فُرُودَادَهُ : پڑا پُرِيشان گزدہ، بچھیر دیا	ذِيْجَرَهُ : دوبارہ فُرُودَادَهُ : پڑا پُرِيشان گزدہ، بچھیر دیا	پَسْتِيْمَانِيْ : افسوس، شرمندگی زِنْجَرَانِيْ : ادایی اشفلار مُنْغَكَازُ : لا پچی
اَهْلِ زَمَانِ خُودُ : اپنے زمانے کے لوگ اپنے مہصر فَاتِقُ : بزری حاصل کرنے والا	حِكَاهِيْتُ : کہانی	اَهْلِ زَمَانِ خُودُ : اپنے زمانے کے لوگ اپنے مہصر فَاتِقُ : بزری حاصل کرنے والا	اَسْتِخْوَانِيْ : بُلْهی بَدَشَتْ آُورَدُ : بُشْتیابی، پانی لَانَهُ : رہنے کی جگہ (جانوروں کے
گَشْتُ : ہوا صَيْثَتُ : دُحوم، شہرت فَضْلُ : بزرگی عَالَمُ : جہاں	اَمَافِيْ : پیشوائی بر اَعْظَمُ : بہت بڑا اَسْنَمُ : نام	دَرِسِيْ وَ دَوْمُ	بُبِيرَهُ : لے جائے جُزْئَهُ : ایک نڈی گُوشتُ : گُزرا خواستُ : چاہا بَرْ بَايَهُ : اُپکے چینے سے هَمْيَنُ : یہی، جو نہیں بازگزدُ : کھولا اَفْتَادُ : گرگنی بُوا سطہُ : بو جہ، بیبیت اَذْدَشَتْ دَادُ : گُنُوا دیا بَرْ گَشْتُ : دا پس آیا خواہیشُ : سوگیں كَشَارُ : پاس، بغل مَلَكَنُ : مکھی میانُ : اشنا، درمیان بُجُونَجیُ : ذہب پَسِيدَشَهُ : ظاہر بُرُونی مَيَانُ زَانَهُ : دُور کرتا تھا بَرْ مَيِّي گَشْتُ : دا پس آجائی تھی خشنگلَيْنُ : غبناک سَنَگَاتُ : پتھر بَرْ دَاشَتُ : اٹھایا قُوَّتُ : زور کُوبِينَهُ : دے مارا
سَلِيمَنُ کَرْ وَنَهُ : تسلیم کریا تَلِيمَنُ کَرْ وَنَهُ : تسلیم کریا مَتَاعِيْنُ : صحابہ کے شاگرد وہ مسلم جہوں بہ ہمزاہی: ساتھ ٹاکر، ہمراہی میں اَصْرُونُ : بنیادی قاعدے یا قانون (شریعت کے) فُرُوعُ : شریعت کے تفصیلی مسائل جو لفَّتَهُ : مفرد افراد (تین سے دس تک) مجتہدَانُ : مجتہد کی جمع اَكَابِرُ : بہت بڑے مَتَاعِيْنُ : صحابہ کے شاگرد وہ مسلم جہوں بہ ہمزاہی: ساتھ ٹاکر، ہمراہی میں نے صحابہ کو دیکھایا ان کی علیس کی اَئِمَّهَةُ : امام کی جمع اَهْلِيْنُ : خاندان بڑی کے افراد، آپکے شردار عمل سے تسلیم رکھتے ہیں۔ اَهْلِيْنُ : خاندان بڑی کے افراد، آپکے شردار عمل سے تسلیم رکھتے ہیں۔ اِسْتِبَاطُ فَرْمُونَدَهُ : نکال کر استباط فرماد کر اَبُوابِ فَقِيْهَهُ : فقہ کے باوبیں یا ضروفیں زَنَهُ : اللہ کی محبت میں دینوی لذتوں و فتنی یا بخوشی مَلَدَنَهُنَّ گَزَدُهُ : مُرثب کیا، جمع کیا خواہشون کو ترک کرنا تَقْوَى : پر بیزگاری گناہوں سے بچنا مُجاہَدَهُ : جفا کشی، مفت (محبتِ الہی میں) پَتْكَيْلَيْنُ رَسَانِيَهُ : مکمل کیا فَقِيْهَهُ : شریعت کا علم عَقَادَهُ : عقیدے وہ بائیں جن کو مانتے یا مُشْوارَتِرِيْنُ : نہایت مشکل انکار کرنے سے آدمی سلطان یا کافروں میں سب غَنِيمَتِرِيْنُ : بہت بڑی یا بڑی قرار پاتا ہے جُنَاحُ : تم	تَقْوَى : شریعت کا علم عَقَادَهُ : عقیدے وہ بائیں جن کو مانتے یا مُشْوارَتِرِيْنُ : نہایت مشکل انکار کرنے سے آدمی سلطان یا کافروں میں سب غَنِيمَتِرِيْنُ : بہت بڑی یا بڑی قرار پاتا ہے جُنَاحُ : تم	تَقْوَى : شریعت کا علم عَقَادَهُ : عقیدے وہ بائیں جن کو مانتے یا مُشْوارَتِرِيْنُ : نہایت مشکل انکار کرنے سے آدمی سلطان یا کافروں میں سب غَنِيمَتِرِيْنُ : بہت بڑی یا بڑی قرار پاتا ہے جُنَاحُ : تم	تَقْوَى : شریعت کا علم عَقَادَهُ : عقیدے وہ بائیں جن کو مانتے یا مُشْوارَتِرِيْنُ : نہایت مشکل انکار کرنے سے آدمی سلطان یا کافروں میں سب غَنِيمَتِرِيْنُ : بہت بڑی یا بڑی قرار پاتا ہے جُنَاحُ : تم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خوشہ چین، فیضیاب، فائدہ حاصل کرنے والا	بن، بیٹا	تلمیذ، شاگرد	سعادت، نیکی، خوش نصیبی	خوشہ چین، فیضیاب، فائدہ حاصل کرنے والا	خوشہ چین، فیضیاب، فائدہ حاصل کرنے والا
رطب اللسان، بونے والا ذکر گزاری کے ساتھ	محل، مرتبہ، مقام	فقیہ، علم فقہ کا ماہر، علم شریعت کا مہر	بیت اللہ، خانہ کعبہ	رطب اللسان، بونے والا ذکر گزاری کے ساتھ	رطب اللسان، بونے والا ذکر گزاری کے ساتھ
زہرا، سونا	بی فرمودہ، فرماتے تھے	معتنق، لٹکا ہوا	بازیافت، بازیافت کا مہر	زہرا، سونا	زہرا، سونا
پاشیا، پاشیا کی طبقہ	مشترف گز دینہ، شرفیاب ہو، اعتبات پانی	شریا، بھائی کا وہ ستارے جو انسان پر زہر خورانی، زہر لہذا	یا امام المثیفين، اسے مسلمانوں کے امام	پاشیا، پاشیا کی طبقہ	پاشیا، پاشیا کی طبقہ
کشت، کتاب کی جمع	لک، لاکھ	فرود آزاد، اُمار لائے گا	لکھنے نظر آئے ہیں	کشت، کتاب کی جمع	کشت، کتاب کی جمع
خلائق، خلق، سب لوگ	لبخانی، باشدے نسل، بیٹے	لکھن، تباہی	لکھنے نظر آئے ہیں	خلائق، خلق، سب لوگ	خلائق، خلق، سب لوگ
عیال، محتاج	لکوں کا، لکوں کا	محققتان، تحقیق کرنے والے	لکوں کا، لکوں کا	عیال، محتاج	عیال، محتاج
قصہ، مقصود	رصداق، مراد، جس پر حدیث صادق آتی ہے	فرستاد، بیجے	رصداق، مراد، جس پر حدیث صادق آتی ہے	قصہ، مقصود	قصہ، مقصود

بقیہ صفحہ ۱۳۲ سے آگے

ژون، بون	نوافریز، نومبر	مشائخ، جانشیدا
ژوئیہ، جولائی	وسافریز، دسمبر	اہلسنت، وجہ عت جو سنت برقی
اڑت، اگست	منین، دلن، دین، انگر	کی یہ رکار اور احیت موت
سپتامبر، ستمبر	مساغنی، کوششیں	کی جاہت چھبیس کوئے
اکٹیور، اکتوبر	عملی، عالمی، جیسی، عالم، شریعتی	بہ و خود اور زادہ بُوز، بیانیں اسے وجود میں لایا تھا۔

باب سوم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
درس سی و پہارم	باید ذیل : بھنا چاہئے پیکنیر : اللہ اکبر ہنا	پوشش : چھپنا	عورت : شرمنگاہ	صلوٰۃ : درود	درس سی و سوم
تاب : ردشتی جم	ٹرک : ترکستانہ بستہ دار	مکان : حبگہ	ظہیر : پاک	ہمی رائیم : ہم چلاتے ہیں	ہمی رائیم
تاجیک : جوب یہ یہ نہ درج	تاجیک : جو پردش پاکر برخواہ	قبۃ : فاء کعب	ہندو : غلام	طاعت : بندگی	طاعت
از کان نماز : نماز کے واعمال جو نماز کے حیات : زندگی	از کان نماز : نماز کے واعمال جو نماز کے حیات : زندگی	بندہ : نہاد	بندہ : نہاد	فرض عین : ہٹش پر لازم	فرض عین
امد فرض میں (جمع اکنی مبنی ستون) افراد ختنی : آپ نے بخش کی	امد فرض میں (جمع اکنی مبنی ستون) افراد ختنی : آپ نے بخش کی	نحو جلکی : حکمرانی سرداری	نحو جلکی : حکمرانی سرداری	ذین : جم	ذین
قراءت : قرآن پڑھنا	قراءت : قرآن پڑھنا	قعدہ آخرین : نماز کے آخرین بیٹنا	قعدہ آخرین : نماز کے آخرین بیٹنا	صلوات : صلوٰۃ کی جم	صلوات
گز وہ : انکساری	گز وہ : انکساری	گز وہ : گھومتے ہے	گز وہ : چار دیواری دیوار	باد : بہوں	باد
مدار عقل و قیاس : صاحب عقول و نش	مدار عقل و قیاس : صاحب عقول و نش	حریم : چار دیواری دیوار	حریم : چار دیواری دیوار	رُوز جزا : بدے کا دن روز قیمت	رُوز جزا
کائنات : جہاں موجودت	کائنات : جہاں موجودت	آموزی : تو سیکھے	آموزی : تو سیکھے	پیاس پنهان : لگاتار	پیاس پنهان
تو فیق : سہست طاقت دیکھ کر	تو فیق : سہست طاقت دیکھ کر	تعیین : مقرر کرنا	تعیین : مقرر کرنا	نہان گذاز : جان گھولانے والا	نہان گذاز
الحقات : نہر بانی توجہ	الحقات : نہر بانی توجہ	نمی تو ان گفتن : نہیں کہہ ستے	نمی تو ان گفتن : نہیں کہہ ستے	اویلن : سب سے پہلے	اویلن
لکھن ازندہ : داکری	لکھن ازندہ : داکری	اکونتے : گلی	اکونتے : گلی	پرسش : پوچھ	پرسش
شنہنائے مولکہ : مولکہ شنہنائے مولکہ	شنہنائے مولکہ : مولکہ شنہنائے مولکہ	زمیدم : میں بھاگ کر آیا	زمیدم : میں بھاگ کر آیا	تو قیصر : عزت	تو قیصر
بے شبہت : بد شبہت	بے شبہت : بد شبہت	ساز و بزرگ : ساز و سامان	ساز و بزرگ : ساز و سامان	فرض نص : فرضیہ کی جم مبنی فرض	فرض نص
سحر : سحری (مداد خرہے)	سحر : سحری (مداد خرہے)	ڈارہان : ہالی ہلیے	ڈارہان : ہالی ہلیے	مشخ : لا تھ پانی سے ترک کے چینی	مشخ
ترس : خوف در	ترس : خوف در	محقر : کم افاظیں	محقر : کم افاظیں	مفتیزہ : اعتبار لیا گیا	مفتیزہ
مزگ : موت	مزگ : موت	رساندہ : پہنچانے وال	رساندہ : پہنچانے وال	رُن : چوہت فی	رُن
تا : جب سے ایک چیزک	تا : جب سے ایک چیزک			شرائط : شرائی زدن کے بغیر نماز کا شرائط	شرائط
اب : باپ	اب : باپ			کراسیج میں ہوتا (جمع شرائط کی)	کراسیج

<u>الفاظ</u>	<u>معانی</u>	<u>الفاظ</u>	<u>معانی</u>	<u>الفاظ</u>	<u>معانی</u>
درستہ ای	تو بولیا ہے	نظریہ	اصول تحریری (Theory)	دُن	دن
درستہ ای و پنجم		دو قوامیت	مسلمانوں اور بندوں (کفار)	کادو	کادو (عینہ) عینہ تو میں ہونا۔
مخروض	غلی، نامراد	خوش تر	زیادہ اچھی یا عمدہ باہتر	گو	اُک، اُذ کا مخفف
لطف	مبرانی	آئے ٹھنکت	کیا ہی اچھا کتنا ہی پیارا	پختہ	ماہتہ کا پنجہ غورہ (غیل میں رکھ کر
أقوال	باتوں (جمع قول کی)	افعال	کاموں (جمع فعل کی)	مارنے کا	مارنے کا
و نیز	وں (الا) مجب	بخار	تمام دُنیا، سمندر اور خشک	فتشا	جون بہادر
بخار	چھا، جو مرتبہ دم تک کافر، اور حضور کوہت	فلق	طریقہ، عادت	علاقت	
جم	جوب کے باشدے نہ ہوں (یہاں)	ڈکھ پہنچا	اور پھر مارتا تھا۔	گوشه	کون، کتنا
مرادہ	مرادہ دستانی کا عریسی مذہبیان سدم	ڈائز	ڈیمنی، ڈشن	ڈامان	داس، پلا
بخار پیغمبر ان	پیغمبر دل کا صدار	بھم	میں جایک وطن کی وجہ سے بندوں "مسلمانوں" بھر : سمندر	بشنگری	تو دیکھے
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	صفا	کو ایک قوم قزویتے تھے اور بندوں کم عیان	قلب	دل
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	بھائی	بھائی کا فخر نگاتے در پاکستان بنائے کی منت	گڑڑا	ہو جانے
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	نیز	کرتے تھے۔	عقلت	جنگرگی
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	رُوز	جنگ مسلمانوں کی کافر دن کی	غُریز	بزرگ، عزت والی
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	رُوز	رُوز: روزی بیج معنی بھی رہا۔	نور حشم	بیٹی، بیٹا
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	دیوبند	جیسی خود غیر اسلامیہ دل میں خود بھی شریک ہوں	اویلن	پہنچے، اگھے
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	صوہم	دیوبند: بندوستان کا ایک تسبیح جاں دیوبندی صوہم : روزہ	آخرین	چھپے
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	انھل	انھل، انھنا	بانوی	معزز بھری
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	مکتب	مکتب نظرہ بڑا درستہ	تاجدارِ هلن اتی	حل اتی (قرآن کی بک
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	حسین احمد	حسین احمد: رسولی حسین احمد مدفن مدرسہ	سُعدت اکاچ رکھنے والا	سُعدت اکاچ رکھنے والا، یعنی یہ سوتی پیش شان آئیہ
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	طالفہ	طالفہ: گڑڑا	سرزادہ	مناعت کرنے میں پیش پیش تھے۔
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	رسیدنہتہ	دیوبند کے صدر مدرسہ جو "بندوں مسلم" رسیدنہتہ: پہنچنے	مرتضی	حضرت علی را تقب (پسندید)۔ چ بوا بیٹی، سنت بھی بات
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	بدان	بدان: "ہاں" سے بد دنو ہے	مشکل کشا	آپ کا نقاب (خصل حل کر دیوال)
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	خطاب	خطاب: نقشب	سرزادہ	سرزادہ: گما، ہے زاگ الپا ہے
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	شریف	شریف: بزرگ، عزت والی	ملک	ملک: مدھب بگردہ، نوم
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	بہادرنہتے	بہادرنہتے: رکھتے	چھ	چھ: کتنا کیا ہی
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	وصفت	وصفت: تعریف، خوبی	پرکار	پرکار: دارہ، دارہ کی پیشخوانی کا دو شاخہ، مقام، مرتبہ
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	لطینیت	لطینیت: پاکیزہ، عمدہ	قتل	قتل
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	فتنہ	فتنہ: ایک خالم یوری بادشاہ اور اسکے	گازوں سالار جوش	گازوں سالار جوش: جوش (الہی) کے قافلہ
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	امروں	امروں اور زیروں کے فتنے کی طرف اشارہ ہے	فرسیہنی	فرسیہنی: تو پہنچا دے
بخار پیغمبر ان	بخار پیغمبر ان	جوؤں	جوؤں زدنے میں عیسائیوں کو بے دین قتل فرار تھے	کا شرار	کا شرار کاروں سالد میں افشا مقبول ہے)
امن	بے خوف				

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گزیدن : کاٹنا (دانت سے)	چار گزیدن : بنی اسرائیل تعالیٰ عیوہ کہ دم کے چار دست (ابو بکر، عمر، عثمان اور علی)	غایکیاں : اذنی غلام، حیر خادم	بُندَنَه : "بُونَه" کا مخفف		
درس سعی و شفہم	مناجات : عجز و نیاز کے ساتھ خدا تعالیٰ سے دعا کرنا۔	غوث : ایک اعلیٰ درجے کا دلی (فریاد کو پہنچنے والا)	شکوہ : در		
مناجات : عجز و نیاز کے ساتھ خدا تعالیٰ سے دعا کرنا۔	غُشن : تصویر، پرتو	حُسن : خوب صورتی	مشتخر : محفوظ پناہ لینے والا		
خوا : مالک، آقا	کمال : بلند مرتبہ، خوبی	ظل : پرتو، سایہ	نشان : اولاد		
آپیں : ساتھی، اُنس کرنے والا	جاه و جلال : شان و شوکت	ضیا : روشنی	ناصر آمد : مدد کو آیا، مدگار ہوا		
خلوت : تمہائی	جمال : شانِ رحمت کی تجلی، حُسن	حُمال : شانِ رحمت کی تجلی، حُسن	یاز : ساتھی		
کارساز : کام بنانے والا	حیدر : حضرت علی کا نقش (یعنی وہ شوہم فن : مکاڑا، بُری عادت و انداز والا	حیدر : حضرت علی کا نقش (یعنی وہ شوہم فن : مکاڑا، بُری عادت و انداز والا	روان : "د-آن" کا مخفف		
بیٹے نیاز : بچے پر واہ، جو کسی کا محتاج نہ ہو	شیرا	شیرا	فتنه : فتنہ کی جمع		
وائم الاخان : بھیثہ مہربانی فرمائیا	خصال : خصلت کی بیع	خصال : خصلت کی بیع	شوم : بُری، مخصوص		
بُشۂ نواز : بندوں پر بخش فرمائے والا	گنج بخش : خزانے تاتاۓ والا، بُری فیاض	بُشۂ نواز : بندوں پر بخش فرمائے والا	بُشۂ نواز : آپ کا نور (حقیقتہ، فُتحیتی)		
نالہ : طبیہ آواز جو پُرسز بُر راحت : مُسکون	فیض : بُرا فائدہ	فیض : بُرا فائدہ	بُشۂ نواز : بُشۂ نواز		
فشن : بہربانی، بخشش	مظہر : ظاہر ہونے کی وجہ	مظہر : ظاہر ہونے کی وجہ	مددگاری : امداد، حمایت		
فیصل : مذاق (میری شکار کے حمل کرنے والا)	ناقصان : ناقص کی جمع	ناقصان : ناقص کی جمع	صحت : دوستی، شکست		
اکرام : عطا، بخشش	پیغمبر : زبانا، مرشد	پیغمبر : زبانا، مرشد	بُهم، بُشیتی : دوستی، قُرب		
خطا آبریم : ہم گناہ کرتے ہیں	کامل : ماهر، خُدار سیدہ	کامل : ماهر، خُدار سیدہ	بُشۂ نواز : بُشۂ نواز		
نکره : طبیہ پکار، لکار	سرزا : لائی، مُنتقی	سرزا : لائی، مُنتقی	صارخ : نیک کار		
اُنی غفور : بیشکار، بُشۂ نکار	لغت : پُشکار، ذُھنکار	لغت : پُشکار، ذُھنکار	طارخ : بد کار		
زین : "از زین" کا مخفف	بُریان : بُری، این	بُریان : بُری، این	اختلاط : میل جوں		
کتاب مستقیم : سیدھی یاد رستی، معتبر کتاب	ڈیزز : بُت خان، دُنیا مراد سے	ڈیزز : بُت خان، دُنیا مراد سے	ماز : سانپ		
(قرآن حکیم)	نَّاپَا مَيْدَاز : عارضی بے ثبات	نَّاپَا مَيْدَاز : عارضی بے ثبات	زند : (ڈنگ) مارتا ہے		
صفا : پاک	ڈشناام : گالی	ڈشناام : گالی	درس سعی و شفہم		
تہنی : خلی	خین : کیسہ	خین : کیسہ	اشعار : "شعر" کی جمع		
پُریز فتن : قبول رہنے	گزیدہ : کاٹ لیا ہر	گزیدہ : کاٹ لیا ہر	شعراء : شعر نکلنے والے (جمع شاعر)		
بُر : بہتر	بعض : بدے میں	بعض : بدے میں			
بُلیل : بُرا بُرگ					
حُسنا اللہ : اللہ میں کافی ہے					
رَبْنَا : بھارا ب					
نَم او بکیل : وہ، چھا کار ساز ہے					
رُوزن : روشن دن					
وَأَنْهُو عَلَمٌ بِالصَّوَابِ : اور انہو بہتر جانا بچھوڑنا کر					

Marfat.com

دُعَاءُ وِسْنَاجَات

(عَلِيُّ حَسْنَتْ فَاضِلْ بْرَطْمَوْيُّ)

دُعَاءُ وِسْنَاجَات

(عَلِيُّ حَسْنَتْ فَاضِلْ بْرَطْمَوْيُّ)

فارسی زبان سعکھانے والی بہترین فارسی کتاب

جصہ اول

فارسی

برائے

طلیل ترقیتی مضمون مدارس پاکستان
(ابن سنت)

مفتی محمد اشرف القادری

محکتبہ قادریہ عالمیہ نیک آبادہ گجرات